خفیہ سیل

کے لیے مختصر ہدایت نامہ

وسینٹ سولس | ڈاکٹر سلیم بلوچ



ہکل پبلیکیشنز

خفیہ سیل کے لیے مختصر ہدایت نامہ

تحریر: وسینٹ سولس

ترجمہ: ڈاکٹر سلیم بلوچ

اشاعت: نومبر 2021

ہکل پبلیکیشنز

بلوچ لبریشن آرمی

یہ کتاب معلوماتی مقاصد کے لیے فروخت کی گئی ہے۔ نا کہ لکھاری اور نا ہی اشاعت کرنے والے کا اس کتاب کی معلومات کو مجرمانہ مقاصد کے لیے استعمال ہونے کا ارادہ رکھتی ہے۔ نہ کہ لکھاری نا ہی اشاعت کرنے والا اس کتاب میں موجود معلومات کے استعمال یا غلط استعمال کی کوئی ذمہ داری اپنے اوپر لیتی ہے۔

اس کتاب کا بنیادی مقصد عوام کو یہ معلومات دینا ہے کہ کیسے ایک چھوٹا خفیہ سیل اپنے عوام کو ظالم حملہ آور کے خلاف مزاحمت کے لیے مدد فراہم کرنا ہے۔

فہرست

۵۔ معلومات کا اکٹھا کرنا

○ نگرانی

○ عوامی سطح پر موجود ذرائع کے ذریعے معلومات اکٹھا کرنا

٦۔ آپریشنز (کاروائیاں)

○ (آپریشن) کاروائی کرنے کے بنیادی اصول

○ قیدیوں کا انتظام

○ ارادتاً/ قصداً حملہ

○ شہری سنائپر

○ اغوا اور تاوان

۷۔ نتیجہ

باب اول

مزاحمت کی تعریف

مزاحمت سادہ طور پر سیاسی سرگرمی کی حد انتہاء ہے۔ مزاحمت کا بنیادی مقصد سیاسی سرگرمیوں کے ذریعے کامیابی حاصل کرنا ہے، تاکہ آبادی عوامی مدد سے جیتا جا سکے۔

خفیہ سیل:

ایک چھوٹا خود مختار گروہ جو کہ زیرزمین کام کرتا ہو تاکہ خفیہ سرگرمیوں کو انجام دیا جا سکے۔

کامیاب مزاحمت کے تین شرائط:

1۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا متبادل یا پُرامن حل ممکن نہ ہو

2۔ مقصد کا لوگوں کو مجبور کرنا

3۔ کامیابی کی معقول توقع ہونا

مزاحمت کے دو محاذ:

ایک کامیاب مزاحمت کے لئے ایک سیاسی ونگ اور ایک مسلح ونگ، ایک قانونی محاذ اور ایک غیر قانونی محاذ کی ضرورت ہوتی ہے۔

قانونی محاذ:

اس میں طلباء، وکلاء، ایک سیاسی تنظیم وغیرہ شامل ہیں۔

اس کے مقاصد:

- جنگجوؤں کی شبیہہ کو چمکانا
- دشمن کے حکومت کو بدنام کرنا
- آبادی کو متحرک کرنا

ان مقاصد کے حصول کے ذرائع:

- عدالتوں میں درخواستیں جمع کرنا
- فنڈز جمع کرنا
- بائیکاٹ کرنا
- عوامی مظاہرے
- دوست صحافیوں کو صورتحال سے آگاہ کرنا
- پروپیگنڈا پھیلانا

غیر قانونی محاذ:

یہ اُن پر مشتمل ہوتا ہے، جو مقصد کے لئے لڑنا چاہتے ہیں

اس کے مقاصد:

- حکومت کو بدنام کرنا
- حکومت کو غیر مستحکم کرنا
- آبادی کو متحرک کرنا
- ساکھ بحال کرنا/اثرورسوخ حاصل کرنا

اس کے حصول کے ذرائع:

- تخریب کاری / شر انگیزی
- کامیاب حملے
- پروپیگنڈا
- آبادیوں کی حمایت کرنا

مزاحمت کے 3 مراحل:

مرحلہ 1: تنظیم اور تیاری

- سیلز کا بنانا
- ممبروں کی بھرتی
- تنظیموں میں در اندازی کرنا
- اگلے محاذ کے لئے گروپس تشکیل دینا
- حکومت پر حملہ کرنا
- اسلحہ اور ساز و سامان کی ذخیرہ اندوزی کرنا

مرحلہ 2: گوریلا جنگ (حملوں میں اضافہ کرنا)

- اغوا کاریاں
- حملے کرنا
- تخریب کاری / شر انگیزی
- چھاپے مارنا
- گھات لگا کر حملے کرنا
- زیر کنٹرول علاقے میں متوازی حکومت قائم کرنا یا سماجی خدمات کی پیش کش کرنا

مرحلہ 3: روایتی جنگ

- کلیدی جغرافیائی اور سیاسی مقاصد پر قبضہ کرنے کے لئے باقاعدہ تشکیلات اور مشقیں کرنا۔

جنگی اصول:

- کسی بھی علاقے کے لئے مزاحمت کو لڑنا نہیں چاہیئے۔
- مزاحمت کو بڑی افواج سے تصادم سے گریز کرنا چاہیئے۔
- کوئی بھی جنگ فیصلہ کن حتمی کامیابی نہیں ہوتی، ہزاروں لڑائیوں کی ایک جنگ ہوتی ہے۔

ماؤ گا گوریلاوں کے لئے جنگی حربوں کا خلاصہ مندرذیل ہے:

"جب دشمن پیش قدمی کرتا ہے، ہم پیچھے ہٹ جاتے ہیں: جب دشمن کیمپ لگاتا ہے، ہم اُسے ہراساں کرتے ہیں، جب دشمن تھک جاتا ہے، ہم حملہ کرتے ہیں، جب دشمن پیچھے ہٹتا ہے، ہم پیچھا کرتے ہیں۔"

کسی بھی کامیاب آپریشن کے اہم عناصر

- حیران کردینا
- علاقے کو دشمن سے بہتر جاننا
- دشمن سے زیادہ نقل و حرکت اور رفتار رکھنا
- دشمن سے بہتر انٹیلی جنس سروس (معلومات) رکھنا
- کسی بھی حالت میں کمان سنبھالنا اور فیصلہ کن ہونا تاکہ مزاحمتی رخ متاثر ہو اور عمل کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نا کریں اور دشمن ہکا بکا رہ جائے اور جواب دینے سے قاصر ہو۔

سیل ممبر کی خصوصیات

پہل کرنا:

ممبر کو انتہائی خود مختار ہونے کی ضرورت ہے اور لڑائی میں دشمن پر فوقیت کے لئے پہل کرنے کی ضرورت ہے۔ اُسے خود سے شروعات کرنے کی ضرورت ہے اور کسی بھی آپریشن یا صورتحال کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھیں۔

فیصلہ سازی میں اچھا ہونا:

ممبر کو مسلسل بدلتی دنیا میں زندہ رہنے اور غیر متوقع رکاوٹوں کا مقابلہ کرنے کے لئے برق رفتاری سے فیصلہ لینے کی صلاحیت ہونا چاہیے۔

ذہانت:

ممبر مسلسل سیکھیں اور خود کو تبدیل کریں۔ وہ وسیع پیمانے پر صلاحیتیں اور علم رکھتا ہو۔ اُسے خود سے سیکھنے کی صلاحیت اور خود انحصار ہونا چاہیئے۔

اچھے اخلاق اور عاجزی:

ممبر کو یہ جان لینا چاہیئے کہ تکبر تباہی کا باعث ہوتا ہے۔ اُسے یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ زندگی عارضی ہے اور مقصد کے لئے اسے خوشی سے قربان کرنے والا ہونا چاہیے۔ اُسے منصف اور کرپشن سے پاک ہونا چاہیئے۔

محتاط:

ممبر کا اپنی پہچان کو ظاہر ہونے سے بچانے کیلئے رازدار ہونا چاہیے۔ اُسے عام آبادی میں گھل مل جانا چاہیے اور اپنے خیالات کو خود تک ہی محدود رکھنا چاہیے۔

دہشت گردی کی استعداد(اثرات)

عام شہریوں کو نشانہ بنانا ایک اچھا انتخاب نہیں ہے۔

عام شہریوں کی اموت مندرجہ ذیل اثرات مرتب کریں گے۔

- ایک حکومت کے لئے یہ مشکل ہو گا کہ وہ نرمی برتے۔
- حکومت کو عمل درآمد کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ طاقت اور جواز حاصل ہو گی۔
- یہ عوام کو جوابی حملے کے لئے آمادہ کرے گی۔
- اس سے لوگوں کا آپ کے مقصد میں شامل ہونے یا اس کی حمایت کرنے کا امکان کم ہو جائے گا۔
- اس سے تحریک کی قانونی حیثیت متاثر ہوتی ہے۔
- آپ کے پیغام کو غلط سمجھا جائے گا۔ شہریوں کو مارنا مقصد کو عوام تک پہنچانے کا ایک ناقص طریقہ کار ہے۔

دشمن کی حکومت عام شہریوں کے تکالیف کی پرواہ کیوں نہیں کرتی ہے؟

دشمن کی حکومت صرف ان افراد کا اتحاد ہے جو ہر قیمت پر اقتدار میں رہنا چاہتے ہیں۔ اُن کے رہنما کا مقصد صرف اپنے اتحاد کی طاقت اور دولت کو بہتر بنانا ہوتا ہے۔ اتحادی اسلئے بھی اپنے رہنما کو اقتدار میں برقرار رکھنا چاہتے ہیں کیونکہ رہنما ہی اُن کو دولت اور طاقت کا ضمانت دے سکتا ہے۔

اتحاد کو اپنے بچاؤ اور توسیع کے لئے عوام کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسی وجہ سے، عام شہری اہداف کو نشانہ بنانے سے حکومت کو مزید طاقت ملتی ہے تاکہ وہ مزید پابند قوانین بنائیں اور انتہائی اقدامات کو قانونی حیثیت دیں۔

جنیوا کنونشن پر عمل کرنے کے لئے ایک ممبر کو درج ذیل معیارات کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔

- تنازعہ میں کسی بھی فریق کا ذمہ دار ایسا شخص کا ہونا جو اپنے ماتحتوں کا ذمہ دار ہو۔

- طے شدہ مخصوص نشان (بیج) رکھنا، جس کی شناخت فاصلے سے ہو سکے (جو سادہ طور پیتل کا ہو سکتا ہے اور یہ صرف آپریشنز (کاروائیوں) کے دوران لاگو ہوتا ہے)
- آپریشن کے دوران کھلے عام اسلحہ لے جانا۔
- جنگی ضابطہ اخلاق اور قوانین کے مطابق کاروائیاں کرنا۔

ان معیارات کا احترام آسان اور آپریشنز (کاروائیوں) کی استعداد (کارکردگی) میں کمی کا باعث نہیں بنیں گی۔ ان اصولوں کا احترام و پاسداری کرنا خاص طور پر کسی قانون کا احترام نہ کرنے والے دشمن کے ظلم و بربریت کے سامنے اعلی اخلاق کا مظاہرہ ہے۔ ان اصولوں کی پاسداری بین الاقوامی دائرے میں ممبر (مظلوم) کی قانونی حیثیت کو مضبوطی دے گا اور دشمن کی قانونی حیثیت کے خاتمے کا سبب بنے گی۔

باب دوئم

سیکورٹی (سلامتی)

ایک کامیاب آپریشن اور سیل اور اس کے ممبروں کی بقاء کے لئے سیکورٹی انتہائی اہم ہے۔ کسی بھی آپریشن سے پہلے انفرادی حفاظت کو ترجیح دینا چاہیے۔ آپریشنز میں تاخیر ہو سکتی ہے اس کی جگہ مستقبل میں دوسرے مواقع پیدا ہوں گے لیکن افراد کو تبدیل کرنا مشکل ہے اور اُن کا نقصان کسی بھی سیل کے لئے تباہ کن اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ یہ ہزاروں لڑائیوں کی جنگ ہے اور کوئی بھی ان میں فیصلہ کن نہیں۔ سیکورٹی لازمی ہے اور تیزی سے تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ نئے طریقہ کاروں اور ایجادات کے بارے میں معلومات رکھنا لازمی ہے۔ مقامی اور بیرونی حالات سے باخبر رہنا کہ کیا چل رہا ہے خبروں کا پڑھنا اور سننا, حالیہ واقعات اور رجحانات کے بارے میں آگاہ رہنا ضروری ہے۔

ذاتی سیکورٹی:

کسی بھی سیل ممبر کو عوام اور دشمن کے سامنے نامعلوم رہنے کی ضرورت ہے، اُسے کسی بھی صورت میں عوامی مقامات پر بات کرنے کی ضرورت نہیں۔ اپنے کسی بھی فیملی ممبر، دوست، ساتھ کام کرنے والوں، بیوی سمیت کسی کو بھی بتانے کی ہرگز ضرورت نہیں کہ وہ تحریک کا حصہ ہے۔ وہ کسی بھی عوامی احتجاج دھرنوں اور مظاہروں میں بالکل بھی دکھائی نہ دے۔ اُسے بالکل بھی ایسے لوگوں کی صحبت میں نہیں دکھنا چاہیے جو مقصد یا تحریک کو سپورٹ کرتے ہوں۔ ممبر کو نشہ آور چیزوں سے بچنا چاہیئے جو اُس کے لبوں کو کمزور کریں اور راز اُس کے منہ سے نکل جائے۔ اُسے غفلت اور خود کو زیادہ اہمیت دینے کے درمیان توازن قائم رکھنا چاہیے کیونکہ دونوں صورتیں نقصان کا سبب بنتی ہیں۔

سیل ممبر کو لازمی طور پر مقامی آبادی میں گھل مل جانا چاہیے۔ اُسے اُنہی کی طرح لباس پہننا چاہیئے، اُنہی کی طرح بولنا چاہیئے, انہی کی طرح رہنا چاہیئے اور ایسے رائے کے اظہار سے اجتناب کرنا چاہیئے جو عام آبادی کی سوچ کے برعکس ہو۔ اُسے خود میں اچانک تبدیلی نہیں لانا چاہیے کیونکہ یہ بھی عوامی توجہ کی وجہ بنے گی۔

صرف سیل کے سربراہ کو دوسرے سیل ممبروں کو جاننا چاہیئے۔ جب تک دوسرے ممبران کو ایک دوسرے کو جاننے کی ضرورت نہ ہو؛ آشنائی قائم کرنے سے گریز کرنا چاہیئے۔

الیکٹرانکس:

سیل فونز(موبائلز), لیپ ٹاپز, کمپیوٹرزاور دوسرے الیکٹرانکس کے آلات ممبروں کے تمام معلومات ریکارڈ کر رہے ہوتے ہیں، جن میں اُن کے دوروں / سفر, اُن کی زندگی, جن سے وہ رابطہ کرتے ہیں, وہ آن لائن کیاڈھونڈتے ہیں, وہ کیابولتے ہیں, کیا سنتے ہیں اور کیادیکھتے ہیں۔اُن کے الیکٹرانکس آلات ٹریک ہورہے ہوتے ہیں حتیٰ کہ وہ کھلے نہ بھی ہوں۔

ممبران کوایک بات ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ وہ اگر عوامی بوتھ (پبلک کال آفس) سے بات کریں بھی تو دشمن کے پاس ایسے سافٹ ویئر موجود ہیں، جس سے وہ کھوج لگاسکتاہے کہ کون بات کررہاہے اور آپ کی باتیں ریکارڈ کر سکتاہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتاکہ آپ کون سافون یاآلہ استعمال کر رہے ہو۔حتیٰ کہ وہ آپ کے فنگر پرنٹس تک بھی رسائی حاصل کر سکتاہے اگر آپ ٹچ اسکرین موبائل /آلہ استعمال کر رہے ہوں۔ایک دفعہ آپ کے فنگر پرنٹ رجسٹر ہوگئے تو پھر مستقبل میں آپ ننگے ہاتھوں کوئی بھی ٹچ اسکرین, ڈسپلے یافنگر پرنٹ سینسر استعمال کریں گے سیکورٹی فورسز ممبران کو پہچان جائیں گے، چاہے آپ کوئی بھی آلہ استعمال کر رہے ہوں۔اس صورتحال میں دشمن آپ کے کمینوکیشن (رابطہ کاری) میں مداخلت کر سکتاہے۔

سیل ممبرز کی موبائل ٹریکنگ(کھوج):

اگر سیل کے کسی ایک ممبر کا دشمن پتہ لگالیتاہے تو پھر دشمن دوسرے ممبران کوڈھونڈنے کی کوشش کرتاہے۔اگر کوئی ممبر جس کی نگرانی کی جارہی ہو اور دوسرے ممبران کے ساتھ دوران ملاقات اُس کافون بھی اُس کے ساتھ ہوتاہے اور جن کے ساتھ وہ ملاقات کر رہاہے،اُن کے موبائل بھی اُن کے ساتھ ہیں تورابطہ کرنے والے تمام ممبران اب نشانے پر ہیں۔

فون کے ذریعہ رابطہ کاری(مواصلات)

○ یہ عوامی فون یاپری پیڈ سیل فون کااستعمال کرتے ہوئے کیاجاناچاہیے۔

○ فون کو وقتاً فوقتاً تبدیل کرناچاہیے۔

○ فون نمبر حفظ کرنا چاہیےاور اگر وہ لکھاجائے تواس کو کوڈ(خفیہ الفاظ) میں لکھاجاناچاہیے۔

○ ممبران کو دوسرے ممبروں سے بات چیت کرنے سے پہلے ایک خاص جملہ یالفظوں کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایاجائے کہ آپ صحیح شخص سے بات کر رہے ہیں۔

○ اُنہیں آوازتبدیل کرنے والے سافٹ ویئر کااستعمال کرناچاہیے۔

- اگر کسی فون کی شناخت ہو کہ اُس کی نگرانی کی جارہی ہے، تو ہر ممبر کو مطلع کیا جانا چاہیے۔
- اگر کسی فون کی نگرانی کی جارہی ہے تو اسے دشمن کو غلط معلومات پہنچانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- اگر ایسے سافٹ وئیر دستیاب ہیں، جنکے ذریعے رابطہ کاری کو خفیہ (انکرپٹ) رکھا جا سکے، استعمال کرنا چاہیے۔

میسنجر (پیغام پہنچانے والے) کا استعمال کرنا:

یہ تکنیک / طریقہ کار کسی ایک ممبر کو استعمال کر کے دوسرے ممبران تک پیغامات منتقل کرنے کے بارے میں ہے۔

عناصر / اصول جن کے ذریعے میسنجر کو کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے:

- وصل کرنے والے کو معلوم ہونا چاہیے کہ کون پیغام پہنچائے گا۔
- یہ جانکاری ہونا کہ یہ پیغام کب اور کہاں موصول ہو گا۔
- ایسی عوامی جگہ یا ایسی جگہ کا انتخاب کرنا چاہیے جو شکوک و شبہات کو جنم نہ دے۔
- ممبران کو وہ مقام معلوم ہونا چاہئے، جہاں پیغام موصول ہو گا۔

میٹنگز (ملاقاتیں):

مخصوص نکات پر تبادلہ خیال کرنے, سامان بانٹنے یا کسی آپریشن کی تیاری کرنے کے لئے میٹنگز ضروری ہیں۔

ایک کامیاب اور محفوظ میٹنگ کے عناصر / اصول:

- اگر سیل کا قائد مختلف مواقع پر ایک وقت میں ایک ہی ممبر سے ملتا ہے تو یہ زیادہ محفوظ ہے۔
- متعلقہ لوگوں کو میٹنگ کا موضوع معلوم ہونا چاہیے۔
- میٹنگ کے شروع ہونے اور اختتام کے وقت کی وضاحت ضروری ہے۔
- میٹنگز انتہائی ضرورت کے پیش نظر کرنی چاہیے۔

- تمام ممبران کے پاس میٹنگ کے لیے کور اسٹوریز ہونی چاہئیں۔

- ایسے دستاویزات اور لباس کا ہونا جو آپکے کور اسٹوریز کو حقیقت پیش کریں ایک اچھا خیال ہے۔
- ممبران کو لازمی طور پر نگرانی کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ کون میٹنگ والے علاقے میں داخل ہوتا اور باہر نکلتا ہے۔
- میٹنگ پر سیکیورٹی فورسز کے چھاپے کی صورت میں ممبران کے پاس ہمیشہ ہنگامی منصوبہ ہونا چاہیے کہ آیا اُنھیں لڑنا ہے، فرار ہونا ہے یا ہتھیار ڈالنا ہے؟ اور یہ سب کیسے کرنا ہے؟
- الیکٹرانک آلوں کو میٹنگ میں ممنوع ہونا چاہیے اور میٹنگ میں شامل تمام ممبران کی الیکٹرانک آلوں کے بابت تلاشی لینی چاہیے۔
- اکٹھے دکھنے سے بچنے کے لئے ممبران کو ایک ایک کر کے میٹنگ کے مقام پر پہنچنا چاہیے اور ایک ایک کر کے چھوڑنا چاہیے۔
- میٹنگ کے راستوں کی منصوبہ بندی کی جانی چاہیے تاکہ ممبران اُن پر کی جانے والی کسی بھی نگرانی کرنے والے کا پتہ لگا سکیں۔
- میٹنگ کے مقام تک جانے والے راستے سیدھے نہیں ہونے چاہیے۔
- میٹنگ کی جگہ سے فرار ہونے کے بہت سے راستے ہونے چاہئیں۔
- میٹنگ کا مقام مشکوک نظر نہیں آنا چاہیے۔
- ہر میٹنگ کا مقام سابقہ میٹنگ کے مقام سے مختلف ہونا چاہیے۔
- ایسا مقام جہاں بہت شور ہو, تاکہ کسی کے لیے میٹنگ کو ریکارڈ کرنا مشکل ہو اور نہ ہی وہاں کوئی بات چیت کو سُن سکتا ہو۔ اس مقصد کے لئے پس منظر میں ایک ریڈیو یا ایسے مقام کا انتخاب جس کے پس منظر میں بہتا ہوا پانی ہو کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- کسی بھی ہجوم والی جگہ پر میٹنگ نہیں ہونی چاہیئے تاکہ کسی کو بھی گفتگو سننے سے بچایا جا سکے۔
- میٹنگ کے لئے متبادل مقام کا ہونا ضروری ہے اگر پہلے والے مقام پر ملنا ناممکن ہو۔
- میٹنگ کے ممبران کو یہ ظاہر کرنے کے لیے ایک اشارہ ہونا چاہیے کہ آیا اُس کی نگرانی ہو رہی ہے یا اُس کا کوئی پیچھا کر رہا ہے، اس اشارے کو آسان ہونا چاہیے جیسے اسکارف پہننا یا جیکٹ رکھنا کھلا یا بند۔
- ایسے کسی معاملے پر بات چیت نہیں کرنی چاہیے، جس پر تبادلہ خیال ہو چکا تھا یا ممبروں کی شناخت ظاہر ہو رہی ہو۔

خفیہ الفاظ (کوڈ ورڈز):

دشمن کے پاس ایسے سوفٹویئر موجود ہیں جو فون کال کے دوران یا ٹرانسمٹنگ ریڈیو کے ذریعے استعمال ہونے والے مخصوص الفاظ تلاش کرتے ہیں یہ جاننے کے لئے کہ آیا یہ اُن کے مفاد میں ہے۔ اگر آپ کبھی فون یا ریڈیو استعمال کرتے ہیں تو کوڈ ورڈز ایسے استعمال کریں جیسے آپ کوئی عام گفتگو کر رہے ہو۔

آپریشنل سیکورٹی:

کمپارٹمینٹلائزیشن:

صرف سیل لیڈر کو ہی دوسرے سیل ممبروں کی شناخت کی جانکاری ہونی چاہیئے، وہ بھی تک تک جب تک کہ انتہائی ضرورت نہ ہو۔ صرف سیل لیڈر کو ہی معلوم ہونا چاہیے کہ حتمی منصوبہ کیا ہے۔ دوسرے ممبروں کو حتمی مقصد کے بارے میں نہیں بتایا جانا چاہیے جب تک کہ اُنہیں جاننے کی ضرورت نہ ہو۔ معلومات کو صرف ضرورت کے بنیاد پر افشاں کرنا چاہیے۔

عرفی نام:

سیل کے ہر ممبر کا ایک عرفی نام ہونا چاہیے۔ ہر آپریشن کے لیے مختلف عرفی نام استعمال کرنا چاہیے۔ اس سے دشمن کو یہ سمجھنا مشکل ہو جائے گا کہ واقعتاً کون ملوث ہے اور سیل میں حقیقی طور پر کتنے ممبرز ہیں۔

کوڈ ورڈز:

رابطہ کاری کرتے وقت سیکیورٹی ہدایت ناموں پر عمل درآمد کرتے ہوئے بھی کوڈ ورڈز کا استعمال کیا جانا چاہئے۔ اسے بالکل عام گفتگو کی طرح لگنا چاہیے اگر دشمن کی سکیورٹی فورسز کو گفتگو کو سننے کا کوئی طریقہ مل بھی جائے، تو وہ سمجھ نہیں پائیں گے کہ کیا کہا جا رہا ہے۔ کوڈ ورڈز کو اکثر اوقات تبدیل کرتے رہنا چاہیے کیونکہ آخر کار دشمن ان کے معنی سمجھ ہی جاتا ہے۔ نیز دشمن بڑے پیمانے پر نگرانی والے سافٹ ویئر استعمال کرتا ہے تاکہ وہ جنگی اور مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق مخصوص الفاظ کے ساتھ گفتگو کو ریکارڈ کریں۔

آپریشنل سیکیورٹی کے بارے میں ایک حتمی نوٹ:

اگر تنظیم کا کوئی بھی ممبر یا کوئی امیدوار کسی بھی طرح کے سکیورٹی اقدامات کی ضرورت کو سمجھ نہیں پاتا،اُسے تنظیم میں نہیں ہونا چاہیے کیونکہ وہ ایک بوجھ ہے اور آپ کو کسی ایسے کی سیل میں ضرورت نہیں۔

سیف ہاؤس(محفوظ گھر/ ٹھکانہ)

اکثر سیلز کے لئے محفوظ گھر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ محفوظ گھر اُس مقام کا نام ہے جیسے اسلحہ جمع کرنے, میٹنگز کرنے اور ایک آپریشن کی تیاری کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

- کسی بھی محفوظ گھر کو جعلی نام مہیا کر کے کرایہ پر لینا چاہیے اور مالک مکان کو نقد رقم دینی چاہیے جیسا کہ کوئی اسٹوریج یونٹ لیا گیا ہو۔
- محفوظ گھر کے لیے ممبر کو گنجان آبادی والی جگہ کا انتخاب کرنا چاہیے تاکہ محفوظ گھر میں آنے جانے کو چھپایا جا سکے۔
- محفوظ گھر کے لئے ممبر کو ایسے جگہ کا انتخاب کرنا چاہیے جہاں داخلی اور خارجی راستے کسی کے ماتحت نہ ہوں۔
- محفوظ گھر کے بارے میں کسی کو بھی علم نہیں ہونا چاہیے ماسوائے اُن سیل ممبران کے جن کو جاننے کی ضرورت ہے۔
- محفوظ گھر کے لیے ایک کور اسٹوری کا ہونا ضروری ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر آپ مالک اور ہمسایوں کو بتا سکیں۔
- ممبران کو پڑوسیوں اور مالک مکان کے ساتھ اچھے معاملات میں رہنے کی ضرورت ہے۔
- ممبران کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ محفوظ گھر کی نشاندہی نہ ہو سکے،اُن کو ایسے نظام کا استعمال کرنا ہوگا جس کے ذریعے مخصوص اوقات میں لائٹس خود بخود جل اور بجھ جائیں تاکہ لوگوں کی نظروں میں ایسا لگے کہ یہاں پر کوئی رہ رہا ہے۔
- ممبران کو محفوظ گھر میں کسی قسم کی بھی نشانات نہیں چھوڑنی چاہیے, فنگر پرنٹس چھوڑنے سے اجتناب کرنا چاہیں اور خوراک یا کوڑا کرکٹ کے باقیات کو حذف کرنا چاہیے کیونکہ ان کے ذریعے ڈی این اے کا سیمپل لے کر آپ کی شناخت کی جا سکتی ہے۔
- ممبران کو محفوظ گھر انتہائی ضرورت کے پیش نظر استعمال میں لانا چاہیے۔

○ ممبران کو ہمیشہ ایک ہی شخص کو مالک مکان اور ہمسائیوں کے ساتھ رابطے میں رکھنا چاہیے تاکہ بلاوجہ کسی دوسرے ممبر کو نظر میں آنے سے بچایا جاسکے اور شکوک وشبہات کو بڑھانے سے گریز کیا جاسکے۔

○ اگر ممبران کو محفوظ گھر میں زیادہ سامان لانے یا لے جانے کی ضرورت ہو تو اُن کو ایسے گھر کا انتخاب کرنا چاہیے، جس میں گیراج موجود ہو تاکہ کسی کی نظر میں آئے بغیر کار یا ٹرک کے ذریعے سامان منتقل کیا جاسکے۔

○ مجرمانہ مواد (پستول، بمب، گولیاں وغیرہ جو آپریشن کے لیے استعمال ہوتے ہوں) اگر استعمال میں نہ ہو تو چھپا دینا چاہیے کیونکہ مالک مکان یا پولیس آپ کو علم میں لائے بغیر کسی بھی وقت مکان کا دورہ کر سکتے ہیں۔

○ ممبران کو ایسے محفوظ گھر کا انتخاب کرنا چاہیے جہاں خطرہ محسوس ہونے کی صورت میں آپ اندر جانے کے بجائے آسانی سے وہاں سے گزر سکیں۔

○ ممبران کے پاس یہ اشارہ کرنے کا ایک طریقہ ہونا چاہیے کہ محفوظ گھر محفوظ ہے یا نہیں۔ جیسے گل دان کو کسی خاص طریقے سے رکھنا یہ بتانے کے لئے کہ یہ محفوظ ہے یا پردے کو نشانی کے طور پر استعمال کرنا۔

○ محفوظ گھر ایک ہوٹل کا کمرہ بھی ہو سکتا ہے جو ایک دن کے لئے کرایہ پر لیا جا سکتا ہے, نقد ادائیگی کے ساتھ۔

عوامی ذرائع نقل وحمل:

○ ممبران کو ایسا راستہ منتخب کرنا چاہیے جو متواتر چوکیوں سے نا گزرے۔

○ اُنہیں سب سے زیادہ نگرانی والی جگھوں یعنی مرکزی اسٹیشنوں یا اسٹاپوں کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

○ ممبران کے پاس ایک کور اسٹوری اور اس کے مماثل لباس اور دستاویزات ہونی چاہیے

○ ممبران کو اپنا سامان دوسرے مسافروں کے سامان کے ساتھ رکھنا چاہیے تاکہ اگر یہ ثبوت کے طور پر مل بھی جائیں تو انہیں ممبر سے منسلک نہیں کیا جاسکے

○ اگر ممبران ٹیکسی استعمال کر رہے ہیں تو سیاست کے بارے میں بات چیت یا بحث مباحثہ بالکل نہیں کرنی چاہیے اور ذاتی نوعیت معلومات نہیں دینی چاہیے

○ ممبران کو اپنا کرایہ ادا کرنے یا راستے میں کسی اور چیز کی خریداری کی صورت میں ادائیگی کے لئے نقد رقم ادا کرنا چاہیے۔

○ ممبران کورات کے وقت سفر نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے شکوک و شبہات پیدا ہوں گے اور رات کے اوقات میں سیکیورٹی چیکنگ زیادہ ہوتی ہے۔

نجی نقل و حمل:

واضح سرگرمیوں میں:

○ ممبران کے پاس مناسب اجازت نامہ ہونا ضروری ہے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے۔

○ اُنہیں یقین دہانی کرنی چاہیں کہ سواری اچھی حالت میں ہیں پیٹرول, آئل اور پانی وغیرہ کی مقدار کو اچھی طرح چانچ لینا چاہیئے۔

○ اُن کے پاس ایسی گاڑی ہونی چاہیئے، جو توجہ مبذول نہ کرائیں, بلکہ علاقے میں چلنے والی دوسری گاڑیوں کی طرح ہو۔

○ گاڑی کو کسی طرح کی بھی خفیہ سرگرمیوں میں استعمال نہیں کیا جانا چاہیے، جب تک کہ بالکل ضروری نہ ہو۔

○ ممبران کورات کے وقت سفر نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے شکوک و شبہات پیدا ہوں گے اور رات کے اوقات میں سیکیورٹی چیکنگ زیادہ ہوتی ہے۔

خفیہ سرگرمیوں میں:

○ ممبران کے پاس مناسب اجازت نامہ ہونا ضروری ہے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔

○ اُنہیں یقین بنانا چاہیئے کہ سواری اچھی حالت میں ہے پیٹرول, آئل اور پانی وغیرہ کی مقدار کو اچھی طرح چانچ لینا چاہیے۔

○ اُنہیں مشکوک جگہ پر گاڑی کو کھڑی نہیں کرنا چاہیے۔

○ ممبران کو ایسی جگہ پر پارک کرنا چاہیے جہاں سے فرار ہونا آسان ہو۔

○ گاڑی چوری کی ہو یا جعلی دستاویزات استعمال کر کے خریدی گئی ہو۔

○ گاڑی کی چوری یا خریداری کے لئے صرف ایک ہی ممبر ہونا چاہیے۔

○ کسی بھی آپریشن سے پہلے اضافی حفاظتی اقدام کی خاطر گاڑی کے رنگ کو بدلا جاسکتا ہے۔

○ اگر آپ ساز وسامان منتقل کررہے ہیں تو ممبران کو اُنہیں ایسے مناسب انداز میں چھپانا چاہیے تاکہ کسی بھی تلاشی کے دوران اُن کا ڈھونڈنا مشکل ہو۔

○ ممبران کو ایک فارورڈ آبزرور (آگے کے حالات کا مشاہدہ کرنے والا) رکھنا چاہیے جو راستے میں کسی بھی سیکورٹی چیک پوائنٹ اور واقعے کے بارے میں فوری اطلاع دے۔

ساز وسامان کا چھپانا:

جیسا کہ ممبر کو سیکورٹی فورسز کی گرفت سے خود کو محفوظ رکھنا ہے، اسی لیے اُس کا ساز وسامان چھپا ہونا چاہیے اور اگر کسی بھی طریقے سے یہ پکڑا بھی جائے تو اُن کے ذریعے وہ ممبر تک پہنچ نہ سکیں۔ کوئی بھی چیز اپنی ذاتی ملکیت کے گھر یا گاڑی میں نہیں چھپانی چاہیے کیونکہ جیسے ہی یہ پکڑا جائے گا وہ براہ راست جنگجو سے منسلک ہوگا۔ ساز وسامان کو عوامی مقامات پر بھی چھپایا جاسکتا ہے اور حتیٰ کہ ذخیرہ کرنے والی جگہ پر بھی رکھا جاسکتا ہے کوئی بھی مجرمانہ چیز اپنے گھر میں نہ رکھیں۔

ساز وسامان چھپانے کے بہت سے تخلیقی طریقے ہیں، ممبران کو اس بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر عراق میں جنگجو ساز وسامان چوری شدہ کار کے ڈکی میں ڈال دیتے اور عوامی پارکنگ میں گاڑی کھڑی کردیتے۔ وہ باقائدگی سے کار کو گھماتے بھی تھے۔ ایک اور مثال آئی آر اے (آئرلیش ریپبلکن آرمی) کی ہے، جو عوامی مقامات پر جعلی پائپ لگاتے جن میں اُن کا ساز وسامان موجود ہوتا۔

اسلحہ کو تیل دینا چاہیے اور ساز وسامان کو ایسی جگہ پر چھپانا چاہیے، جہاں وہ نمی اور شدید گرمی سے بچ پائیں، صرف سیل کے سربراہ یا اسلحہ رکھنے والے کو ساز وسامان کے مقام کا پتہ ہونا چاہیے۔

ذخیرہ:

ذخیرہ کے لیئے یاد رکھیں کہ کسی بھی ممبر کو یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ اُس نے اسے کہاں دفنایا ہے۔ ایک ذخیرہ دریافت ہوجانے کی صورت میں دوسری اشیاء کو ادھر اُدھر پھیلا دینا چاہیے تاکہ تمام اشیاء ضائع نہ ہوں۔ ذخیرہ کو ایسے جگہ پر نہیں ہونا چاہیے جہاں پیدل آمد ورفت زیادہ ہو یا ایسی جگہ بھی نہ ہو کہ جہاں کوئی ظاہری نشان موجود نہ ہو تاکہ ذخیرہ کے مقام کو ڈھونڈا جاسکے۔ ممبر کوڈڈ نوٹ (تبدیل شدہ یا متبادل تحریر) کی صورت میں ذخیرہ والے

علاقے کا محل وقوع اپنے ساتھ رکھ سکتا ہے اور اسے ایک محفوظ جگہ میں چھپا کے رکھنا چاہیے۔ تمام اشیاء کو دستانوں کے ساتھ چھونا چاہیے تاکہ انگلیوں کے نشانات باقی نہ رہیں، ساز و سامان کو ایک موٹے پلاسٹک بیگ (جس میں ہوا داخل نہ ہو سکے) رکھنا چاہیے اس کے بعد بیگ کو مزید کس کے باندھنے کی ضرورت ہے۔

ذخیرہ کرنے کے لئے ساز و سامان:

ا۔ چار انچ پی وی سی (پولی وینائل کلورائیڈ) پائپ۔

۲۔ دو عدد ایڈآپٹرز (کسی بھی چیز کے دو پرزوں کو ملانے والی چیز جو خود ایک دوسرے سے مل نہ پائیں) پائپ کے دونوں اطراف کے لیے۔

۳۔ دو عدد بند ڈھکن ایڈآپٹرز کے لیے۔

۴۔ پی وی سی پرائمر۔

۵۔ پی وی سی سمنٹ۔

ہدایات:

سب سے پہلے ایڈآپٹرز کے اُن حصوں کو پی وی سی پرائمر لگانا ہے، جنہیں پی وی سی پائپ کے اندر سلپ دے کر گھسانا ہے، یہ کرنے کے بعد ان جگہوں کو پی وی سی سمنٹ لگانا ہے جہاں پی وی سی پرائمر لگایا گیا تھا۔ اس کے بعد ایڈآپٹرز کو پی وی سی پائپ میں سلپ دے کر گھسانا ہے، پھر اسے خشک ہونے کے لیے چھوڑ دینا چاہیئے۔ خشک ہونے کے بعد دونوں اطراف کے بند ڈھکنوں کو لگا سکتے ہیں اور ساز و سامان اس کے اندر ڈالنے کے بعد آپ کا ذخیرہ دفنانے کے لئے تیار ہے۔

کور اسٹوری: (ایک افسانوی کہانی، جسے آپ اپنی شناخت چھپانے کے لئے تخلیق کرتے ہیں)

کسی بھی آپریشن کو سرانجام دینے کے لیئے، کور اسٹوری کا ہونا لازمی ہے، یہ دشمن کو جاری آپریشن کا سراغ لگانے سے بچاتی ہے اور ممبران پر کسی بھی قسم کے شک کو دور کرتی ہے۔

کسی بھی کور اسٹوری کے مشکوک علامات:

رویہ / سلوک:

- گھبراہٹ کی علامتیں
- عجیب وغریب رویہ / سلوک
- ایساظاہر ہوناکہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں یا معلومات کو چھپانے کی کوشش کر رہیں ہیں
- غیر معمولی سفری دستاویزات

شناخت:

- شناختی کارڈ میں موجود علامات کے ساتھ یکسانیت میں کمی۔
- شناختی کارڈ جاری کرنے والے ملک کی زبان بولنے سے قاصر ہونا۔

آپ کے ملکیت میں موجود مال واسباب:

- کپڑوں اور دوسری اشیاء کاآپ کی کہانی اور شعبے سے مطابقت نہ رکھنا۔
- غیر معمولی سازوسامان۔
- ساتھ لے جانے والے سامان کا مقدار یاجسامت۔

مختصر انٹرویو:

سیکورٹی فورسز کسی بھی ممبر سے ایک مختصر انٹرویو لے سکتے ہیں تاکہ وہ مزید معلومات حاصل کر سکیں اور یہ جان سکیں کہ علاقے میں اُس کے ہونے کی کیاوجہ ہوسکتی ہے اور اُسے شناخت کر سکیں۔

سیکورٹی فورسز کے توجہ کامرکزآپ کے جسمانی حرکات, سلوک اور بولنے کاانداز ہوگا تاکہ وہ جان سکے کہ آیا ممبر سچ بول رہاہے یا جھوٹ بول رہاہے یا معلومات چھپارہاہے۔ سیکورٹی فورسز ممبر کواُس کے علاقے میں موجودگی کی وجہ پوچھ سکتے ہیں۔ وہ ممبر کا معائنہ کر سکتے ہیں کہ اُس کے پاس کیاہے اور آپ کی گاڑی کابھی معائنہ کر سکتے ہیں وہ اپنے ڈیٹا بیس میں ممبر کی شناخت کو بھی چیک کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ ممبر کے پاس الیکٹرانک آلات (موبائل,

لیپ ٹاپ وغیرہ) کا بھی معائنہ کر سکتے ہیں حتیٰ کہ وہ ممبر کے مہیا کی گئی معلومات کی تصدیق کر سکتے ہیں تاکہ وہ یہ دیکھ سکے کہ آپ واقعی سچے ہو۔ وہ ممبر کے سوشل میڈیا یا پروفائل کو بھی دیکھ سکتے ہیں۔ وہ ممبر کے چیزوں میں منشیات ,ہتھیاروں اور کسی بھی مجرمانہ عمل کی علامات کو ڈھونڈ سکتے ہیں۔ وہ جھوٹ بول سکتے ہیں کہ وہ سیل ممبر سے متعلق معلومات رکھتے ہیں یاد ھوکہ دہی کے لیے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں تاکہ ممبر حقیقت اُگل دے۔

انٹرویو کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ:

ممبر کو مربوط ,اچھے سے مشق کی گئی اور معقول کور اسٹوری کی ضرورت ہے۔ اُس کے پاس سوالوں کے سادہ اور معقول جواب ہونے چاہئیں، اُسے یہ جاننا ضروری ہے کہ سوالوں کے جوابات کیسے دینے ہیں:

تم یہاں پر کیوں ہو؟

اسے ضرور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اس کا سامان اس کی کہانی کے مطابق ہو اور اُس کے پاس کوئی مجرمانہ چیز نہ ہو۔

اُسے ضرور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ تیار ہے لیکن بالکل بھی ایسا نہیں لگنا چاہیے کہ وہ ان سوالات کے جوابات کے لئے پہلے سے تیار ہے یا وہ کوئی تحریری کہانی پڑھ رہا ہو اُسے تھوڑا پریشان / بے چین ہونے کے علامات بھی دکھانے چاہیے۔ اُسے ضرورت سے زیادہ معلومات نہیں دینی چاہیے اور اپنے جوابات سادہ رکھیں۔

ممبر کو کسی بھی قیمت پر اپنے کور اسٹوری کو برقرار رکھنا چاہیے۔ حتیٰ کہ اگر سیکورٹی فورسز کو یہ لگے کہ ممبر جھوٹ بول رہا ہے اُسے پھر بھی اسی کور اسٹوری کو برقرار رکھنا ہے زیادہ امکان یہی ہے کہ سیکورٹی فورسز ممبر کو جانے دیں گے اگر وہ اسی ایک کہانی کو برقرار رکھتا ہے۔

سازوسامان خریدنا:

قانونی سامان خریدنا:

- ممبر کی سرگرمیوں پر شکوک وشبہات پیدا نہ ہو، اسی لیے سازوسامان کی خریداری مختلف دکانوں سے کرنی چاہیے۔
- اگر کوئی ممکنہ طور پر مشکوک مواد خریدتا ہے تو اُسے یہ تھوڑی مقدار میں اور مختلف دکانوں سے خریدنا چاہیے۔
- اُس کے پاس سازوسامان خریدنے کے لیے کور اسٹوری ہونی چاہیے۔

غیر قانونی سازوسامان کی خریداری:

○ ممبران کو اُس مقام کا معلوم ہونا چاہیے جہاں سے خریداری کی جاتی ہے اور وہاں سے فرار ہونے کے راستوں کا پتہ ہونا چاہیے۔

○ اُنہیں ملاقات (سامان بیچنے والے سے) پہلے اُس مقام کی نگرانی کرنی چاہیئے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ اس مقام کی کوئی نگرانی تو نہیں کر رہا اور یہاں پر آس پاس / اردگرد دشمن کے اہلکار تو نہیں ہیں۔

○ یہ ملاقات (سامان بیچنے والے سے) سرکاری عمارتوں سے دور کی جانی چاہیے۔

○ ایسے مقام کا انتخاب کیا جانا چاہیے، جس کا کسی دوسری جگہ سے مشاہدہ کرنا ممکن نہ ہو یہ ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں خریدار اور بیچنے والا آس پاس کے علاقے کا مشاہدہ کر سکیں۔

○ پہلی جگہ ملاقات (بیچنے والے سے) نہ ہونے کی صورت میں متبادل جگہ پر ملاقات کے لئے منصوبہ بندی کر لینی چاہیے۔

○ منتخب علاقے پر ہجوم نہیں ہونا چاہیے۔

○ لین دین کا وقت شکوک وشبہات کو جنم نہ دیں۔

○ ممبروں کے پاس خریداری سے پہلے سازوسامان کو کسی مقام پر ذخیرہ کرنے کی سہولت ہونی چاہیے۔

○ کسی بھی چیز کی خریداری پر بیچنے والے کو وجہ نہیں بتانا چاہیے کہ وہ یہ سامان کیوں خرید رہا ہے کیونکہ بیچنے والا مخبر بھی ہو سکتا ہے۔

○ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیے کہ سازوسامان بیچنے والا خفیہ ایجنٹ تو نہیں۔

○ خریداری کے وقت سازوسامان کا اچھی طرح سے معائنہ کر لینا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ جو چیز آپ خرید رہے ہیں وہ قابل استعمال ہیں کیونکہ اگر بیچنے والا خفیہ ایجنٹ نکلا تو زیادہ گمان یہی ہے کہ وہ آپ کو ناکارہ ساز سامان بیچے گا۔

○ سازو سامان کی خریداری کے لئے کوئی بھی ملاقات جھڑپ کا باعث بن سکتی ہیں لہذا اُس کو کھوجنے کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کر لینی چاہیے اور ہنگامی منصوبہ بندی کی تیاری کی جانی چاہیے۔

○ ممبران کو خریداری کرنے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو وہاں سے نکل جانا چاہیے۔

سیل کے ممبران کی شناخت کو بچانے کے لئے ہتھیاروں کی چوری یا غیر قانونی سازوسامان کی خریداری ہی بہتر ہے۔ حتیٰ کہ اگر کوئی بھی سیل کو ہتھیار مہیا کرنے کے لیے رضامند ہوتا ہے تو اُسے اس کے مطلوبہ نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص آپ کو اسلحہ مہیا کرنے پر راضی ہو بھی جاتا ہے تو بہتر یہی ہے آپ چوری کرنے کا ڈرامہ رچائیں تاکہ اُس شخص کو مشکلات سے بچایا جاسکے اور اُس پر کسی قسم کا شک وشبہ نہ جائے۔

سازوسامان / ہتھیاروں کی منتقلی:

سازو سامان کو اس طریقے سے منتقل کیا جانا چاہیے کہ سیکورٹی فورسز اُس کو کھوج نہ سکیں جب آپ مجرمانہ مواد منتقل کررہے ہوں تو ممبرز کے آگے ایک (پوائنٹ مین) نشاندہی کرنے والا شخص یا گاڑی ہونا چاہیے جو ممبر کو چیک پوائنٹس (چوکیوں) یا کسی غیر معمولی واقع کے بارے میں تنبیہ کر سکے۔

اس سب کو انجام دینے کہ کچھ طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

- گاڑی کا استعمال کرنا
- چھپایا جا سکنے والا ہتھیار استعمال کیا جاناتا کہ اُسے کسی بیگ کے اندر بغیر کسی شک وشبہ کے منتقل کیا جا سکے۔
- (ارد گرد کے علاقے کے لیے) مشاہدے کے لیے کسی کو رکھنا تاکہ سیل ممبر کا کسی کو پتہ چلے بغیر اپنے مطلوبہ مقام تک پہنچ جائے۔
- پہلے مطلوبہ مقام تک اپنا سامان پہنچائیں اور اُسے وہاں پر چھپائیں اور کسی دوسرے وقت میں سامان تک پہنچا جائے مثال کے طور پر کسی بھی آپریشن کے لیے ہتھیار کو رات کے وقت پہنچانا اور شوٹر کا دن کے وقت پہنچ کر آپریشن کی تکمیل کرنا۔

سیل ممبروں کے خلاف تفتیشی اقدامات:

سیکورٹی فورسز کے پاس وسیع پیمانے پر ہتھیار اور سازو سامان ہیں جن سے کسی آپریشن کے بعد ممبرز کی شناخت کی جا سکے۔

اُن میں سے کچھ یہ ہیں:

- کندھے پر چوٹوں کے نشانات کی جانچ پڑتال۔
- تربیت یافتہ سنیفر کتوں کے ذریعے بندوق کے پاؤڈر کی باقیات کا پتہ لگانا۔
- مخبر
- فارمز تجزیہ (فائبر / ریشے, باقیات, بلیسٹک تجزیہ / گولی کی خول کے اوپر موجود نشانات کا تجزیہ, الٹرا اوالیٹ روشنی کے ذریعے انگلی کے نشانات کپڑوں پر دھبوں کے نشانات کا تجزیہ, لومینل / مخصوص قسم کا اسپرے نادکھنے والے خون کے دھبوں کے آئرن سے ٹکرانے کے بعد اندھیرے میں نیلی روشنی پیدا کرتی ہے وغیرہ) مثال کے طور پر وہ گن پاؤڈر اور ریشوں کے لئے آپ کے واشنگ مشین کا فلٹر بھی چیک کریں گے۔
- ایسے گیلے کپڑے جن سے گن پاؤڈر کے باقیات کا معلوم ہو سکے۔
- چہرے کی پہچان کرنے والے کیمروں کا استعمال۔
- سائیبر نگرانی مثال کے طور پر ایک ممبر کے سیل فون کو استعمال کر کے یہ معلوم کیا جا سکتا ہیں کہ وہ کس وقت کہاں پر تھا اور گفتگو اور دوسری آوازیں ریکارڈ کی جا سکتی ہیں۔

انسداد فرانزک تکنیک:

ہر چیز پیچھے نشانات چھوڑ سکتی ہیں۔ حتیٰ کہ بالوں کا جیل, گن پوڈر کے بقایات اور سنائپر کے کپڑوں کے فائبرز / ریشے بھی ممبر کے خلاف ثبوت ہو سکتے ہیں۔ یہ نشانات کہیں بھی منتقل ہو سکتے ہیں، مثال کے طور پر اگر شوٹر گھر پر ایک شرٹ استعمال کرتا ہے تو وہ وہاں پر فائبر / ریشے چھوڑے گا اور اگر وہ اُسی شرٹ کا استعمال شوٹنگ کے مقام پر کرتا ہے تو وہ جائے وقوعہ پر بھی فائبر / ریشے چھوڑے گا اور اس طرح دونوں مقامات سے ملے ریشے آسانی سے ایک دوسرے سے منسلک ہو سکیں گے اگر کوئی بھی جنگجو اپنے پیچھے فارنزک نشانات چھوڑے گا تو اُسے سیکورٹی فورسز کی طرف سے تفتیشی دورانیوں کا, شدید نوعیت کی نگرانی, اذیت اور گرفتاری کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

غیر مکمل فہرست برائے انسداد فارنزک تکنیک:

- دستانوں کا پہننا
- شوٹنگ کے دوران حفاظتی پوشاک اور ماسک (نائلون کے ماسک کی طرح) پہننا جیسے ہی آپریشن کا خاتمہ ہوتا ہے کپڑوں کا فوراً اُتارنا اور اچھی طرح نہانا تاکہ تمام باقیات کا خاتمہ کیا جاسکے۔
- سازوسامان سے بندوق کے باقیات کو صاف کرنا
- ایسے کپڑوں کا استعمال کرنا جو فائبر / ریشے نہ چھوڑتی ہو مثال کے طور پر ڈینم (خاص قسم کے کاٹن کا کپڑا)
- ہتھیاروں کے سیرل نمبرز کو رگڑ کر ختم کرنا
- طریقہ کار میں تبدیلی لانا مثال کے طور پر مختلف قسم کے ہتھیاروں کا استعمال, کاروائیوں کے لئے مقامات میں بڑے پیمانے پر تبدیلی, متواتر ایک ہی انداز نہ رکھنا تاکہ اپنے آپریشنل علامات میں کمی لائی جائے۔
- ہتھیاروں کو ایسی جگہ پر چھپانا کہ وہ ممبران سے منسلک نہ ہو پائیں مثال کے طور پر ایک چوری شدہ کار میں عوامی پارکنگ میں کھڑی کرنا۔
- حملے سے چند لمحے پہلے ہی ہتھیاروں کو حاصل کرنا اور جتنی جلدی ہو سکے اس سے جان چھڑایا جائے۔
- گہرے رنگ کے کپڑے استعمال کرنے سے دشمن کے لئے ممبر کے قد اور وزن کے بارے میں عینی شاہدین سے اندازوں میں مشکلات پیدا ہوتی ہے۔
- اپنے جوڑوں کے اردگرد مخصوص قسم کے حفاظتی پوشاک پہننے سے درد میں کمی کے ساتھ شوٹر کے جسم پر کسی قسم کے نشانات بھی نہیں چھوڑتے۔

- فائرنگ کے بعد کسی علاقے کو آرام سے اور پر تکلف انداز میں چھوڑ دینا چاہیے۔
- اگر ضرورت ہو تو بھیس بدلیں، مثال کے طور پر پولیس افسر، تعمیراتی کام کرنے والا، یا کوئی ایسا بھیس جو ممبر کے جسمانی اوصاف بدلے وغیرہ۔
- کیمروں کے ذریعے شناخت ہونے سے بچنا چاہیے مثال کے طور پر بیس بال ٹوپی (پی کیپ) اور دھوپ والا چشموں کا ہر وقت استعمال کیا جانا چاہیے۔
- بندوق کا گھوڑا (ٹریگر) دباتے وقت لوگوں کی نظروں سے بچنا چاہیے۔
- سیکورٹی فورسز کا ممبر سے اس علاقے میں موجودگی کے بارے میں پوچھنے پر ممبر کے پاس کور اسٹوری ہونا چاہیے۔

- کسی بھی آپریشن کے لئے ساز و سامان کو ہاتھ لگانے کے وقت ممبران کو دستانے اور ایسے کپڑوں کا استعمال کیا جانا چاہیے جن کو بعد میں استعمال نہیں کریں گے۔ بندوق کو گولیاں ڈالتے اور صفائی کرنے کے دوران دستانوں کا استعمال کیا جانا چاہیے تاکہ کسی بھی نکلی ہوئی گولی اور بندوق پر آپ کے انگلیوں کے نشانات باقی نہ رہیں۔
- کسی بھی آپریشن کے دوران مطلوبہ ہدف حاصل کرنے کے بعد اگر ممبر یہ برداشت کر سکتا ہو تو ساز سامان اور کپڑوں سے مکمل چھٹکارا حاصل کرے۔

کسی گاڑی کے لئے انسداد فرانزک تکنیک:

اگر کاروائی کے دوران کوئی چوری شدہ گاڑی استعمال ہوئی تھی تو اُسے جلا دینا چاہیے۔

اگر سیل کے ممبر سے منسلک کوئی گاڑی استعمال کی گئی تھی اور ممبر اسے تباہ نہیں کرنا چاہتے ہیں تو اُنہیں آپریشن میں ملوث ہونے کے کسی بھی ثبوت کو دور کرنے کے لئے لازمی طور پر مندرجہ ذیل اقدامات کرنا چاہیے:

- کار دھلائی کیلئے لے جانا
- ویکیوم کلینر سے گاڑی کے فرش کو صاف کرنا
- نشستوں کا اچھی طرح صاف کرنا
- پاؤں دان/چٹائیوں اور جو کچھ اُس کے نیچے ہے صاف کرنا
- دراڑوں سمیت ہر جگہ کی صفائی کرنا

- کار کے بیرونی حصے کی صفائی کے ساتھ ساتھ ٹائر ویل سمیت نیچے کے حصے کو بھی صاف کرنا(آپریشن کے مقام سے ملنے والی گندگی کو کار میں پائے جانے والی اور نیچے موجود گندگی سے منسلک کیا جا سکتا ہے)
- ایئر فلٹر کو تبدیل کرنا
- ٹائروں کو تبدیل کرنا کیونکہ ٹائر کے نشانات منفرد ہوتے ہیں اور آپریشن کے مقام سے ملنے والے نشانات سے منسلک کیے جا سکتے ہیں
- ممبران پیشہ ورانہ کار واش سروس کروانے کے بعد پھر اسے دوبارہ اضافی حفاظتی اقدام کے تحت خود بھی دھو سکتے ہیں۔
- اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کار کی اضافی صفائی کے وقت کسی کی نظر آپ پر نہ پڑے کیونکہ یہ مشکوک دکھائی دے گا۔

آپریشن سے پہلے اور آپریشن کے بعد:

آپریشن سے پہلے اور بعد میں ممبران کے درمیان تمام قسم کی مواصلاتی رابطوں کو منقطع کر دینا چاہیے ان اوقات میں دشمن کے انٹیلیجنس سروسز زیادہ متحرک ہو جاتے ہیں۔انٹیلیجنس سروسز یہ معلوم کرنے کے لیے کہ کس نے یہ آپریشن کیا، کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ ممبران کو معلومات دینے کے لیے صحیح وقت کا تعین کیا جانا چاہیے یعنی صرف اُس وقت دینی چاہیے جب انھیں معلومات جاننے کی ضرورت ہو۔

آن لائن گمنام رہنا:

آن لائن تحقیق اور محفوظ رابطہ کاری کے لئے کمپیوٹر کو کیسے ترتیب دیا جائے:

1۔نقد پیسوں سے ایسا نیٹ بک یا لیپ ٹاپ کا خریدنا جس کی بیٹری دور ہو سکے

2۔وائی فائی اڈاپٹر خریدنا

3۔آلے کو استعمال کرنے سے پہلے 6 ماہ تک انتظار کرنا

4۔گھر میں کبھی بھی اس آلے کا استعمال نہ کرنا

5۔آلے میں مربوط کیمرے اور مائکروفون کو ناقابل استعمال بنا دینا

6۔اپنے ذاتی سیل فون یا دوسرے غیر ضروری الیکٹرانکس کو گھر پر ہی چھوڑنا

7۔ راستے میں کسی بھی چیز کی خریداری اور وائی فائی ہاٹ سپاٹ کی ادائیگی صرف نقدرقوم سے کرنا

8۔ کبھی بھی ذاتی معلومات کا آن لائن استعمال نہ کرنا اور نہ ہی آن لائن کسی کے ساتھ ان کو افشاں کرنا

9۔ سوشل میڈیا سے گریز کرنا

10۔ کسی عوامی مقام جیسے کافی شاپ کے ذریعہ فراہم کردہ وائی فائی کا استعمال کرنا

11۔ ہمیشہ وائی فائی کے لئے استعمال شدہ جگہ کو تبدیل کرنا اور مقامات تبدیل کرتے وقت کسی ایک جیسی ترتیب سے گریز کرنا

12۔ ہر بار وائی فائی کا استعمال کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ 30 منٹ تک رابطہ قائم کرنا

13۔ جاوا اسکرپٹ کا بند کرنا

14۔ ورچوئل پرائیوٹ نیٹ ورک (وی پی این) کا استعمال کرنا

15۔ رابطہ کاری کے لئے خفیہ مواصلاتی سوفٹویئر استعمال کرنا مثال کے طور پر سگنل, تھریما, وائر وغیرہ

16۔ اگر معلومات کو ذخیرہ کرنے کی ضرورت ہے, تو علیحدہ یو ایس بی اسٹک استعمال کیا جانا چاہیے اور اسٹوریج ڈیوائس کو خفیہ (انکرپٹ) کرنا چاہیے

17۔ ہر بار کمپیوٹر کا استعمال ختم کرنے کے بعد تشکیل نو (فارمیٹنگ) کرنا

18۔ جی پی ایس کے ذریعہ ٹریک (پیچھا) ہونے سے بچنے کے لیے استعمال کے بعد ہمیشہ بیٹری کو نکالنا

19۔ گمنام رہنے کے لئے جدید ترین سافٹ ویئر اور تکنیک سے ہمیشہ آگاہ رہنا

ممبران کو ہمیشہ گمنام رہنے کے لئے نئے طریقوں پر تحقیق کرنی چاہئے کیونکہ سائبر سیکیورٹی انتہائی تیزی کے ساتھ جدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اتنی تیز کی شاید یہ کتاب پرانی ہو چکی ہو جبکہ میں اسے لکھ رہا ہوں۔

ممبران کو سافٹ ویئر کمپنیوں کے بارے میں آگاہ رہنا چاہیے جو کریک ہو چکی ہیں یا اپنی معلومات تیسرے فریق کو فروخت کر چکی ہیں مثال کے طور پر وٹس ایپ وغیرہ۔

باب سوئم

آمنے سامنے بھرتی

آمنے سامنے بھرتی کے فوائد:

- آمنے سامنے ملاقات سے اُس شخص کی خامیوں کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے گا۔
- یہ بھرتی کرنے والے اور امیدوار کے درمیان ایسا رشتہ قائم کرتا ہے جس سے امیدوار کو مکمل عملدرآمد کرانے کے لئے تیار کیا جا سکتا ہے۔
- بھرتی کرنے والا، امیدوار کو پیشرفت کی بنیاد پر اُسے ہدایات دیتا اور آگے بڑھاتا ہے۔
- بھرتی کرنے والا، امیدوار کا زیادہ درست جائزہ لے سکتا ہے۔
- بھرتی کرنے والا اُن تمام شبہات کا جواب دے سکتا ہے جو امیدوار کو ہو سکتے ہیں۔
- بھرتی کرنے والا مناسب وقت پر سنجیدگی سے اپنے مقصد کے بارے میں بات کر سکے گا۔

- بھرتی کرنے والاامیدوار کو مرحلہ وار رہنمائی کر سکتاہے اور کسی بھی امیدوار کو توجہ اور اُس کی انفرادی ضروریات کو پورا کر سکتاہے۔
- آمنے سامنے ملاقات سے بھرتی کرنے والاامیدوار کو مقصد کے بارے میں تمام سچائی سے آگاہ کر سکتاہیں جسے میڈیا میں توڑ مڑوڑ کر پیش کیا جاتاہے۔
- بھرتی کرنے اور سیلز یا سکواڈز بنانے کا یہ ایک محفوظ طریقہ ہے۔
- یہ کسی کے ذریعے, کہیں بھی, کسی بھی وقت کیا جاسکتاہے اور اس کیلئے بہت سارے وسائل کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- بھرتی کرنے والاامیدوار پر زیادہ اثر انداز ہوگا

وہ عوامل جن سے بھرتی کرنے میں مدد ملتی ہیں:

- امیدوار کے ساتھ تعلقات کو مزید گہرا کرنا
- اپنے مقصد کے بارے میں گہرا علم رکھنا, بھرتی کرنے والے کو امیدوار کے تمام سوالوں کے جوابات دینے کے قابل ہوناتاکہ وہ تمام شبہات کو دور کریں اور مقصد کے بارے میں اُسے مزید علم دیں۔
- امیدوار کی شخصیت کو جانناتاکہ انفرادی بنیاد پر اُس کی تشکیل کی جائے
- بھرتی کے دوران مرحلہ وار آگے بڑھنا, بھرتی کرنے والے کو تیز انداز میں امیدوار میں بدلاؤلانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے اگر امیدوار منفی اثرات کے بغیر بہت تیزی سے تبدیل ہوتاہے, تب ہونے دیا جائے۔ بھرتی کرنے والے کو امیدوار کی رفتار کے مطابق چلنا چاہیے۔
- بار بار دہرانے سے امیدوار کی حوصلہ شکنی ہو سکتی ہے, اُسے شبہات ہو سکتے ہیں لیکن بھرتی کرنے والاہمشہ امیدوار کی ظاہر ہونے والی مشکلات کا سامنا کرنے کی حالت کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔
- امیدوار کے لیے ایک اچھے ماحول کی تلاش کرنا۔ امیدوار کو ایسے ماحول میں لانا چاہیے جہاں پر مقصد کے لیے اُس کے خواہشات / جذبے میں اضافہ ہوا گر بھرتی کرنے والا ایسا ماحول بنا نہیں سکتا تو اُسے امیدوار کو کتابیں یا ایسی دستاویزات فراہم کرنا چاہیے جو امیدوار کا معاون بنیں۔

- امیدوار کی سابقہ زندگی کو کوئی اہمیت نہیں دینی چاہیے۔ بھرتی کرنے والا امیدوار کو اُس کے سابقہ رویے کے بارے یاد نہ دلائے اور نہ ہی ماضی کے رویوں کے حساب سے کوئی فیصلہ کریں۔

لوگوں کی اقسام جن کو بھرتی نہیں کیا جانا چاہیے:

بزدل:

کوئی جو سیاست کے بارے میں بات کرنے سے خوفزدہ ہوتا ہے۔ وہ ظالموں سے ڈرتا ہے۔ وہ اُن لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو عمل کرتے ہیں۔ ایسا شخص عمل نہیں کرے گا اور مقصد کے لیے فائدہ مند نہیں ہے۔

زیادہ باتونی:

اس قسم کے لوگ بات کرنا پسند کرتے ہیں اور توجہ کا مرکز بننا پسند کرتے ہیں اس قسم کے لوگ اپنے کام سے کام نہیں رکھتے اور بہت سوالات پوچھتے ہیں۔ ایسے لوگ گروپ کے لئے خطرے کا باعث ہونگے۔

ایسے اشخاص جو عمل کرنے والوں کے بارے میں غیر دوستانہ خیالات رکھتے ہیں:

اس قسم کے لوگ بھی کسی قسم کا عمل نہیں کریں گے اور دوسروں کو بھی عمل کرنے سے روکنے کی کوشش کریں گے۔

کنجوس:

ایسا شخص خود کی قربانی نہیں دے گا نہ ہی مقصد کے لئے وقت اور پیسہ خرچ کرے گا۔

تنہا پسند:

اُس کے پاس زیادہ دوست نہیں ہوتے اور وہ تعلقات بنانے کی کوشش نہیں کرتا ہے۔ وہ کسی بھی چیز کے بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتا ہے۔

بھرتی کے مراحل

پہلا مرحلہ:

جانکاری حاصل کرنااور امیدوار کا انتخاب کرنا،اس موقع پر بھرتی کرنے والے کو اپنے ارد گرد دیکھے اور سوچے کہ کون مقصد میں شامل ہو سکتا ہے اور اوپر دیے گئے پانچ ناچاہنے والے زمرے میں نہ ہوں

امیدواروں کا انتخاب کرنے کے لئے معیار:

بنیادی اخلاقیات:

اس شخص کو جرت مند, دیانت دار, مثبت, مددگار, مقصد کے لئے کچھ بھی کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔

ایک جیسے نظریات رکھنا:

اس شخص کا نئے خیالات کے لئے کھلا رہنااور ایک جیسے نظریات رکھنا۔

قائدانہ صلاحیت:

جب وہ باتیں کرے تو لوگ اُسے سُنیں اور اپنے ارد گرد کے لوگوں پر اثر انداز ہو۔

قربت:

اُس شخص سے بھرتی کرنے والا کتنا قریب ہے کوئی ایسا جس سے امیدوار کی تعلق داری بیان کی جا سکے۔

استحکام:

اس شخص کی زندگی کتنی مستحکم ہے: معاشی استحکام, جذباتی استحکام وغیرہ اگر اُس شخص کی زندگی غیر مستحکم ہے لیکن دوسرے معیارات پر پورا اترتا ہے تو اس شخص کو پھر بھی بھرتی کیا جا سکتا ہے۔

درست امیدوار کی تلاش کے لیے بھرتی کرنے والے کو ہر شخص کا موازنہ اوپر دیئے گئے معیارات کے مطابق کرنا چاہیے اور بہترین دو اشخاص کا انتخاب کر کے بھرتی کا عمل شروع کیا جائے

دوسرا مرحلہ:

امیدوار تک۔ رسائی حاصل کرنا

اس مرحلے کو تین ہفتوں تک رہنا چاہیے یہ روزانہ کی بنیاد پر بات چیت یا ہفتہ وارانہ بات چیت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

روزانہ کی بنیاد پر بات چیت کرنے کے بہت سے طریقے ہیں بھرتی کرنے والا اُس کے ساتھ مشترکہ منصوبے میں کام کر سکتا ہے، کال کر سکتا ہے یا میسج کر سکتا ہے۔ ہفتہ وارانہ بات چیت کے لئے بھرتی کرنے والا امیدوار کے ساتھ کئی باہر جا سکتا ہے وہ امیدوار کی مدد کر سکتا ہے اگر اُسے مدد کی ضرورت پڑے, اُسے جاننے کے لیے اُس کی کہانیوں کو سننا چاہیے اُسے دوپہر کے کھانے پر بلانا چاہیے وغیرہ۔

اس مرحلے میں بھرتی کرنے والے کو امیدوار کے ساتھ مقصد سے متعلق موضوعات پر بات کرنی چاہیے۔ بھرتی کرنے والے کو اپنے مقصد کو امیدوار کے سامنے فروغ دینا ہوگا۔ اگر یہ مرحلہ کامیاب ہوتا ہے تب بھرتی کرنے والا اگلے کی جانب بڑھ سکتا ہے۔

یہ مرحلہ امیدوار کے خدشات، مفادات اور دوسروں کے ساتھ تعلقات کے بارے میں جاننے کے لئے مفید ہے۔

وہ اپنے دن کیسے گزارتا ہے۔ یہ مرحلہ اُس شخص کے جائزے کا بھی سبب بنتا ہے, کہ کیا وہ قابل اعتماد ہے، کہ کیا وہ راز برقرار رکھ سکتا ہے وغیرہ۔

بھرتی کرنے والے اور امیدوار کے مابین تعلقات کا جائزہ لینے کے لیے، یہاں کچھ سوالات ہیں جو کارآمد ہو سکتے ہیں۔

- کیاامیدوار بھرتی کرنے والے کو دیکھنے کے لیے بے چین ہے؟
- کیاامیدوار بھرتی کنندہ کے ساتھ نجی معاملات کے بارے میں بات کرتا ہے؟
- کیاوہ بھرتی کرنے والوں کی ہدایات پر عمل کرتا ہے؟
- کیا بھرتی کرنے والاامیدوار سے قربت رکھتا ہے؟
- کیاوہ بھرتی کرنے والے کے مشوروں کااحترام اور قبول کرتا ہے؟

امیدوار کااندازہ لگانے کے لیے, بھرتی کرنے والاان سوالات کااستعمال کر سکتا ہے:

- کیا بھرتی کرنے والا جانتاہے کہ امیدوار اپناوقت کس طرح گزارتا ہے؟
- کیا بھرتی کرنے والا جانتاہے کہ وہ کس سے وابستہ ہے؟
- کیا بھرتی کرنے والااُس کے مضبوط نکات اور کمزور نکات کو جانتا ہے؟

بھرتی کنندہ کواندازہ کرنا چاہیے کہ کیاامیدوار اس مقصد کی حمایت کرنے کے لئے صحیح انتخاب ہے۔

تیسرا مرحلہ:

بیدار کرنا

یہ ایک نہ ختم ہونے والا مرحلہ ہے اس میں امیدوار کو مقصد کے قریب لانا ہے, اسے 2 ماہ کا عرصہ لگنا چاہیے۔

اس مرحلے میں امیدوار کے ذہن کو عملی طور پر مقصد کی حمایت کرنے کے لیے کھولنااور اس کی قوت خودارادی کی حمایت کرنا تاکہ وہ عمل کر سکے

اس مرحلے سے پہلے، بھرتی کرنے والے کو چاہیئے کہ:

- ہمیشہ مقصد کے اہمیت کو بیان اور وضاحت کریں اور امیدوار کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ اچھے اعمال کریں۔
- بیدار کرنے کے طریقوں میں تبدیلی لانا۔
- اُس کے اچھے اعمال کو جاننا اور امیدوار کے سامنے اُن کی تعریف کرنا۔
- مثالی ہونے کی ضرورت نہیں اور امیدوار کو قدم بہ قدم آگے بڑھانا۔

بھرتی کرنے والے کو خود سے یہ سوالات پوچھنے چاہئیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ اس مرحلے کے لیے درست شخص ہے:

- کیا آپ اُس پر عمل کرتے ہیں جسکی آپ تبلیغ کرتے ہو؟
- کیا آپ محنت کرتے ہیں تاکہ مقصد کی بہترین خدمت کریں؟
- کیا آپ امیدوار کو کوئی مواد دینے سے پہلے اُس پر نظر ثانی کرتے ہیں؟
- کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ ہفتے میں ایک بار امیدوار سے رابطہ رکھتے ہیں؟

اس مرحلے پر بھرتی کرنے والا امیدوار کو اُن اقدار کے بارے میں نظریاتی تعلیم دینا چاہیئے جو مقصد کی معاونت کرتے ہیں۔ بھرتی کرنے والے کو امیدوار کو مزید مقصد کے قریب لانا چاہیے اور امیدوار کو اچھے اخلاق اپنانے پر زور دینا چاہیے۔

یہ کام کرنے کے بہت سے طریقے ہیں:

- مقصد سے متعلق کسی پروگرام میں اکٹھے جانا۔
- ایسے لوگوں کے ساتھ کھانا کھانا جو ایک ہی قسم کے اقدار رکھتے ہوں۔
- حالیہ واقعات کے بارے میں بات کرنا اور اس بیانیے کا استعمال کرکے صورتحال کی وضاحت کرنا جو مقصد کی تشہیر کرتی ہے۔
- امیدوار کے ساتھ اچھے اعمال کرنا: غریبوں کو کھانا کھلانا یا معذور لوگوں کی مدد کرنا یا دوسرے اچھے اعمال کرنا۔
- ایسی کتابیں دینا جو اس مقصد کی حمایت کرتی ہیں۔

○ لوگوں کی خوبیوں کے بارے میں بات کرنا جو مقصد کے لئے لڑ رہے ہیں۔

اس مرحلے پر، بھرتی کنندہ امیدوار کو جنگجوؤں کی کوئی ویڈیو نہیں دکھائے جب تک کہ اُس کے پاس مقصد کیلئے بلند سطح کا عزم نہ ہو۔اس مرحلے کے دوران، بھرتی کنندہ امیدوار کے ہر قسم کے شکوک و شبہات کا جواب دے۔اگر کسی حالیہ واقعے کے بارے میں سوال پوچھا جائے جس پر میڈیا میں بات ہوئی ہو تو بھرتی کنندہ کو مقصد کے تناظر سے جواب دینا چاہیے۔

اگر اس مرحلے پر امیدوار مقصد کے لئے عمل کرنا چاہتا ہے, تو بھرتی کنندہ کو اگلے مرحلے میں جانا چاہیے۔

بھرتی کرنے والے کو خود سے یہ سوالات کرنے چاہئیں تا کہ وہ یہ یقینی بنائے کہ وہ اگلے مرحلے کے لیے تیار ہے:

○ کیا آپ نے نظریاتی تعلیم کے لیے ایک سے زیادہ طریقوں کا استعمال کیا یا ان میں بہت سے ؟

○ کیا آپ نے بولنے سے زیادہ اُس کی باتیں سنی ؟

○ کیا آپ نے اُسے احساس دلایا کہ آپ دونوں نے اس رشتے سے فائدہ اٹھایا؟

○ کیا آپ نے کسی مشکوک سوال کے جواب سے پہلے مخصوص ذرائع سے اُسکی جانچ کی ؟

○ کیا آپ اس کے لئے رول ماڈل تھے ؟

○ کیا آپ نے کچھ مضامین پر گفتگو کرنے کے لئے موزوں جگہ اور وقت کا انتخاب کیا؟

بھرتی کرنے والے کو خود سے یہ سوالات پوچھنے چاہئیں تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ امیدوار اگلے مرحلے کے لیے تیار ہے:

○ کیا اُس نے اپنے تقریر میں مقصد کے بارے میں تعریفی کلمات کہے تھے ؟

○ کیا اُس کے اخلاق اور تقریر میں کوئی مثبت تبدیلی واقع ہوئی ؟

○ کیا وہ اس مقصد کی حمایت کے لیے عمل کرنے کی آرزو رکھتا ہے ؟

○ کیا وہ ان جنگجوؤں کی تعریف کرتا ہے جو اس مقصد کی حمایت کرتے ہیں ؟

چوتھا مرحلہ:

تصورات بونا

اس مرحلے کو تقریباً دو ماہ رہنا چاہیے۔ یہ وہ مرحلہ ہے جب آپ امیدوار کو بھاری نظریاتی تعلیم دیتے ہیں۔ یہ وہ مقام ہیں جب بھرتی کنندہ امیدوار کو کتابیں دیتا ہے, فورمز سے منسلک کرتا ہے اور ایسے ویڈیوز فراہم کرتا ہے جو مقصد کو فروغ دیتے ہیں۔

بھرتی کنندہ امیدوار کو آن لائن محفوظ طریقے سے پروپیگنڈا پھیلانے پر زور دے گا۔

امیدوار کا مقصد کے لیے جنگجو بننے کا خواہش ظاہر کرنے کے بعد یہ مرحلہ اختتام پذیر ہو جاتا ہے امیدوار مزید کتابیں پڑھنے اور لڑنے کے بارے میں معلومات کی گزارش کرتا ہے۔

اس مرحلے پر بھرتی کنندہ کو یہ بات یقینی بنانا چاہیے کہ امیدوار مقصد کے لیے لڑنا چاہتا ہے نہ کہ اس لیے کہ اُس نے کسی دستاویز یا نیوز میں کوئی ناانصافی دیکھی ہو۔

بھرتی کنندہ کو خود سے یہ سوالات پوچھنے چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ مرحلہ کامیاب ہوا:

- کیا آپ کے مقصد کے تصورات کا ذکر امیدوار سے کیا تھا؟
- کیا وہ اس مقصد کی حمایت کرنے والے جنگجوؤں کا احترام اور تعریف کرتا ہے؟
- کیا مقصد نے اُس کی تقاریر اور رشتوں کو متاثر کیا ہے؟
- کیا اُس نے تسلیم کیا ہے کہ لڑائی مقصد کی حمایت کرنے کا طریقہ ہے؟
- کیا اس مقصد کے بارے میں جانکاری نے اُسے بہتر اخلاق کے ساتھ ایک بہتر فرد بنایا ہے؟

امیدوار کو اگلے مرحلے میں جانے کے لئے ان 5 سوالات کو پورا / مطمئن کرنا چاہیے۔ بھرتی کرنے والا جتنا زیادہ وقت ممکن ہو لے سکتا ہے جب تک کہ ان تمام سوالات کے مثبت جواب نہ آئے

آخری مرحلہ:

سیل میں انضمام

اس مرحلے کے دوران امیدوار مقصد کے زیادہ اہم تصورات سے قائل ہو چکا ہو گا اور لڑنے کے لیے حقیقی خواہش رکھتا ہے۔ بھرتی کرنے والا کھل کر لڑنے کے بارے میں بات کرے گا۔ بھرتی کرنے والا امیدوار کو قائل کرے گا کہ جنگ ممکن ہے۔ بھرتی کرنے والا امیدوار کو عمل کے لیے بھی تیار کرتا رہے گا اور ایک سیل میں ضم کر دے گا۔

پس منظر کی جانچ

امیدواروں کے پس منظر کا جانچ پڑتال کرنا لازمی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ مقصد کے لیے درست اشخاص ہیں اور دشمن کی طرف سے دراندازی سے بچا جائے جو کوئی مقصد میں شمولیت اختیار کرنا چاہتا ہے اُس کے بارے میں ہر چیز جاننا چاہیے۔ پس منظر کی تصدیق کرنے کے بعد بھی اگر ممبر کے ذہن میں کوئی شبہ باقی رہ بھی جاتا ہے تو وہ امیدوار کی نگرانی بھی کر سکتا ہے ممبر کو ہر اُس شخص کو شک کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے جو خود اُس کے پاس گروپ میں شمولیت اختیار کرنے کے لیے آئے۔ یہ بہت بہتر ہو گا کہ اگر ممبر خود کسی امیدوار تک رسائی حاصل کرے۔

اگر پس منظر کی جانچ کرنے کے بعد امیدوار وہی نکلے جو وہ دکھائی دیں اور وہ ممبر بننے کی صلاحیت رکھتا ہو تو وہ ممبر جو پس منظر کے بارے میں جانچ کرتا ہے تو اُسے امیدواروں کے بارے میں تمام جمع شدہ معلومات تباہ کر دینی چاہیے تاکہ انھیں غلط ہاتھوں میں جانے سے بچایا جائے۔ ممبر کو کسی بھی صورت میں امیدوار کو یہ بتانا نہیں چاہیے کہ اُس کے پس منظر کی جانچ کی گئی تھی کیونکہ اس سے وہ بری طرح متاثر ہو سکتا ہے اور اُسے محسوس ہو سکتا ہے کہ اُس کی وفاداری پر شک کیا گیا تھا۔

معقول پس منظر کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے ممبر کو مندرجہ ذیل معلومات تلاش کرنے کی ضرورت ہے:

- سالگرہ
- تعلیم
- روزگار
- غیر ملکی سفر
- مالیات

- رہائش
- مجرمانہ تاریخ
- سوشل میڈیا اکاؤنٹس
- کنبہ / فیملی اور رشتہ دار
- ساتھیوں
- مقصد سے وفاداری
- کردار اور مزاج (جذباتی, ذہنی, شخصیت, ذاتی طرز عمل)
- برائیاں (منشیات, شراب, جوا, جنسی سلوک)
- شوق

خطرات / کمزوریاں:

پس منظر کی جانچ کرنے کے بعد ممبر کو امیدوار کو لاحق خطرات / کمزوریوں کے بارے فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے اگر امیدوار کو زیادہ خطرہ لاحق ہو تو ممبر کو تنظیم کے لیے زیر غور نہیں لانا چاہیے۔ غداری کی ایک وجہ معاشی / مالی اغراض ہیں اگر امیدوار کو شراب / منشیات یا جوئے جیسی مشکلات کا سامنا ہے تو اُسے مالی اعتبار سے مشکلات ہو سکتی ہیں۔ اگر امیدوار شدید قرضوں میں ڈوبا ہوا ہے تو اُسے پیسوں کے لیے مخبر بننے کی آزمائش کا سامنا ہو سکتا ہے۔ اگر امیدوار بے قابو ہے تو اُسے بھی تنظیم کے لیے زیر غور نہیں لانا چاہیے۔

مخبر:

مخبر وہ افراد ہیں جن کو سیل کی معلومات حاصل کرنے کے لئے سیکیورٹی فورسز نے کرایہ پر رکھا ہوتا ہے۔ یہ خفیہ سیل کے لیے ایک بڑا خطرہ ہیں اور اس معاملے میں سیکیورٹی فورسز کی حکمت عملی اور تیکنیک کے لیے اہمیت کا حامل ہوتے ہیں۔

مخبروں کو کیسے بھرتی کیا جاتا ہے

واک اِن (بغیر اجازت آنے والا):

تنظیم کا مایوس کیا گیا ممبر جو یہ سوچتا ہے کہ گروپ زیادہ انتہا پسند یا وہ جس کی تنظیم کے دوسرے ممبران نے توہین / دل آزاری کی ہو۔

ٹپ_آفز (خفیہ طریقے سے معلومات فراہم کرنا):

گروپ سے باہر کا شخص خفیہ طور پر گروپ کو کسی آپریشنل سرگرمیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے سنتا ہے۔ یہ شخص سکیورٹی فورسز کو آگاہ کرتا ہے پھر سیکورٹی فورسز تنظیم کے اُس ممبر کو قائل کرتے ہیں کہ وہ ایک مخبر بن جائے۔

ڈیل میکرز (سودابازی کرنے والے):

ایک ممبر جس کو گرفتار کیا گیا تھا اور اُسے الزامات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ممبر سیکورٹی فورسز کے ساتھ سودابازی کرتا ہے کہ کم سزا کے بدلے وہ گروپ کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا۔

براہ راست بھرتیاں:

سیکیورٹی فورسز گروپ کے کسی مشہور ممبر کی کمزوریاں تلاش کرتی ہیں اور پھر اُن کمزوریوں کا استعمال کرتے ہوئے ممبر پر دباؤ ڈالتے ہیں کہ وہ ایک مخبر بنے۔

رشتہ داروں کی بھرتیاں:

سیکورٹی فورسز بچوں کی یا پھر نوکری کے ضمانت کی دھمکی دے کر رشتہ داروں پر دباؤ دیتے ہیں کہ وہ مخبر بن جائیں یا رشتہ داروں کو تنظیم کے ممبر پر دباؤ ڈالنے کیلئے کہتے ہیں تاکہ وہ بھی مخبر بن جائے۔

خفیہ ایجنٹوں کے خلاف حکمت عملی

- معلومات کی درجہ بندی کرنا، صرف جاننے کی ضرورت کے بنیاد پر معلومات فراہم کرنا۔
- تنظیم کے ممبر کے ساتھ کبھی بھی دھمکانے والا برتاؤ یا بد سلوکی نہ کریں۔
- کسی ممبر کو کچھ سرگرمیوں کے بارے میں شکوک و شبہات ہیں تو اُسے ان میں شامل نہیں ہونا چاہیے۔ اگر کوئی ممبر قربانی دینے / عہد کرنے کے لیے تیار نہیں ہے تو اُسے گروپ سے منقطع کر دینا چاہیے لیکن اُس کے ساتھ دوسرے ممبران کا جو تعلق پیدا ہوا تھا اُسے دوستانہ رہنا چاہیے اُن کے ساتھ اُس کی وفاداری اور جوڑ کو قائم رکھا جا سکے جو پیدا ہوا تھا۔
- اگر کسی ممبر کو سیکورٹی فورسز کی جانب سے دباؤ کا سامنا ہے تو سرگرمیوں کو کم کر دینا چاہیے جب تک دباؤ کم نہیں ہوتا۔
- سیکیورٹی فورسز کا ممبران کو رابطہ کرنے پر سیل کے سربراہ کو اس کی اطلاع دینی چاہیے۔

- یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اگر کوئی ممبر غیر متعلقہ مجرمانہ الزامات میں گرفتار ہوتا ہے تو اُس کا سیکورٹی فورسز کے ساتھ معاہدہ کرنے کا خطرہ موجود رہتا ہے۔
- ممبران کا مجرمانہ دنیا سے رابطہ نہیں ہونا چاہیے یہ دنیا مخبروں سے بھری ہوئی ہے۔
- ممبران کو ذہنی طور پر غیر مستحکم ممبروں کو بھرتی نہیں کرنا چاہیے۔
- ہر ممبر کے پس منظر کے بارے میں جانچ کی جانی چاہیے۔

خفیہ ایجنٹوں کو بے نقاب کرنا

بیٹنگ (شکار کے لئے خوراک رکھنا یا جال بچھانا):

صرف مشتبہ خفیہ ایجنٹ کو ہی جعلی مجرمانہ معلومات فراہم کرنا۔ کسی آپریشن کے بارے میں معلومات فراہم کرنا جس پر دشمن کو ردعمل ظاہر کرنے میں کسی مزاحمت کا سامنا نہ ہو۔ یہ مجرمانہ اشیاء کا مقام یا کسی آپریشن کا وقت اور مقام ہو سکتا ہے اگر دیئے گئے معلومات پر سیکورٹی فورسز مناسب ردعمل ظاہر کرتے ہیں تو یہ بات کی تصدیق کرتا ہے کہ ممبر دراصل خفیہ ایجنٹ ہے۔

اس طریقہ کار کو بہت سے ممبران پر ایک ہی وقت میں استعمال کیا جاسکتا ہے، مختلف قسم کی معلومات ہر ممبر کو مہیا کرنے کے بعد نتائج کے لیے بچھائے گئے جال کی نگرانی کی جا سکتی ہے۔

دوسرے مشورے:

اگر سیکیورٹی فورسز کے پاس سیل کی معلومات موجود ہیں، تو سیل کے سربراہ کو تحقیقات کروانی چاہیے کہ کس کو ایسی معلومات تک رسائی حاصل تھی تاکہ یہ دیکھا جاسکے سیل میں کوئی دشمن کا جاسوس تو نہیں یا معلومات کا نکلنا بدانتظامی کا نتیجہ تھا یا سیل کے سیکورٹی پروٹوکول (وضع کردہ طریقہ کار) کی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ سربراہ کو ہر اُس شخص پر شبہہ کرنا چاہیے جو اس مرحلے میں اچانک سیل سے دوری اختیار کرتا ہے۔

خفیہ ایجنٹوں کو تلاش کرنے کے طریقے:

- وہ ایسی معلومات حاصل کرتے ہیں جو انہیں "جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔"
- وہ کوشش کرتے ہیں کہ دوسرے ممبران مجرمانہ بیانات دیں۔

- وہ دوسروں کو بغیر کسی بنیاد کے مشکوک بناتے ہیں۔ وہ یہ اس لئے کرتے ہیں تاکہ اُن پر کوئی توجہ نہ رکھیں۔
- وہ مقصد سے متعلق سطحی معلومات رکھتے ہیں۔
- وہ ممبران پر عمل کرنے کے لئے دباؤ ڈالتے ہیں۔
- وہ گھبراہٹ کے آثار دکھاتے ہیں۔
- وہ فون کال کرنے یا لوگوں سے ملنے کے لئے غائب ہو جاتے ہیں۔
- جب آپ لوگوں کا عرفی نام استعمال کرتے ہیں یا بالواسطہ اُن کا حوالہ دیتے ہیں تو وہ لوگوں کے حقیقی ناموں کا تذکرہ کرتے ہیں۔
- وہ آپریشنل امور کے بارے میں بات چیت کا آغاز کرتے ہیں۔
- وہ گفتگو کو آپریشنل سرگرمیوں کی طرف لاتے ہیں، جب کسی اور چیز کے بارے میں گفتگو ہو۔
- وہ تفصیلی معلومات کی درخواست کرتے ہیں (مثال کے طور پر جیسے نام, وقت, تاریخ, مقامات وغیرہ) جبکہ اُنہیں یہ معلومات جاننے کی کوئی ضرورت نہیں۔
- وہ ایسے پوزیشن پر رضاکارانہ خدمات انجام دینے کو تیار ہوتے ہیں جہاں وہ قائدانہ منصب جیسی معلومات اکٹھا کر سکیں۔
- وہ ہر ممبر کے ساتھ مختلف انداز میں نظر آئیں گے تاکہ وہ اُن کو دلکش لگے۔
- وہ خاص طور پر بنیاد پرستانہ / انتہا پسندانہ یا اشتعال انگیز خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔

سیکورٹی فورسز ایک اور چال کا بھی استعمال کرتے ہیں کہ وہ سیل میں پہلے سے موجود اپنے ایک مخبر کے ذریعے ایک دراندازکو سیل میں متعارف کراتے ہیں،اس طرح دراندازکو سیل میں آسانی سے قبول کیا جاتا ہے اور پھر یہ مخبر دراندازکو اپنی جگہ پر چھوڑنے کے بعد خود سیل سے دوری اختیار کرتا ہے۔

سیکورٹی فورسز ایک اور چال کا بھی استعمال کرتے ہیں کہ اپنے ایجنٹ کو لکھاری, صحافی کے کردار کی صورت میں یا ایسا کوئی جو سیل ممبران کے مقصد کے بارے میں کوئی دستاویز بنارہاہے کی بھی صورت اختیار کر سکتا ہے۔ خفیہ ایجنٹس خود دفاعی وکیل کی صورت میں بھی آ سکتے ہیں۔ سربراہ کو ایسے کسی بھی شخص پر شبہہ ہونا چاہیے جو معلومات کے لئے اُس کی پاس آئے چاہے وہ جو کوئی بھی ہو۔

خفیہ ایجنٹ یوٹیلیٹی ورکر کی صورت اختیار کر سکتا ہے یا فون کمپنی کے مرمت کرنے والے کا تاکہ وہ سیل ممبر کے کوارٹر تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اگر کوئی بھی کسی بھی ممبر کے کوارٹر تک رسائی حاصل کر لیتا ہے تو وہ آسانی سے جاسوسی مائیکروفون کو نصب کر سکتا ہے اور اُس مقام کی تلاشی لے سکتا ہے۔ کسی بھی ورکر کے کوارٹر میں داخلے کے وقت شناخت کی تصدیق کرنی چاہیے اور مرمت کرنے کے بعد اُس مقام کی صفائی کر کے سننے والے آلات یا چھیڑ چھاڑ کے ثبوتوں کے تلاش کی پر زور کوشش کی جانی چاہیے۔

سیکورٹی فورسز قیدیوں کو بھی بھرتی کریں گے تاکہ قید میں موجود کسی بھی سیل ممبر کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جا سکے۔

کسی ممبر کا سیل کو چھوڑنے کے بعد کا لائحہ عمل مرتب کرنا:

اگر کوئی ممبر سیل کو چھوڑتا ہے تو سیکورٹی کی کسی بھی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے کاروائی کی جانی چاہیئے۔ ممبران کو تمام خفیہ معلومات کی ایک فہرست بنانی چاہیئے جن کے بارے میں چھوڑنے والے ممبر جانتا تھا، پھر ان تمام معلومات کو بے فائدہ بنانا چاہیئے۔ اگر چھوڑنے والا ممبران ذخیروں کے مقام کے بارے میں جانتا ہے تو ذخیرے کو وہاں سے دوسرے مقام پر منتقل کر دینا چاہیے۔ اگر ممبر کسی آپریشن کے بارے میں جانتا ہے تو اُس آپریشن کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اگر ممبر کچھ کوڈورڈز (مخفی الفاظ) جانتا تھا تو کوڈورڈز کو تبدیل کر دینا چاہیے وغیرہ۔ سابقہ ممبر کے ساتھ کسی قسم کے آپریشنل معاملات کا تبادلہ نہیں کرنا چاہیے ممبران کو سابقہ ممبر کے ساتھ اپنے تعلقات کو دوستانہ رکھنا چاہیے تاکہ سیل کی جانب سے اُسے کسی ناراضگی /آزردگی کے احساس سے بچایا جا سکے یا وہ انتقامی کارروائی کے طور پر دشمن کو معلومات دے سکتا ہے۔

باب پنجم

تربیت

تربیت سیل کے ممبران کو موثر بنانے کے لیےاور ایک کامیاب آپریشن کو انجام دینے کے لئے ضروری ہے۔

کسی بھی منصوبے میں خامیوں کو تلاش کرنے کے لیے ریہرسل کرنا(دھرانا)ضروری ہے۔اس سے یہ واضح ہو گا کہ کون سے سامان کی ضرورت ہے اور کیا غیر ضروری ہے۔یہ ہر ممبر کو سکھائے گا کہ اُن کے مقاصد کیا ہیں اور اُن کو حالات سے آگاہی بھی فراہم کرے گا۔ تربیت میں پہل اور اعتماد کو مضبوطی/تقویت ملے گی تاکہ غیر متوقع واقعات کا سامنا کیا جا سکے۔ عملی مشقیں اور براہ راست فائر نگ کی مشقیں کرنی چاہئیں۔ تربیت کو ہونے والے آپریشن سے مماثلت ہونی چاہیئے اور حالات بھی اُس جیسے ہونے چاہیے۔ایک آپریشن کے دوران ہمارے اعمال زیادہ آٹو پائلیٹ(دماغ کا لاشعوری طور پر فیصلہ لینے کا نظام)ہوتے ہیں۔اسی لیے آپریشن کے دوران اُنھوں نے وہی غلطیاں دہرانی ہیں جو وہ تربیت کے دوران کرتے ہیں آپریشن کے دوران جن ہتھیاروں اور ساز و سامان کا استعمال ہونا ہے تربیت میں بھی اُنہی کو استعمال کرنا چاہیے۔ تربیت کو حقیقی مشن سے تھوڑا سخت ہونا چاہیے تاکہ ممبران کو تھکن اور دباؤ کے لئے تیار کیا جا سکے۔

اگر بنیادی منصوبہ ناکام ہو جاتا ہے یا تبدیل ہونے کی ضرورت پڑنے پر متبادل منصوبوں کی بھی مشق کرنی چاہیں۔ خصوصی مہارت کی ضرورت کے پیش نظر ہی انفرادی تربیت دی جانی چاہیئے۔ پوری ٹیم کے ساتھ مشق کرنا زیادہ بہتر ہے۔

زیر زمین تربیت کیسے انجام دی جائے؟

اوپن سورس ٹریننگ (عوامی سطح پر دستیاب ذرائع سے تربیت):

ضروری تربیت کے بارے میں خصوصی کتابیں خرید کر تربیت کروائی جاسکتی ہے حتیٰ کہ کچھ ویڈیو گیمز بھی تربیت کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔

محفوظ گھر:

تربیت دینے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک محفوظ گھر میں ٹرینیوں (تربیت لینے والوں) کو سکھانے کے لئے انسٹرکٹر (تربیت دینے والے) ہو۔ اس طرح ایک چھوٹے سے گروپ کو موثر طریقے سے تربیت دی جاسکتی ہے یہ ویڈیوز، مٹ جانے والے بورڈ، پاور پوائنٹ وغیرہ کا استعمال کرتے ہوئے کیا جاسکتا ہے۔ اس میں ڈرائی فائر نگ (جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے لیزر شعاؤں کی مدد سے گولیوں کے بغیر نشانہ لگانا) اور پیلٹ گن (ہوا کے دباؤ سے بغیر زیادہ شور کے گولیاں چلانے والی بندوق) کا استعمال کرنا شامل ہے جو تربیت کو بغیر کوئی گولی چلائے مکمل کرے گی۔

سپریسڈ ویپنز (ایسے ہتھیار جن کی آواز دبائی جاسکے):

تربیت کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آواز دبانے والے ساز و سامان کا استعمال کیا جائے۔ وہ شور کو کم کریں گے اور ممبران بغیر دریافت ہوئے تربیت حاصل کر سکیں گے۔

ملک سے باہر کی تربیت:

ایک ایسے ملک میں تربیت حاصل کی جاسکتی ہے جہاں تربیت کی سہولت موجود ہو تاکہ دشمن ملک کے سیکورٹی فورسز کی نظروں سے بھی بچا جاسکے۔

یہاں پر کچھ اور طریقے ہیں جن سے تربیت حاصل کی جاسکتی ہے:

1۔ڈرائی فائرنگ تربیت

2۔پیلٹ گن کے ذریعے فائرنگ

3۔ عوامی فائرنگ رینج کااستعمال کرنا

4۔ہنٹنگ کلب جانا

5۔شوٹر آرکیڈ گیمز

6۔زیر زمین فائرنگ رینج بنانا جو کسی بڑے تہہ خانے یا گٹر کے بڑھے پائپ لائنوں میں کیا جاسکتا ہے۔زیرزمین رینج میں شور کو کم کرنے کے لئے گدھوں کااستعمال کیا جاسکتا ہے۔

7۔دیہی علاقوں میں جانااور لکڑیوں میں فائرنگ کرنا

8۔دھرائی اور مشقیں کرنا

ہتھیاروں کے بنیادی اصول:

آتشی اسلحہ استعمال کرنے کا طریقہ سیکھنے سے پہلے ان کے حصوں / پرزوں کو جانناا ہم ہے۔یہ حصّہ اے کے ایم AKM کے پرزوں, اے آر پندرہ AR 15 اور پستول پر مشتمل ہیں۔

چیمبر:

کسی بھی آتشی اسلحہ میں چیمبر بیرل کا وہ حصہ ہے.جہاں فائرنگ کرنے سے پہلے گولی کو داخل کیا جاتا ہے۔

بولٹ:

بولٹ کسی بھی آتشی اسلحہ کا وہ حصہ ہوتا ہے جو چیمبر کے عقبی کھلنے والے حصے کو روکتا ہے اور گیس پسٹن اُسے پیچھے کی طرف دھکیلتا ہے۔

آتشی اسلحہ سنبھالنے کے بنیادی حفاظتی قوائد

- آتشی اسلحہ کو ہمیشہ محفوظ سمت تاننا چاہیے۔
- جب تک شوٹر شوٹ کرنے کے لئے تیار نہ ہو انگلی کو ہمیشہ ٹرگر سے دور رکھنا چاہیے۔
- جب تک استعمال کرنے کے لئے تیار نہ ہوں آتشی اسلحہ کو ہمشہ خالی رکھنا چاہیے۔
- فائرنگ کرنے والے کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کس چیز پر فائرنگ کر رہا ہے اور اُس کے پیچھے کیا ہے۔
- فائرنگ کرنے والے کو یقینی بنانا ہو گا کہ آتشی اسلحہ چلانے کے لیے محفوظ ہے
- اگر ممکن ہو تو فائرنگ کرنے والے کو آنکھوں اور کانوں میں حفاظتی ساز و سامان پہننا چاہیے۔

جب شوٹر گولی مارنے کے لئے تیار نہیں ہوتا ہے تو انگلی کو ٹریگر پر نہیں رکھنا چاہیے بلکہ ہتھیار کے ساتھ آگے کے طرف بڑھایا جانا چاہیے۔

غالب آنکھ

غالب آنکھ وہ ہوتی ہے جسے ہم آتشی اسلحہ کا استعمال کرتے وقت نشانہ باندھنے کے لیے استمال کرتے ہیں۔

غالب آنکھ کی تلاش کے لئے، ممبر کو درج ذیل کام کرنے کی ضرورت ہے:

1۔ کسی ایسی چیز کی طرف دیکھنا جو 10 سے 20 میٹر کے فاصلے پر ہے

2۔ اپنے ہاتھوں سے ایک ٹرائی اینگل (مثلث) تشکیل دینا اور اپنے بازوؤں کو بڑھانا

3۔ دونوں کھلی آنکھوں کے ساتھ ممبر کو اُس چیز کو مثلث کے ڈھانچے میں لانا ہے

4۔ چیز کو مثلث میں رکھتے ہوئے ممبر کو یکے بعد دیگرے پہلے بائیں اور پھر دائیں آنکھ کو بند کرتا رہے

جب اس کی غالب نظر استعمال کی جارہی ہو تو چیز ممبر کے نظر میں ہو گا۔ جب اس کی غیر غالب نظر استعمال میں ہو رہی ہو تو چیز غائب ہو جائے گی۔

فائرنگ کی پوزیشنیں:

شروع کرنے سے پہلے مضبوط طرف کا مطلب جسم کی وہ سائیڈ جہاں بندوق کو پکڑا ہے اور کمزور طرف کا مطلب اس کے بر خلاف ہے۔

پرون (لیٹا ہوا پوزیشن):

- دونوں کہنیاں مضبوطی سے زمین پر رکھی ہونی چاہیئں
- سپورٹنگ کہنی براہ راست بندوق کے نیچے ہو
- میگزین کو سپورٹ کے لئے استعمال کیا سکتا ہے بہت سے آتشی اسلحہ میں
- مضبوط ٹانگ ہلکا مڑا ہوا ہو
- اگر فائرنگ کے جھٹکے کے بعد فائرنگ کرنے والے کی نظر میں تصور / نشانہ واپس آ جاتا ہے تو جسم کی صف بندی اچھی ہے۔
- سپورٹ کے لئے بیک پیک (سامان کو کمر پر باندھنے والا بستہ) کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے
- اگر بندوق کے اگلے حصے کو سپورٹ مل رہی ہے تو اُسے اپنے کمزور سائیڈ والے ہاتھ سے رائفل کے بٹ (کندا) کو اضافی استحکام دے سکتا ہے۔

کراسڈ ٹانگوں کے ساتھ بیٹھتے ہوئے (زانوں بند):

- ہدف سے جسم پینتالیس کے زاویے پر ہو
- ٹخنوں کا زمین پر ہموار ہونا
- کمر سے اوپری حصہ آگے کی طرف جھکا ہوں
- کہنیاں گھٹنوں پر رکھے ہوں

کھلی ٹانگوں کے ساتھ:

- گھٹنے اوپر ہوں
- پاؤں زمین پر ہموار ہوں

- ٹانگوں کو تقریباًپینتالیس کے زاویے پرپھیلادیں

گھٹنوں پر:

- کمزور سائیڈوالے پاؤں اور گھٹنے کارخ ہدف کی طرف ہو
- سپورٹنگ کہنی گھٹنے پرہو
- مضبوط سائیڈوالی ٹانگ نوے کے زاویے پے باہر نکلاہو
- گھٹنا زمین پرہو
- فائرنگ کرنے والے کا پاؤں پر بیٹھنا

کھڑے ہوکر:

- سپورٹنگ کہنی باہر نکلی ہوئی کولہے پر رکھاہو
- کمزور سائیڈوالے پاؤں کارخ ہدف کی طرف ہو
- پاؤں کندھوں کی چوڑائی جتنادور ہوں
- مضبوط سائیڈوالاپاؤں نوے کے زاویے پرہو
- گال مضبوطی سے بٹ(کنداخ) پرہو
- سپورٹنگ ہاتھ کو براہ‌راست بندوق کے نیچے ہوناچاہیے

اگر فائر نگ کرنے والا ٹیکٹیکل صورتحال میں ہے تو وہ اپنے جسم کا رخ ہدف کی طرف کر سکتا ہے اور صرف اپنے ہاتھوں سے ہی بندوق کو سپورٹ دیتا ہے۔

نشانہ بازی کے بنیادی اصول

سانس پر قابو رکھنا:

درست نشانہ / فائر مارنے کے لئے شوٹر کو صحیح لمحے پر اپنی سانس روکنے کی ضرورت ہے۔ خالی پھیپھڑوں کے ساتھ وہ فائر کر سکتا ہے, جو کہ سب سے زیادہ مستحکم ہے یا پھر آدھے بھرے یا تین چوتھائی بھرے ہوں۔ اُسے خالی پھیپھڑوں, آدھے بھرے پھیپھڑوں اور تین چوتھائی بھرے پھیپھڑوں کے ساتھ مشقیں کرنے کی ضرورت ہے تاکہ فائر کرنے سے پہلے پھیپھڑوں کو بھرنے کے لیے وقت نہ ہونے کی صورت میں خود کو تیار کر سکے۔

نظر لینے کا تصور / خیال:

یہ اہم ہے کہ نظر کو صحیح سیدھ میں لیا جائے۔ اگر فائر نگ کرنے والے دونوں آنکھوں کو کھلا رکھ کے فائر کر سکتا ہے یہ اور بھی اچھا ہے کیونکہ یہ اُس کی حالات کے بارے میں آگاہی کو بڑھائے گا۔ آگے کی نظر کو پیچھے کی نظر کے بالکل درمیان میں اور بالکل اُسی انچائی میں ہونا چاہیے جیسے نیچے تصور میں دکھایا گیا ہے، یہاں پر مختلف قسم کی نظریں ہیں لیکن اصول سب کے لئے ایک ہی ہے پیچھے کی نظر کو آگے کی نظر کے سیدھ میں لینا چاہیے۔

مناسب گرفت:

ہاتھ ملاتے وقت جتنی طاقت کا استعمال کیا جاتا ہے اُتنی ہی کی جانی چاہیے۔ فائر نگ کرنے والے کا گرفت اتنا مضبوط ہونا چاہیے جیسا کہ کسی پستول پر اُس کا گرفت ہو سکتا ہے۔

ٹریگر (لب لبو/گھوڑا) کو چلانے کا طریقہ:

صرف انگلی کی نوک کو ٹریگر کے ساتھ رابطے میں رہنا چاہیے۔ ٹریگر کو انڈکس فنگر (شہات کی انگلی/انگھوٹے کے بعد والی انگلی) کے ڈسٹل فلینکس (انگلی کی آخری جوڑ کے بعد کا حصہ باہر کی طرف) کے درمیانی حصے سے کھینچنا چاہیے جیسے نیچے تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

جسمانی پوزیشن:

کسی بھی سہارے کو استعمال کرنا چاہیے اگر موجود ہو۔ سب سے مستحکم پوزیشن (پرون) لیٹا ہوا, (سٹنگ) پھر بیٹھا ہوا, (نیلنگ) پھر گھٹنوں پر اور کم سے کم مستحکم (اسٹینڈنگ) کھڑے ہو کر ہے۔ ہڈیاں ہی وہ بنیادیں ہیں جو بندوق کو پکڑے رکھے ہوتے ہیں, نہ کہ پٹھے۔ فائرنگ کرنے والے کو ایک آرام دہ پوزیشن استعمال کرنا چاہیے اور اُسے اپنے ماحول کے مطابق خود کو بدلنا چاہیے جیسے ہی جسم کے رخ کو ہدف کی طرف منتقل کیا جائے بندوق کا رخ قدرتی طور پر ہدف کی سیدھ میں ہو جائے۔ فائرنگ کرنے والے کو تمام پوزیشنوں کی مختلف حالتوں میں مشقیں کرنی چاہیے تاکہ کسی بھی صورتحال کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہا جائے۔

فالو–تھرو (نتیجے تک عمل کا جاری رہنا):

ٹریگر کو دبانے کے بعد, فائرنگ کرنے والے کو فائر پر کوئی ردعمل نہیں دکھانا چاہیے۔ ٹریگر کو دبانے اور گولی کا بیرل سے باہر نکلنے کے درمیان کچھ وقت ہوتا ہے اگر اس وقت کے دوران وہ ردعمل دکھاتا ہے, تو یہ اُس کی درستگی میں کمی کا باعث ہو گا۔

ہتھیاروں کی مشقیں اور دیکھ بھال/مرمت

حفاظتی اقدام:

حفاظتی اقدامات کی موجودگی اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ آتشی اسلحے میں کوئی گولی موجود نہیں۔

حفاظتی اقدامات کو پورا کرنے کے لئے شوٹر کو ان اقدامات پر عمل کرنا ہو گا:

1۔ فائر سلیکٹر سیف پر ہو

2۔ ہتھیار کو دائیں طرف اٹھائیں

3۔ ہتھیار کو بھریں اور دیکھیں کہ اس سے کوئی گولی نکلتی ہے یا نہیں

4۔ دوبارہ بھریں اور چارجنگ ہینڈل کو پیچھے کی طرف پکڑے رکھے اور چیمبر کو جانچے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے اس کے اندر کوئی گولی نہیں۔

5۔ چارجنگ ہینڈل کو چھوڑدیں تاکہ وہ آگے کی طرف چلا جائے

6۔ فائر سلیکٹر کو ریپیٹیشن پر رکھیں

7۔ محفوظ سمت نشانہ لیں اور ٹریگر کھینچیں

بھرنے کا طریقہ:

1۔ میگزین کو ہتھیار میں ڈالیں

2۔ میگزین کو نیچے کی طرف کھینچے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ یہ محفوظ طریقے سے ہتھیار کے اندر رہے

3۔ اب اپنے ہاتھ کو دوبارہ ہینڈ گارڈ پر رکھیں۔

ہتھیار کو تیار کرنا:

1۔ نظر پر فاصلے کو برابر کریں

2۔ ہتھیار کو بھریں

3۔ ہتھیار کو سیف پر رکھیں

خالی کرنا:

1۔ فائر سلیکٹر کو سیف پر رکھیں

2۔ میگزین ریلیز کو دبائیں

3۔ ہتھیار کو دائیں طرف اٹھائیں

4۔ ہتھیار کو بھریں اور دیکھیں کہ اس سے کوئی گولی نکلتی ہے یا نہیں

5۔ دوبارہ بھریں اور چارجنگ ہینڈل کو پیچھے کی طرف پکڑے رکھے اور چیمبر کو جانچے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے اس کے اندر کوئی گولی نہیں۔

6۔ چارجنگ ہینڈل کو چھوڑ دے تاکہ وہ آگے کی طرف چلا جائے

7۔ فائر سلیکٹر کو ریپیٹیشن پر رکھیں, محفوظ سمت نشانہ لیں, ٹریگر کھینچیں

اوور کمنگ جیمز (پھنسنے کی صورتحال پر قابو پانا)

بولٹ آگے ہے:

1۔ بولٹ کی پوزیشن کو چیک کریں

2۔ میگزین کے نیچے دوبار تھپتھپائیں

3۔ میگزین کو نیچے کھینچیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ یہ صحیح طریقے سے داخل ہے

4۔ ہتھیار کو بھریں

5۔ مقصد اور گولی مار

6۔ نشانہ لیں اور فائر کریں

بولٹ پیچھے ہے:

1۔ بولٹ کی پوزیشن کو چیک کریں

2۔ میگزین ریلیز کو دبائیں

3۔ میگزین کا معائنہ کریں اور اسے دور رکھیں

4۔ہتھیار میں ایک نیا میگزین داخل کریں

5۔ میگزین کو نیچے کھینچیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ یہ صحیح طریقے سے داخل ہے

6۔بولٹ کیچ کو دبائیں یاچار جنگ ہینڈل کھینچیں یہ ہتھیار پر منحصر ہے کہ آپ کون ساہتھیار استعمال کر رہے ہیں

7۔نشانہ لیں اور فائر کریں

بولٹ جزوی طور پر آ گے ہے:

1۔بولٹ کی پوزیشن کو چیک کریں

2۔بولٹ کیچ پکڑتے ہوئے چار جنگ ہینڈل کھینچیں یاچار جنگ ہینڈل کو محض پیچھے تھامے رکھیں یہ ہتھیار پر منحصر ہے کہ آپ کون ساہتھیار استعمال کر رہے ہیں۔

3۔ہتھیار کو بائیں طرف آ ٹھایں اور چیمبر کا معائنہ کریں۔

4۔اگر مسئلہ حل ہو جائے تو:بولٹ کیچ کو دبائیں یاچار جنگ ہینڈل چھوڑ دیں یہ ہتھیار پر منحصر ہے کہ آپ کون ساہتھیار استعمال کر رہے ہیں،نشانہ لیں اور فائر کریں۔

آگر پھر بھی جیم (پھنساؤ) برقرار رہتاہے:

1۔ میگزین ریلیز کو دبائیں

2۔ہتھیار کو دائیں طرف اٹھائیں

3۔ہتھیار کو تین بار ہلائیں

4۔چیمبر کادوبارہ معائنہ کریں

اگر یہ اب بھی برقرار ہے تو: فائر نگ کرنے والے کو مسئلہ حل کرنے کے لیے اوزاروں کااستعمال کرناچاہیے۔

فعالیت کی آزمائش

نیاآتشی اسلحہ لیتے وقت یاآتشی اسلحہ کی صفائی کے بعد کارآمدی / عملی آزمائش کرناچاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایاجاسکے کہ اسے دوبارہ صحیح طریقے سے جوڑا گیا ہے۔

یہاں پر فائر سلیکٹر کے ساتھ گیس سے چلنے والی رائفل کے لئے یہ اقدامات ہیں جو ہتھیار کو خود کار اور نیم خود کار بنا سکتے ہیں:

1۔ہتھیار کو بھریں

2۔فائر سلیکٹر کو سیف پر رکھیں

3۔تین دفعہ ٹریگر کو کھنچیں (آپ کو کوئی چیز سنائی نہیں دینی چاہیے کیونکہ سیف آپ کو فائرنگ کرنے سے بچائے رکھتا ہے)

4۔فائر سلیکٹر کو ریپٹیشن پر رکھیں

5۔ٹریگر کو کھنچیں اور پکڑیں رکھیں (آپ کو ہیمر کی فائرپن پر ٹکرانے کی آواز سنائی دینی چاہیے)

6۔ہتھیار کو بھریں

7۔ٹریگر کو چھوڑیں

8۔ٹریگر کو کھینچیں اور چھوڑدیں (آپ کو ہیمر کی فائرپن پر ٹکرانے کی آواز سنائی دینی چاہیے)

9۔فائر سلیکٹر کو (آٹومیٹک) خود کار پر رکھیں

10۔ہتھیار کو بھریں

11۔ٹریگر کو کھینچیں اور پکڑیں رکھیں (آپ کو ہیمر کی فائرپن پر ٹکرانے کی آواز سنائی دینی چاہیے)

12۔ہتھیار کو بھریں۔

13۔ٹریگر کو چھوڑدیں اور دوبارہ اُسے کھنچیں (آپ کو ہیمر کی آواز نہیں آئے گی چونکہ ٹریگر پکڑ میں رہا تھا جبکہ فائر سلیکٹر (آٹومیٹک) خود کار پر رکھا ہو)

تمام گیس سے چلنے والے آتشی اسلحہ کو آزمائش کیلئے اسی طریقے سے گزارا جاتا ہے، یہ گائیڈ کسی بھی گیس سے چلنے والے آتش اسلحہ پر لاگو ہو سکتا ہے۔اگر آتشی اسلحہ نیم خود کار ہے تو، فائر کرنے والے کو نویں شک یعنی "فائر سلیکٹر کو خود کار پر رکھو" پر رک جانا ہوتا ہے۔

ایک بندوق کو صفر (زیرو) کرنے کے بنیادی اصول

صفر کرنا (زیرو نگ) کیا ہے ؟:

یہ محض رائفل کے نظروں کو برابر کرنا ہے اس طرح ایک مخصوص فاصلے سے آپ کی گولی وہاں پر ٹکرائے گی جہاں پر آپ نے نشانہ لیا ہوا ہے۔

نظر کو درست (ایڈ جسٹ) کرنے کا طریقہ:

ہنر یہ ہے کہ گولی کے ٹکراؤ کا تعاقب کرنا ہے۔ فائر نگ رینج پر, ہدف کا سامنا کرتے ہوئے, فائر نگ کرنے والے کو آتشی اسلحے کو درست (ایڈ جسٹ) کرنا چاہیے۔ اگر ٹکراؤ دائیں طرف ہے, تو اُسے نظر کو دائیں طرف حرکت دینا ہے, اگر ٹکراؤ بائیں طرف ہے, تو اُسے نظر کو بائیں طرف حرکت دینا ہے, اگر ٹکراؤ بہت اوپر ہے, تو نظر کو اوپر کی طرف حرکت دینا ہے, اگر نظر بہت نیچے ہے, تو اُسے نظر کو نیچے حرکت دینا ہے۔

رائفل کے صفر کو درست (ایڈ جسٹ) کرنے کے لئے، شوٹر کو پہلے پچیس میٹر پر ہدف مقرر کرنا چاہیے۔

اُسے تین فائر گروپ میں کرنے چاہیے اور اُس وقت تک اس کی نظر کو درست (ایڈ جسٹ) کرنا چاہیے جب تک کہ وہ ہدف کے مرکز کو مسلسل نشانہ نہ بنائے۔

ایک بار جب یہ ہو جائے تو اُسے سو میٹر پر ہدف مقرر کر کے صفر کی تصدیق کرنا ہے۔

اُسے تین فائر گروپ میں کرنے چاہئیں اور ضرورت کے مطابق نظر کو درست (ایڈ جسٹ) کرنا چاہیے۔

میں مزید تفصیل میں نہیں جاؤں گا کیونکہ یہ ہر بندوق اور کلیبر کے درمیان مختلف ہیں۔

پستول کا استعمال

پستول کو کیسے پکڑیں:

- فائرنگ کرنے والا پستول کو اپنے غالب ہاتھ میں پکڑے اور اس پر مضبوطی سے گرفت رکھے۔
- انڈیکس فنگر (شہادت کی انگلی / انگوٹھے کے بعد والی انگلی) کو ٹریگر گارڈ کے ساتھ ہونا ہو۔
- انگوٹھا سلائیڈ کے نیچے پستول گرپ کے گرد لپیٹا ہو۔
- سپورٹ والے ہاتھ کو مضبوط ہاتھ کے گرد لپیٹنا ہے اس طرح کہ یہ انگوٹھا معاون ہاتھ کے انگوٹھے کے اوپر لپٹا ہو۔
- پستول کو فائرنگ کرتے وقت مضبوط بازو کو سخت (بے لچک) ہونا چاہیے جبکہ معاون ہاتھ کو فائرنگ والے ہاتھ کے خلاف تھوڑا کھچاؤ ہونا ہو۔

پستول کو بھرنا:

1۔ میگزین کو داخل کریں

2۔ سلائیڈ کو کھینچے اور اسے جانے دیں

3۔ پستول کو سیف پر رکھیں

خالی ہونے کے بعد دوبارہ بھریں:

1۔ میگزین ریلیز کو دبائیں

2۔ میگزین کو دور کریں

3۔ نیا میگزین داخل کریں

4۔ سلائیڈ اسٹاپ کو نیچے کی طرف دبائیں

آتشی اسلحہ کی صفائی کرنا

ہتھیار کی صفائی کرنا لازمی ہے تاکہ وہ کام کر سکے۔

ہتھیار صاف کرنے کے لیے فائر نگ کرنے والے کو درج ذیل ساز و سامان کی ضرورت ہے:

- صاف کرنے والے راڈز
- صاف کرنے والے پیچز دو بائی دو (x22) اور کیو ٹپس
- گن کلینر
- بندوق کی تیل
- کاپر کا محلول
- صاف کرنے والے برش

صفائی کرنے کا پہلا مرحلہ آتشی اسلحے کو کھولنا / جدا کرنا ہے۔ اس کے بعد فائر نگ کرنے والے کو تمام دھاتی حصوں پر گن کلینر کا استمال کرنا ہے اور کچھ منٹ تک انتظار کریں تاکہ گن کلینز اُس پر اثر کرے۔ پھر اُسے کپڑوں کے چھوٹے ٹکڑوں یا کسی ٹوتھ برش کی ساتھ دھاتی حصوں کو رگڑنا ہے حتیٰ کہ دھاتی حصے صاف ہو جائیں۔ اُسے رگڑتے وقت گن کلینز استعمال کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیے۔ اُسے کچھ خشک کپڑوں کے ٹکڑوں کی استعمال کرنا چاہیے تاکہ دھاتی حصوں سے تمام اضافی گن کلینر کو دور کیا جائے۔ اُسے دھاتی حصوں پر گن آئل لگانا چاہیے تاکہ اُسے زنگ لگنے سے بچایا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ آتشی اسلحے کے حرکت کرنے والے حصوں میں چکناہٹ موجود ہے۔

تین ایسی جگہیں ہیں جہاں فائر نگ کرنے والے کو گن آئل نہیں لگانا چاہیے:

ان میں بولٹ کے سامنے والے حصہ, بیرل کے اندر اور چیمبر ہے۔ اگر فائر نگ کرنے والے ان حصوں کو آئل دیتا ہے, تو آئل کو دور کرنے کے لئے محض اُسے خشک کپڑے کا ٹکڑا استعمال کرنا چاہیے۔

بیرل کو صاف کرنے کے لیے, فائر نگ کرنے والے کو ان مراحل کی پیروی کرنی چاہیے:

- کلینر میں ڈوبے ہوئے بور برش کا استعمال کریں اور اسے چیمبر میں آٹھ سے دس بار گھمائیں۔
- برش کو صاف کرنے والے کپڑوں کے ٹکڑے لگا کر اسے کلینر میں ڈبو دیں۔ برش کو چیمبر سے مزل تک لائیں اور یہ عمل بیس دفعہ دہرائیں۔

- بیرل میں کپڑوں کے ٹکڑوں کو استعمال کریں حتیٰ کہ یہ صاف ہو اور کلینز سے پاک ہو جائے۔
- بور میں کاپر کا محلول لگے ایک کپڑے کے ٹکڑے کو ڈالیں اور اُسے جذب ہونے کے لیے دس منٹ دیں۔
- کپڑے کے ٹکڑے کو بور میں چلائیں حتیٰ کہ وہ صاف ہو جائے۔
- ایک کپڑے کے ٹکڑے کو تھوڑے گن کلینز کے ساتھ چلائیں۔
- ایک کپڑے کے ٹکڑے کو چلائیں جس پر لائیٹ آئل موجود ہو۔
- بیرل میں ایک خشک کپڑے کا ٹکڑا چلائیں۔

آتشی اسلحے کو صاف کرنے کے لیے کچھ اور یاد دہانیاں:

- جب آپ محاز کے لئے جا رہے ہو, فائرنگ کرنے والے کو ایک خشک کپڑے کا ٹکڑا بور میں چلانا چاہیے۔
- اُسے بندوق چکنا کرنے کے لئے کم سے کم تیل کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ یہ دھول کو راغب کرے گا۔
- اُسے دھات کے بیرونی حصوں پر تیل کی ایک پتلی تہہ چلانی چاہیے۔
- اُسے زنگ کو دور کرنے کے لیے تانبے کا برش استعمال کرنا چاہیے اور اس کے بعد تیل لگانا چاہیے۔
- صحرائی علاقوں میں, فائرنگ کرنے والا آئل کو صاف کرے تاکہ تیل پر ریت کو چپکنے سے بچایا جائے۔
- برفانی علاقوں میں, اُسے آئل کو صاف کرنا چاہیے تاکہ اسے جمنے سے بچایا جا سکے۔ اُسے بندوق کو گرم علاقے میں بالکل بھی نہیں لانا چاہیے تاکہ برف کا پگھل کر آتشی اسلحہ کے اندر چلے جانے اور پھر علاقہ چھوڑنے کی صورت میں پھر سے جم جانے سے بچا جا سکے۔
- گرم علاقوں میں, اُسے زنگ لگنے کے بارے میں محتاط رہنا چاہیے اور آتشی اسلحے کو اکثر تیل دینا چاہیے۔

گرنیڈ (دستی بم)

دستی بم پھینکنے کا طریقہ:

1۔ استعمال کرنے والے کو اس چیز کا معائنہ کرنا چاہیے کہ گرنیڈ میں کوئی خرابی تو نہیں اور تمام حصے موجود ہیں (لگ / فیوز / سیفٹی پن رنگ / سیفٹی کلپ / سیفٹی پن)

2۔وہ گرنیڈ کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر اسپون کا رخ اپنے ہتھیلی کی طرف کریں اور دائیں ہاتھ کے انڈکس فنگر (شہادت والی انگلی) کو سیفٹی پن رنگ میں ڈال دیں۔

3۔وہ اپنے بائیں ہاتھ کو اپنے پیچھے کولہوں کے برابری پر لے کر آئیں اور سیفٹی پن رنگ کو دائیں ہاتھ کے شہادت والی انگلی میں برقرار رکھیں۔

4۔وہ اپنے بائیں ہاتھ میں گرنیڈ کو دیکھیں (اس بات کو یقینی بنانے کے لئے یہ پن نہیں بلکہ خود گرنیڈ ہی ہے)

5۔وہ سرکولر موشن (دائروی حرکت) میں اپنے بازؤ کو سر کے اوپر سے گھما کر گرنیڈ کو پھینکتا ہے۔

6۔وہ چیختا ہے: فرگ آؤٹ (گرنیڈ چھوڑ دیا)

7۔وہ دیکھتا ہے گرنیڈ کہاں گرا اور آڑ لیتا ہے۔

اگر وہ اپنا ذہین بدلتا ہے تو وہ حفاظت سے سیفٹی پن کو گرنیڈ میں ڈال کر اُسے بعد میں استمال کر سکتا ہے۔

مولوٹوو کاکٹیلز کو کیسے بناتے ہیں:

1۔ایک خالی شیشے کی بوتل اور کچھ کپڑے استعمال ہوتے ہیں۔

2۔استمال کرنے والا تین چوتھائی حصے میں پیٹرول ڈالتا ہے اسطرح یہ زیادہ آسانی سے ٹوٹ جائے گا۔

3۔بوتل میں ایک کپڑے کو داخل کریں اس کو بند کریں اور کپڑے کے کچھ حصے کو باہر کی طرف لٹکے رہنے دینا چاہیئے۔

4۔بوتل کو بند کرنے کے لیے ٹیپ کا استمال کریں۔

5۔ کپڑے کی نوک پر پیٹرول ڈالنا ہے۔

6۔ مولوٹوو کاکٹیل تیار ہیں جلائیں اور پھینک دیں۔

مالوٹوو کو کپڑے سے جلانے کے بجائے اعلی قسم کی تیلیوں کا استمال کیا جا سکتا ہے اور بوتل کے ساتھ ٹیپ کے ذریعے چپکا یا بھی جا سکتا ہے یہ مالوٹوو کاکٹیل کی منتقلی / نقل و حمل کو آسان اور محفوظ بنائے گا۔

پیٹرول کو کسی گاڑھا کرنے والے ایجنٹ کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے جیسے تارکول, اسٹائلفوم, موٹر آئل تاکہ شعلے ہدف کے ساتھ چپک جائیں اور گھنا دھواں بنائیں لوگوں کو ہکا بکا کر دے گا۔

گاڑیوں کے خلاف اس کے موثر استعمال کے لئے موٹولووکا کٹیل کو گاڑیوں کے نیچے پھینکنا چاہیے چونکہ شعلے اوپر بلند ہوتے ہیں اور اس طریقے سے گاڑی کو زیادہ موثر انداز میں جلایا جا سکتا ہے

جسمانی ردعمل:

بندوق سے لڑی جانی والی جنگ شدید قسم کی جسمانی ردعمل پیدا کرتی ہے۔ یہ جاننا کہ کیا ہو سکتا ہے ایک سیل ممبر کو ذہنی طور پر تیار کرے گا جب وہ ان ردعملوں کا سامنا کرتا ہے اور اُسے مزید بہتر سمجھ میں آئے گا کہ کس طرح تربیت کریں۔

یہاں پر ممکنہ کچھ جسمانی ردعمل ہیں جن کا کوئی بھی ممبر موت اور زندگی کی حالت میں سامنا کر سکتا ہے:

- اپنے مثانے اور آنتوں کا کنٹرول کھونا (کم کھانا اور آپریشن سے پہلے باتھ روم جانا ایک اچھا خیال ہے)
- آواز کا کم سنائی دینا (ٹنل ہیرنگ)
- دیکھنے کے اینگل یا زاویے میں کمی (ٹنل وژن)
- قریب کی نظر کا نہ ہونا (ہاپراوپک)
- موٹر صلاحیتوں کو کھو دینا (چلنا, توازن قائم رکھنا, رینگنا, پھینکنا, پکڑنا, لات مارنا, چھلانگ لگانا, ہاتھوں اور پاؤں کے انگلیوں کا, لکھنے کے عمل وغیرہ کا عارضی طور پر کھو دینا)
- کم روشنی والی ترتیب میں, دماغ سماعت کے احساس میں اضافہ کر سکتا ہے اور بینائی کو کم کر سکتا ہے
- درد کے احساس کا کم ہونا
- ایسا محسوس ہونا کہ وقت تھم گیا ہے

- مفلوج ہونا(کبھی کبھی یہ محض آہستہ حرکت کرنے کااحساس ہوناہے)
- اردگرد کے ماحول کے معلومات کو دماغ تک پہنچانے میں خلل(خواب جیسی حالت)
- ایک بد ترین خوف ہونے کے جیسادکھنا
- فاصلے کے بارے میں غلط احساس(دشمن کااپنے موجودہ مقام سے زیادہ قریب دکھنا)
- پچھتر فیصد تربیت یافتہ افراد بندوق کی لڑائی میں آٹوپائلٹ(دماغ کاشعور میں لائے بغیر تیز درست ردعمل)ردعمل دکھاتے ہیں

بندوق کی لڑائی کے بعد بھی ممبر ردعمل دکھائے گا جو ہوا تھا۔آپریشن کے بعد وہ جنسی طور پر بیدار ہو سکتا ہے۔نیز اگر اُس کا کوئی ساتھی عمل کے دوران ہلاک ہو جاتا ہے,اُس کاپہلا ردعمل غالباً خوشی کا ہو گا اس لئے کہ مرنے والا وہ خود نہیں ہے۔ممبر کو اس کے بارے میں برا محسوس نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ فطری ردعمل ہے جو زندہ رہنے کی خواہش سے منسلک ہے۔

بقایا ایڈرینالائن(ایسا ہارمون جسے جسم دباؤ کی حالت میں پیدا کرتا ہے تاکہ جسم پیدا شدہ حالات کا مقابلہ کرسکیں)سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ممبر کو جم(ورزش خانہ)جانا چاہیے یا دوڑ کے لیے جانا چاہیے,شاور(نہا)لینا چاہیے اور سونا چاہیے۔نیند تناؤ سے لڑنے کا بہترین طریقہ ہے۔عام طور پر کسی کو صحتیاب ہونے کے لیے تین سے چار دن کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ بندوق سے لڑائی لڑنے کے لیے وہ دوبارہ موثر ہو سکے۔

ٹیکٹیکل بریھتنگ(تدبیر کے ساتھ سانس لینا)

جب انتہائی دباؤوالی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور تناؤ کو کم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو ٹیکٹیکل بریھتنگ تناؤ کم کرنے میں فائدہ مند ہوتا ہے۔

ٹیکٹیکل بریھتنگ کے اقدامات یہ ہیں:

1۔ناک کے ذریعے چار کی گنتی تک گہری سانس اندر کھینچے

2۔چار کی گنتی تک اُس سانس کو پکڑے رکھیں۔

3۔آہستہ آہستہ منہ کے ذریعے چار کی گنتی تک سانس کو باہر نکالیں

4۔چار کی گنتی تک خالی سانس کو پکڑے رکھیں

5۔ان اقدامات کو چار بار دہرائیں

باب ششم

انٹیلیجنس گیدرینگ

(معلومات اکٹھی کرنا)

نگرانی کرنا

نگرانی ہدف کا مشاہدہ کرنا ہے یہ حرکت میں بھی ہو سکتا ہے یا جامد بھی, یہ پیدل بھی ہو سکتا ہے, گاڑی میں یا نقل و حمل کے کسی دوسرے ذرائع سے بھی کیا جا سکتا ہے۔اس کو استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ایک کامیاب آپریشن کے لئے ضروری غائب معلومات کو مکمل کیا جا سکے۔

نگرانی کرنے سے پہلے

آپریشن کی منصوبہ بندی کے لیے جاسوسی کی ضرورت ہوتی ہے۔ان معلومات کو اوپن سورس انٹیلیجنس (عوامی سطح پر موجود ذرائع) کا استعمال کر کے ڈھونڈا جاسکتا ہے،اس کو پیدل یا گاڑی کے ذریعے نگرانی کر کے مکمل کیا جاسکتا ہے۔

جاسوسی کے ذریعے لی گئی معلومات سے ممبران کو فیصلہ کرنے میں مدد ملتی ہے کہ ٹیم کا حجم کتنا ہو, کون سا لباس استمال کرنا چاہیے, کون سی گاڑیاں, نگرانی کیسے کرنی ہے, وسائل اور کتنے وقت کی ضرورت ہے۔

جاسوسی کے دوران ممبران کو یہ بات جاننا چاہیے:

- ممکنہ راستے, رسائی کے راستے, داخلی دروازے
- گاڑی (ماڈل, پلیٹ نمبر, رنگ)
- حفاظتی تدابیر اور گلیوں کی روشنی

جاسوسی کے بعد ممبر کو معلوم ہونا چاہیے:

- رسائی اور راستے
- ملاقات کے لیے پہلے سے طے شدہ وقت اور جگہ کا
- عمومی علاقے کے بارے میں
- ہدف کا پتہ
- فرار ہونے والے راستوں کا
- علاقے کے متعلق منصوبہ بندی
- گاڑیوں کے بارے میں معلومات
- مقامات
- آپریشن کی منصوبہ بندی کیسے کرنی ہے

- آپریشن کے لیے کیاساز وسامان کی ضرورت ہے
- ایک دوسرے سے رابطہ کاری کیسے کرنی ہو گی
- کون سے خفیہ الفاظ (کوڈورڈ) استعمال کرنے ہوں گے
- ٹریفک کس طرح آپریشن میں تبدیلی لاسکتی ہے

نگرانی کے لیے ممبران کو کون کون سے ساز وسامان کو زیر غور لانا چاہیے:

- ڈرونز
- ہدف کی گاڑی کے لئے فعال اور غیر فعال ٹریکرز
- موبائل فون کو ٹریکر کی طرح استعمال کرنا
- کیمرے
- ٹرانسمیشن ریڈیوز
- موبائل فون
- قلم اور کاغذ
- گلوبل پوزیشننگ سسٹم (جی پی ایس)
- نقشہ اور سیٹلائٹ
- رات میں دیکھنے کی سہولت (نائیٹ وژن)
- پولیس کے ریڈیو فریکوئنسی کو کسی دوسرے ریڈیو آلہ کے ذریعے سننا (پولیس اسکینر)

کسی شخص کی نگرانی کرتے وقت ممبران کو کن معلومات کو جمع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے:

ہدف کہاں جاتا ہے

ہدف کیا کرتا ہے

ہدف کس سے ملتا ہے

ہدف یہ سب کب کرتا ہے

ہدف یہ سب کیسے کرتا ہے

ہدف یہ کیوں کرتا ہے

نگرانی کی شروعات کرنا

ایک جامد نگرانی کرنے والا ہدف کے مقام پر نظر رکھتا ہے مثال کے طور پر ہدف کے گھر کو اور دوسرے نگرانی کرنے والے خارجی راستوں پر نظر رکھے ہوتے ہیں ہدف جوں ہی روانہ ہوتا ہے جامد نگرانی کرنے والا دوسرے خارجی راستوں کی نگرانی کرنے والوں کو مطلع کرتا ہے اس طرح خارجی راستوں پر موجود نگرانی کرنے والے ہدف کا پیچھا کرنے کے لیے بڑھتے ہیں اور پھر جامد نگرانی کرنے والا دوسرے نگرانی کرنے والوں کے ساتھ شامل ہو سکتا ہے۔

پیدل حرکت والی نگرانی

ایک آدمی والی نگرانی:

اس کا استعمال مخصوص جامد نگرانی میں اچھی طرح کیا جاتا ہے۔ حرکت والی نگرانی میں اس کے استعمال سے بچا جانا چاہیے کیونکہ یہ لچک مہیا نہیں کرتا اور پہچانے جانے کے امکانات میں اضافہ کرتا ہے۔

دو آدمیوں والی نگرانی:

ایک نگرانی کرنے والا ہدف کا پیچھا کرتا ہے جبکہ دوسرا گلی کے اسی طرف سے اُس کا پیچھا شروع کرتا ہے یا گلی کے اگلی طرف سے۔

تین آدمیوں والی نگرانی:

"الف"ہدف کاپیچھاکرتاہے جبکہ "ب""الف"کاپیچھاکرتاہےاور "الف"کونظروں میں رکھتاہے۔"ب"غیر معمولی واقعات اور ممکنہ دشواریوں پر بھی نظر رکھے ہوتاہے۔"ج"گلی کے اگلے پار ہوتاہے ہدف کے پیچھے۔جب ہدف کونے پر مڑتاہے تو"الف"پہلے والارخ جاری رکھتاہے جبکہ "ب""الف" کی جگہ لیتاہےاور اسطرح"ج""ب"کی جگہ لے لیتاہےاور پھر سے "الف""ج"کی جگہ لیتاہے۔

ایک دوسرے کی جگہ لینے والی (لیپ فراگ) نگرانی:

اس کے لئے دو سے تین نگرانی کرنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے "الف"اور"ب"دونوں اُسی طرف ہوتے ہیں جس طرف ہدف ہوتاہے "الف"ہدف کاپیچھاکرتاہےاور"ب""الف"کاپیچھاکرتاہے۔کچھ وقت یافاصلے کے بعد "الف""ب"کی جگہ لے لیتاہےاور"ب""الف"کی جگہ لے لیتاہے۔

مرحلہ وارانہ (پروگریسو) نگرانی:

یہ اُن اہداف کے لیے کارآمد ہے جن کا روزمرہ کا معمول ہے۔ہدف کا مخصوص فاصلے تک پیچھاکیاجاتاہےاور کچھ مخصوص وقت کے لئے نگرانی کو منقطع کیاجاتاہے۔

اگلے دن نگرانی کواُسی جگہ سے شروع کیاجاتاہے جہاں اُسے آخری دن چھوڑا گیاتھا۔یہ اُس وقت تک کرناہے جب تک نگرانی مکمل نہ ہو۔

ڈھال (کور) استعمال کرنا:

ممبران کو ہمشہ کسی ڈھال (کور) کو استعمال کرنے کے لیے تیار ہوناچاہیے تاکہ ایسابالکل بھی دکھائی نہ دے کہ وہ نگرانی کاکام کر رہے ہیں:

- اپنے سیل فون / موبائل کااستعمال کرنا
- بس اسٹاپوں کااستعمال کرنا
- اشتہاری تختوں پر دیکھنا
- دکانوں کے گزرگاہوں کواستعمال کرنا
- سگریٹ پینا

گاڑی کے ذریعے حرکت والی نگرانی

ایک گاڑی کے ذریعے نگرانی:

ایک گاڑی ہدف کا تعاقب کافی دور تک نظروں میں آئے بغیر کرتی ہے اور اتنا نزدیک کہ ہدف کو نظر میں رکھے۔ فاصلے کا دارومدار حالات پر ہوتا ہے۔

دو گاڑیوں کے ذریعے نگرانی:

دونوں گاڑیاں ہدف کا تعاقب کرتی ہیں۔ آگے رہنے والی گاڑی "الف" کو ہدف کا تعاقب کرنے کی ضرورت ہے اور اُن کے درمیان ایک یا دو گاڑیاں ہوں, جب تک کہ زیادہ ٹریفک نہیں, زیادہ ٹریفک کی صورت میں آگے والی گاڑی "الف" کو ہدف کے بالکل عقب میں ہونا چاہیے کمک والی گاڑی "ب" کو آگے والی گاڑی "الف" کا تعاقب کرنا ہے اور ایک یا دو گاڑی اُس کے پیچھے ہونا ہے۔ ان دو گاڑیوں کو وقتاً فوقتاً اپنے مقامات کو تبدیل کرنا چاہیے (آگے پیچھے) تاکہ ہدف کے توجہ سے بچا جاسکے کہ ایک ہی گاڑی اُس کا تعاقب کر رہی ہے۔

نیز، کمک والی گاڑی رکھنا مفید ہے اگر ہدف سڑک کے کنارے رک جاتا ہے یا پارکنگ میں داخل ہوتا ہے یا کسی کونے کی طرف رخ موڑتا ہے آگے والی گاڑی کا اُس کے ساتھ ہی چپکے رہنا اُسے مشکوک بنا سکتا ہے, اس موقعے پر کمک والی گاڑی سبقت لے جاکر ہدف کا تعاقب کر سکتا ہے۔

نگرانی کرنے والا کس طرح پکڑا جاسکتا ہے

متعدد بار نظر میں آنا:

ہدف نگرانی کرنے والے کو ایک سے زیادہ مرتبہ مختلف مواقع پر دیکھتا ہے۔

غیر معمولی رویہ:

نگرانی کرنے والے کا غیر فطری طریقے سے عمل کرنا اور نظر میں آنا۔

جامد نگرانی

یہ نگرانی کسی جامد مقام سے کی جاتی ہے۔اس قسم کی نگرانی کسی وین, کمرے, کسی عوامی جگہ یافطرت میں خود کو سمو کر (کیمو فلاج کر کے) کیا جا سکتا ہے۔

نگرانی شروع کرنے سے پہلے کن چیزوں کو زیر غور لانا چاہیے

- یہاں ہونے کے لیے ممبر کے پاس کیا کور اسٹوری ہے
- کیا ہدف کو واضع طور پر دیکھا جا سکتا ہے
- کیا مقام واضح / یقینی ہے
- کیا خطرہ بڑھ جانے کی صورت میں فرار ہونے کا راستہ موجود ہے
- کیا وہاں پر کوئی سنتری (گارڈ) موجود ہے جو کسی بھی خطرے کی آمد پر نگرانی کرنے والے کو چوکنا/تنبیہہ کر سکے۔

تکنیکی نگرانی

اس طرح کی نگرانی الیکٹرانکس کے استعمال سے کی جاتی ہے۔

نگرانی کرنے کیلئے متعدد آلات استعمال کیے جا سکتے ہیں:

گاڑی کا ٹریکر

ڈرون

مائکروفونز

ٹیلیفون مانیٹرنگ

وڈیو ریکارڈر

دشمن سیل ممبروں کے خلاف نگرانی کیسے کرے گا

- جسمانی نگرانی (ممبروں کا تعاقب)
- ان کی رہائش گاہ کی ویڈیو نگرانی
- کوڑے دان کو تلاش کرنا
- الیکٹرانک نگرانی (فون اور انٹرنیٹ کے استعمال کی نگرانی)
- بینک اکاؤنٹس کی نگرانی کرنا, مجرمانہ خریداری, سفر اور رقم منتقلی پر نظر رکھنا
- بجلی, پانی, گیس کمپنی کے ریکارڈ چیک کرنا تاکہ اس بات کی نشاندہی کی جا سکے کتنی مدت مشکوک افراد یہاں رہیں ہیں۔
- ڈاک کی نگرانی کرنا۔ آنے اور جانے والے تمام ڈاک کی معلومات کا ریکارڈ رکھنا۔
- گاڑی کی گلوبل پوزیشننگ سسٹم (جی پی ایس) کے ذریعے نگرانی۔ (جی پی ایس آلے کو ممبر کی گاڑی میں نصب کرنا)

نگرانی کا پتہ لگانے کا راستہ (ایس ڈی آر) اور انسداد نگرانی

نگرانی کا پتہ لگانے والے راستے (ایس ڈی آر) کے تحت استعمال ہونے والے ایسے راستے ہیں جن کو کسی بھی ہونے والے نگرانی کا پتہ لگانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی منصوبہ بندی وقت سے پہلے کی جانی چاہیے اور اس کی مشق کرنی چاہیے۔ یہ ہدف کو متعدد مواقع فراہم کرتا ہے کہ وہ ممکنہ نگرانی کرنے والوں کو دیکھے۔ اس میں متعدد حرکات شامل ہوتے ہیں جو سیل ممبر کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ فطری انداز پر اپنے اوپر نظر رکھنے والے کو دیکھ سکے۔ ایس ڈی آر بالکل فطری دیکھائی دینا چاہیے تاکہ عام عوام یا نگرانی کرنے والی ٹیم کو بالکل بھی شبہ پیدا نہ ہو۔ ایس ڈی آر کے لئے کو راسٹوری کا ہونا لازم ہے؛ جو آپ کے حرکات اور رویے کے ساتھ یک رنگ ہو۔ ایس ڈی آر ممبر کو اُسے واپس اُس کے عمومی علاقے میں لائے جہاں اُس کی منزل ہے۔ اگر ممبر یہ سوچتا ہے کہ اُس کا تعاقب نہیں کیا جارہا اُسے واپس وہی پرانی والی منزل سے گزرنا چاہیے تاکہ ایک آخری دفعہ جانچا جاسکے کہ کسی قسم کی نگرانی تو نہیں ہورہی ایک دفعہ وقت ہوتے ہی ممبر اپنی منزل کی طرف جائے

کھوج لگانے کا فن (ڈیٹیکشن ٹیکنیک)

موڑیں(ٹرنز)

کسی بھی کونے کے طرف موڑتے ہی ممبر کو یہ موقع ملتا ہے کہ وہ پیچھے دیکھ سکے اور یہ دیکھے کہ کون اُس کے پیچھے ہے۔ یہ نگرانی کرنے والے پر بھی دباؤ ڈالتا ہے کہ وہ بھی اُسی جانب موڑے۔ ایک اور فن / تیکنیک یہ ہے کہ مختلف گلیوں کے ترتیب کے ساتھ سلسلہ وار موڑنا ہے ممبر کو یقینی بنانا ہو گا کہ اگر کوئی اُس کے جیسے ہی موڑ لے رہا ہے تو اُس کی نگرانی ہو رہی ہے۔

مخصوص راستے پر چلنے پر مجبور کرنا(چینلنگ)

ممبر کا ایسے راستے کا انتخاب کرنا کہ نگرانی کرنے والے ہدف کے بالکل پیچھے ہو۔ یہ پورے نگرانی کرنے والی ٹیم کو مجبور کرے گی کہ وہ اُسی راستے پر آ جائیں۔ یہ ایک پل, اوور پاس یا مرکزی شاہراہ کا ایسا حصہ ہو سکتا ہے جس میں باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو۔

ایک سو اسی کے زاویے پر ہونا(یو ٹرن)

ممبر سادگی سے یو ٹرن لیتا ہے جو اُسے اس کی اجازت دیتا ہے کہ وہ دیکھے کہ اُس کے پیچھے کیا ہے۔ اس موڑ کے خاتمے کے لیے منطقی وضاحت آپ کسی سٹور یا گیس اسٹیشن پر رک کر کر سکتے ہیں۔

بھیڑ والے علاقے

ممبر کسی ایسی رش والی عمارت میں داخل ہو جس کے متعدد باہر نکلنے والے راستے ہوں جیسے کہ کوئی شاپنگ مال۔ نگرانی کرنے والے کو مجبوراً سٹور کے اندر ممبر کا تعاقب کرنا پڑے گا۔ عمارت کے اندر ممبر موڑ کا استعمال کر کے یا رک کر یا کسی دوسرے تیکنیک کے ذریعے نگرانی کرنے والے کا کھوج لگا سکتا ہے اور باہر نکلنے کا راستہ استعمال کر کے نگرانی کرنے والے سے فرار ہو سکتا ہے۔ اس تیکنیک کا استعمال نہیں کیا جا سکتا اگر ممبر کوئی گاڑی استعمال کر رہا ہے کیونکہ نگرانی کرنے والے آسانی سے گاڑی کی نگرانی کر سکتے ہیں تاکہ ممبر اپنی گاڑی میں واپس آ جائے۔

نوے کا زاویہ (نائنٹی ڈگری)

ممبر کو اپنے عمومی سمت سے نوے کے زاوے پر کئی سو میٹرز تک چلنا ہے اور پھر ممبر کا اپنی اصل سمت کو جاری رکھنا ہے۔ یہ نگرانی کرنے والی ٹیم کو مجبور کرے گی کہ وہ دوبارہ ممبر کے ارد گرد تعینات ہوں۔

سیل فون کے ذریعے ریکارڈنگ

سیل ممبر اپنے فون کا استعمال کر کے خفیہ طرز عمل سے تصویریں لے سکتا ہے یا ویڈیوز بنا سکتا ہے اگر کوئی اُس کا تعاقب کر رہا ہے۔ ایک طریقہ کار یہ ہے کہ ممبر سیل فون میں ایک ویڈیو ریکارڈنگ شروع کرے اور گفتگو کرنے کی نقل کی کرے۔ اس طریقہ سے ممبر اپنے ارد گرد کو ریکارڈ کر سکتا ہے اور بعد میں ویڈیو کا جائزہ لے سکتا ہے۔ ایک اور تیکنیک یہ ہے کہ آپ سادگی سے چلتے ہوئے ایک ہاتھ میں موبائل لے کر مطلوبہ ہدف کی طرف فون کا رخ کر کے یا تو ویڈیو شروع کریں یا تصویریں لیں۔ بعد میں فوٹیج / ویڈیو کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ ایک اور آخری تیکنیک یہ ہے کہ سادگی سے سیل فون کو اپنے پچھلے جیب میں رکھا جائے یا کسی دوسرے کارآمد جیب میں جبکہ اُس میں ویڈیو ریکارڈنگ ہو رہی ہے جس کا بعد میں جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

محفوظ مقام

اگر ممبر کو خطرہ محسوس ہو تو اُس کے پاس پہلے سے محفوظ مقام کی منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔ ایک ایسا مقام جہاں کوئی اُسے ڈھونڈ نہ سکے اور جہاں وہ محفوظ رہ سکے۔ یہ اتنا سادہ ہو سکتا ہے جیسے کسی ہوٹل کا کمرہ ہو۔

پیدل چلتے ہوئے دوسرے تیکنیک

- کسی بھی عمارت یا دکان میں داخل ہونا اور اپنے پیچھے والے شخص کے لیے دروازہ تھام کر رکھنا یہ ممبر کو موقع دے گا کہ وہ خفیہ طور پر پیچھے دیکھ سکے۔
- کسی بھی کاغذ کے ٹکرے کو گرانا اور یہ دیکھنا کہ کوئی اُس کو اوپر اٹھاتا ہے۔
- کسی ایسے جگہ پر جانا جہاں تھوڑی پیدل چلنے کی سرگرمی ہو یہ دیکھنے کے لیے کہ کوئی وہاں پر اُس کا تعاقب تو نہیں کر رہا (یہ باقاعدہ تربیت یافتہ نگرانی کرنے والوں پر کام نہیں کرے گا)
- کسی تنگ گزرگاہ پر چلنا اور یہ دیکھنا کہ کوئی اُس کا پیچھا تو نہیں کر رہا۔
- کسی بھی چوک کے تین اطراف چلنا, اُن لوگوں کی نشاندہی کرنا جو اُنہی کو نوں کا تعاقب کر رہے ہیں۔

- دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نشانات کو ختم کرنے کیلئے آپ کسی کونے پر مڑ جائیں اور پھر ایک عمارت میں داخل ہوں اور دیکھتے رہیں کہ باہر اُس کے لئے کوئی دیکھ نہیں رہا یا غیر معمولی رویہ رکھا ہوا ہے
- کونے پر مڑنا اور اچانک رک جانا, کسی بھی ایسے شخص کا ردعمل دیکھنا جو اُسی طرف مڑتا ہے کہ وہ بغیر تیاری کے پکڑے جانے والا ردعمل دکھاتا ہے یا وہ سادگی سے چل کر ممبر کے سامنے سے گزر جاتا ہے۔
- بس پر سوار ہونا اور اگلے اسٹاپ پر اترنا,یہ دیکھنا کہ اگر کوئی دوسرا بھی ایسا ہی کرتا ہے۔
- ٹرین کے پلیٹ فارم پر کھڑا ہونا اور اُس کے جانے سے پہلے داخل ہونے والا آخری شخص بننے کی کوشش کرنا, یہ دیکھنا کہ کیا کوئی پلیٹ فارم پر رکا ہوا ہے۔
- بلو ٹوتھ آلات کے لیے علاقے کی اسکین کرنا, بار بار ایک ہی کنکشن نظر آنے کی صورت میں ممبر کا ارد گرد کے ماحول کو جانچنا۔
- ہمیشہ غیر معمولی طرز عمل پر آگاہ رہنا۔
- ایسے شخص کو دیکھنا جو خود سے باتیں کرتا ہے اور جسمانی حرکات پر غور کرنا۔
- سگریٹ پینا آپ کے لیے قدرتی اسٹاپ بن جاتا ہے کہ آپ ارد گرد پر نظر رکھ سکیں۔

گاڑی کا استعمال کرتے ہوئے دوسرے تیکنیک

- اپنے گاڑی کو لیتے ہوئے ارد گرد کے گاڑیوں پر غور کرنا, تھوڑا آگے چلنے کے بعد پیچھے دیکھنا کہ اُن نشاندہی کرنے والے گاڑیوں میں سے کوئی پیچھے تو نہیں ہے۔
- گاڑی پر انٹیناؤں کی موجودگی دیکھنا یا یہ دیکھنا کہ کوئی ریڈیو تو استعمال نہیں کر رہا۔
- کسی بھی چوک پر کسی ایک سمت پر مڑنے کا اشارہ کرنا جبکہ دوسری سمت مڑنا اگر ممبر یہ غور کرتا ہے کہ اُس کے پیچھے والی گاڑی اپنا اشارہ روک دیتا ہے تو یہ ممکنہ طور پر نگرانی کرنے والا ہے۔
- کسی بھی متعدد لین والی سڑک پر جس میں فیلٹر لین بھی ہو جانا۔ جنگشن (ملانے والی سڑک) کیطرف جاتے ہوئے اور فیلٹر لین پر ہوتے ہوئے لیکن بجائے مڑنے کے سیدھے چلتے رہنا دوسرے گاڑیوں کی طرف دیکھنا جو ایسا ہی کریں۔
- اگر کوئی ممبر ٹریفک میں پھنس جائے اُسے لوگوں کی طرف دیکھنا چاہیے جو اُس کے پیچھے ہیں, اُن کے جسمانی حرکات کو دیکھے اور ریڈیو استعمال کرنے والوں کو بھی نظر میں رکھے۔
- دیہاتی علاقوں میں تنگ لینز پر گاڑی چلاتے وقت آہستگی سے چلائیں اور اپنے پیچھے موجود گاڑیوں پر نظر رکھیں۔

○ ممبر کسی بھی چوک کے تینوں اطراف کا استعمال کر سکتا ہے۔ تین بائیں یا دائیں موڑ لے کر اور دیکھیں کہ اُسکے پیچھے کوئی بالکل اسی طرح تو نہیں کر رہا۔

○ ممبر کے پاس کوئی دوسرا بھی ہو سکتا ہے جو اُس کا پیچھا کرنے والی گاڑیوں کو دیکھے۔

○ ممبر کو گاڑی کی تفصیلات کو لکھنا چاہیے جسے وہ دیکھتا ہے، جیسے پلیٹ نمبر اور اُس کے اندر موجود افراد۔ اُسے ایک فہرست رکھنے کی ضرورت ہے اور اُسے وقت کے ساتھ ساتھ اس فہرست کو چیک کرنا / دیکھنا چاہیے کہ ایک جیسے گاڑی کے ساتھ ٹکراؤ ہوا ہے کہ نہیں۔

منسوخ کرنا

اگر ممبر کی نگرانی ہو رہی ہے تو اُسے محض اگلے معقول اسٹاپ پر جانا چاہیے تا کہ وہ اپنے ایس ڈی آر (انسداد نگرانی والے راستے) کو کور دے سکے۔ کور کے غرض سے کچھ دیر رکا جائے اور پھر روانہ ہو۔ کسی سے ملاقات کے لیے جانے کی صورت میں پہلے سے ترتیب دیا گیا اشارہ دینا چاہیے اور ملاقات کر منسوخ کرنے کی ضرورت ہے۔

ظاہری نگرانی کرنا

سیکورٹی فورسز اس تیکنیک کو سیل ممبران کے خلاف استعمال کر سکتے ہیں۔ نگرانی کرنے والا ارادتاً خود کو دکھاتا ہے تا کہ ممبر کا رویہ بدلا جائے؛ یہ محض ہراساں کرنا اور دباؤ ڈالنا ہے اس کو دھوکہ دینے کے لیے خفیہ نگرانی کے ساتھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر ممبر یہ یقین رکھتا ہے کہ وہ ظاہری نگرانی سے فرار ہو چکا ہے, وہ یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اُس کی خفیہ نگرانی نہیں ہو رہی ہے اور غلطیاں کرتا ہے۔

ممبر مغرور ہو سکتا ہے اس یقین کے ساتھ کہ وہ نگرانی کرنے والوں سے با آسانی فرار ہو سکتا ہے اور غلطیاں کرتا ہے حتیٰ کہ یہ پہلے سے منصوبہ بندی کے تحت ہو سکتا ہے کہ ممبر کو ظاہری نگرانی سے بچنے کی اجازت دی جائے جبکہ خفیہ نگرانی چل رہی ہوتی ہے۔ ممبر کو ہمیشہ چوکنا رہنا چاہیے۔

عوامی سطح پر موجود ذرائع کے ذریعے معلومات اکٹھا کرنا (اوپن سورس انٹیلیجنس)

اوپن سورس انٹیلیجنس (او ایس آئی این ٹی) وہ معلومات ہیں جنہیں عوامی سطح پر موجود ذرائع سے اکٹھی کی جا سکتی ہیں۔ اس میں سوشل میڈیا, سرچ انجنز, اخبارات, سرکاری ویب سائٹس, فورمز, بلاگز اور عوامی ڈیٹا بیس شامل ہے۔ اس کے ذریعے کوئی بھی کسی بھی شخص کا نام, پتہ, تصویریں, مقام,

ساتھیوں اور طرز زندگی کی معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ اوپن سورس انٹیلیجنس کو استعمال کر کے آپ کسی بھی آپریشن کے لیے اسی فیصد ضروری معلومات اکٹھی کر سکتے ہیں۔ اوپن سورس انٹیلیجنس کو کیسے تلاش کیا جائے اس بارے میں کتاب میں کوئی بھی چیز زیر بحث نہیں لائی جائے گی چونکہ ٹیکنالوجی تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور فراہم کردہ معلومات مہینوں میں بیکار ہو جائے گی۔

معلومات اکٹھا کرنے کے لیے اوپن سورس انٹیلیجنس کی قوت کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ یہاں پر بہت سے ویب سائٹس ہیں جو اوپن سورس انٹیلیجنس کے لیے مہارت رکھتے ہیں محض اُن کو ڈھونڈنے کی ضرورت ہے۔ بقایا بیس فیصد معلومات کو نگرانی اور جاسوسی کے ذریعے اکھٹی کی جاتی ہے۔

باب ہفتم

آپریشنز/کاروائیاں

آپریشن کے بنیادی اصول

ایک آپریشن حیران کن ہونے, معلومات, درستگی سے عملدرآمد اور عمل کے تشدد پر منحصر ہے۔

ایک آپریشنل فورس کی تشکیل:

کامیاب ہونے کے لیے ٹیم کو عناصر میں تقسیم کرنا ضروری ہے۔آپریشنز کو چار سے آٹھ آدمیوں جتنے چھوٹے ٹیموں کے ذریعے انجام دیا جاسکتا ہے۔ ایک دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلے (آئی ای ڈی)، گھات لگاکر جھڑپ یا ہدف بناکر قتل کرنے (ٹارگٹ کلنگ) کے لیے ٹیم کی تعداد ایک سے دو آدمیوں پر مشتمل ہوسکتی ہے۔

رہنمائی کرنے والا عنصر

یہ عنصر آپریشن کو مربوط اور کنٹرول کرتا ہے۔یہ آپریشن کے سربراہ اور اُس کے نائب پر مشتمل ہے۔

حملہ کرنے والا عنصر

یہ بنیادی مشن سرانجام دیتا ہے یہ دشمن کو مارتا یا پکڑتا ہے۔

معاونت / سپورٹ کرنے والا عنصر

یہ حملہ کرنے والے عنصر کو فائرنگ مدد فراہم کرتے ہیں (یہ بھاری ہتھیاروں اور دھماکہ خیز مواد سے لیس ہوتے ہیں)۔یہ دشمن کو اوبجیکٹو / ہدف کے سامنے یا عقبی طرف فرار ہونے سے روکتے ہیں۔مسمار کرنے والی ٹیم کے ہونے کی صورت میں یہ سپورٹ والی ٹیم کا حصہ ہوتے ہیں۔

خصوصی کاموں کے لیے ٹیمیں

پہرے داروں کا خاتمہ، رکاوٹوں کو توڑنا، اہداف کو تباہ کرنا، بارودی سرنگیں بچانا اور تلاشی لینے کا انعقاد کرنا ہوتا ہے (ایک سرچ پارٹی لوٹ مار کے مشن کے لیے بھی ہے)۔یہ ذمہ داریاں حملہ کرنے والے اور سپورٹ کرنے والے ممبران کو سونپی جاتی ہے۔

تحفظ فراہم کرنے والا عنصر

یہ ارد گرد تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ آپریشن کے مقام پر اپنی پہنچ والے اُن تمام علاقوں کو کور کرتا ہے جسے دشمن کمک کے لئے استعمال کر سکتا ہے اور دشمن کے آمد کی جلد انتباہ فراہم کرتا ہے۔ یہ حملہ کرنے والوں کو واپسی پر کور فراہم کرتا ہے, جہاں رہنما اور حملہ کرنے والے عناصر کے لیے ضروری ہو یہ عقبی محافظ کی طرح عمل کرتے ہیں اور حملے کے بعد دوبارہ جمع ہونے والی جگہ کو محفوظ بناتے ہیں۔

اگر آپریشنل فورس چھوٹی ہے تو عناصر کو ایک ساتھ ملایا بھی جا سکتا ہے۔ آپریشن کے دوران ضرورت پڑنے پر معاونت / سپورٹ والے عنصر تحفظ کرنے والے عنصر کا کردار نباہ سکتے ہیں اور رہنمائی کرنے والے عنصر حملہ کرنے والے یا کمک کرنے والوں کے ساتھ ملا سکتے ہیں۔

آپریشن کے ساتھ مراحل:

1۔ منصوبہ بندی اور ابتدائی معائنہ

2۔ جنگجوؤں کو اکٹھا کرنا اور آخری تیاری کرنے والی جگہ (آبجیکٹوریلی پوائنٹ) / (او آرپی) کی طرف بڑھنا۔

3۔ آپریشنل فورسز کا او آرپی پر رکنا۔

- مقام کی تصدیق اور حفاظت کرنا۔
- ہدف / اوبجیکٹو کا مشاہدہ کرنا اور منصوبے کی تصدیق کرنا۔
- مشاہدہ یا معائنہ کرنے والی پارٹی کا واپس او آرپی آنا۔

4۔ تحفظ فراہم کرنے والا عنصر او آرپی اور آپریشن کے اطراف کو محفوظ بناتا ہے۔

5۔ سپورٹ / معاونت کرنے والے اور حملہ کرنے والے عنصر او آرپی کو چھوڑتے ہیں اور اپنے مقامات پر پہنچتے ہیں۔

6۔ آپریشن شروع ہوتا ہے۔

چھاپے کے لئے:

- حملہ کرنے والے عنصر ہدف پر حملہ کرتے ہیں۔

گھات لگا کر جھڑپ کے لئے:

- گھات لگا کر حملہ کرنے والی پارٹی ہدف کا انتظار کرتی ہے۔
- تحفظ فراہم کرنے والا عنصر دشمن کی ترتیب, ساز و سامان, رخ اور آنے کے بارے میں گھات لگا کر حملہ کرنے والوں کو مطلع کرتا ہے۔
- گھات لگا کر حملہ کرنے والی پارٹی ہدف پر فائرنگ کی شروعات کرتا ہے اور اپنے مقاصد کی تکمیل کرتا ہے۔

7۔آپریشنل فورس واپس اوآرپی آتی ہے ممبروں کی تعداد گننے کے لیے معلومات کا تبادلہ کرنے کے لیے اور خفیہ طور پر علاقے سے واپسی اختیار کرنے کے لیے۔

پہلا مرحلہ: منصوبہ بندی

معلومات

ایک درست منصوبے کے لیے اس کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ یہ جانا جائے کہ کیا ساز و سامان لے کر آنا ہے, کس طرح مشقیں کرنی ہیں, اہداف کی نشاندہی کرنا اور کمک / سپورٹ کی منصوبہ بندی کرنا ہے۔

راستوں کے بارے میں معلومات:

- ہدف تک پہنچنے کے لیے ممکنہ راستوں کا فوائد و نقصانات کے ساتھ ہر ایک کا تفصیلی جائزہ / وضاحت

- راستوں میں کسی ممکنہ رکاوٹ کے پیش نظر اُن سے بچنے کے لیے اقدامات کا ہونا
- ممکنہ چھپنے والے جگہوں کا اور ذخیروں کا پتہ ہونا
- خصوصی ساز و سامان جو بعض زمینی اور موسمی حالات میں چلنے کے لیے ضرورت ہوتے ہیں
- موسم کی پیش گوئی

دشمن کے بارے میں معلومات:

- تعداد اور ہتھیار
- ہدف کے بارے میں تفصیلی معلومات
- سیکورٹی کی ترتیب، گشتی راستے اور گشت کی کثرت
- دفاعی نظام
- مواصلات / رابطہ کاری کا نظام
- کھوج لگانے والے آلوں کی موجودگی
- دشمن کا معمول
- علاقے میں عمارت اور تنصیبات کا مقصد

دشمن کے رد عملی فورسز کے متعلق معلومات

- کمک کی تعداد اور مقام
- رد عمل کی رفتار
- دشمن کو دستیاب راستے
- عمل کے دوران دشمن کس طرح کا رد عمل ظاہر کرے گا
- کسی بھی جنگجو کی گروپ سے الگ ہونے کی صورت میں چکمادینے / بچاؤ کی منصوبہ بندی

حتیٰ کہ جب ہدف کی طرف جا رہے ہو آپریشن کے سربراہ کو تازہ ترین معلومات سے آگاہی ہونی چاہیے۔

گھات لگا کر منصوبہ بندی کرنے کے مراحل:

- ایک مہم / مشن یا ہدف کا تلاش کرنا
- یہ طے کرنا کہ آپریشن کی منصوبہ بندی کے لیے کس قسم کی معلومات کی ضرورت ہے
- فرائض / ذمہ داریوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اہداف کو پورا کیا جائے (کس قسم کے ساز و سامان کی ضرورت ہے, ٹیموں کو کیسے تقسیم کیا جائے)
- حدود کی نشاندہی کرنا مثال کے طور پر دشمن کو مشغول / مصروف رکھنے کے اصول
- دستیاب اثاثوں کی نشاندہی
- قابل قبول خطرے کی سطح (اگر یہ رسک لینے کے قابل ہے)
- وقت کا تجزیہ: دستیاب وقت اور ہر مرحلے کے لیے مختص وقت
- دستیاب معلومات کا تجزیہ (خطہ, موسم, دشمن کا دفاع, ترتیب, ردعمل صلاحیتیں, ممکنہ بچاؤ کے طریقے)

ہدف / ابجیکٹو کے لیے منصوبہ بندی کے اقدامات میں یہ شامل ہونا چاہیے:

- جمع ہونے والے (ریلی پوائنٹ) مقام سے حملہ کرنے والے (اسلٹ پوائنٹ) مقام کی طرف بڑھنا
- حملے والا مقام اور کنٹرول کرنے / قابو پانے کے اقدامات
- سگنلز اور رابطہ کاری (بشمول خفیہ الفاظ / کوڈورڈ)
- خصوصی ٹاسک ٹیم (مخصوص کاموں کے لیے بنائے گئے ٹیم) اور اعمال کا تسلسل
- متبادل راستے اور اُن کو قابو کرنے کے اقدامات
- جمع ہونے والی جگہ (ریلی پوائنٹ) کی طرف بڑھنا اور وہاں پر منظم ہونا

- بنیادی اور متبادل راستے
- ہنگامی منصوبہ
- بچاؤ کا منصوبہ
- متبادل مواصلات / رابطہ کاری کا منصوبہ (اگر رابطہ کاری کے آلات ناکارہ ہو جاتے ہیں)

انخلا / واپسی کے لئے منصوبہ بندی میں شامل ہونا چاہئے:

- بنیادی اور متبادل راستے
- سیکورٹی اور سپورٹ / معاون عنصر کے ساتھ منسلک ہونا
- بچاؤ کا منصوبہ
- قیدیوں کا سنبھالنا
- نکلنے کا متبادل منصوبہ

ہدف کا انتخاب

ہدف کا انتخاب کرنے کے لئے CARVER نظام استعمال کیا جانا چاہیں:

کریٹکلیٹی / اہمیت: ہدف کتنا اہم ہے

ایکسیسبلٹی / رسائی: کیا ہدف پر کامیابی سے پہنچا جا سکتا ہے (دراندازی، انخلاء وغیرہ)

ریکیپرو بلیٹی / دوبارہ حاصل کرنے کی صلاحیت: حملے کے بعد دشمن کو کتنے وقت کی ضرورت ہے کہ وہ خود کو سنبھال سکے۔

ویلنیر بلیٹی / کمزوری: کسی بھی جھڑپ کے لیے ہدف کتنا کمزور ہے۔

افیکٹ ان پاپولس / آبادی پر اثرات :اس سے مقامی آبادی پر کیا مثبت یا منفی اثرات ہوں گے۔

ریکگنائزبلٹی / پہچانے کی صلاحیت: کیاہدف کو پہچانا جاسکتاہے ؟اغواکرنے کی صورت میں کیااسے گولی چلاتے ہوئے مارے بغیر جدا کیا جاسکتاہے ؟ (وقت، موسم،خطہ اور جغرافیہ پر غور کرتے ہوئے)

منصوبہ بندی ترتیب وارانہ طریقہ سے کرناچاہیے۔ منصوبے کو جنگی کھیلوں اور مشقیں کرکے آزماناچاہیے۔اگر ممکن ہو تو ایسی جگہوں پر مشقیں کرنی چاہیں جو ہدف / ابجیکٹو سے مشابہت رکھتی ہوں۔ منصوبہ بندی میں ایک ایسا منصوبہ شامل ہوناچاہیے جو خفیہ طریقے پر منحصر ہواور ایک ہتھیاروں کے مہلک ہونے پر منحصر ہو۔اُسے زیادہ خطرناک تصور کرناچاہیےاور ممکنہ طور پر دشمن کے ردعمل میں۔

منصوبہ جتنازیادہ پیچیدہ ہوگااُس کے ناکام ہونے کے امکانات اُتنے ہی زیادہ ہوں گے۔ منصوبہ تفصیلی ہوناچاہیے لیکن آسان۔آپریشنل فورس کے تمام ممبران کو اس قابل ہوناچاہیے کہ وہ آپریشن کو سمجھیں۔آپریشن کے دوران فیصلے تیزی سے لینے چاہیےاور کمانڈ کا سلسلہ واضح ہوناچاہیے۔

چھاپے میں شامل ہر ممبر کو یہ سمجھنے کے قابل ہوناچاہیے کہ کیاہورہاہے اور حالات کے مطابق خود ڈھالنے کے طریقے آنے چاہیے۔آپریشن کے دوران کسی بھی ترمیم کی صورت میں ہر ممبر کو آسانی سے پہنچا جاسکے۔انخلاء کے مرحلے پر اتنی ہی کوشش کی جانی چاہیے جتنا کہ آپریشن کے باقی حصے پر کی جاتی ہے۔اگر ممبران کو کامیابی سے نکالا جاتاہے ,تو وہ مستقبل میں مزید کاروائیاں کرنے کے قابل ہوں گے

دوسرا مرحلہ:ابجیکٹوریلی پوائنٹ(اوآرپی) کی طرف بڑھنا:

ایک دفعہ پھر مشن / مہم کے بارے میں مختصر خطاب کرناتاکہ اس بات کو یقینی بنایاجائے کہ ہر کوئی اپنے کردار کو جانتاہے اور اُسے کے سوالوں کا جواب دیا جاچکاہے

اس بات کی یقینی بناناکہ تمام ٹیم ممبران کے پاس اُن کے مطلوبہ سازوسامان ہے اور وہ کارآمد ہے

او آر پی تک پہنچنے کے لیے پہلے سے منتخب شدہ راستوں کا استعمال کرنا

یہ اس طرح سے سرانجام دینا چاہیے کہ دشمن آپ کو کھوج نہ سکے۔ رازداری, تیزی اور دھوکہ / فریب کا استعمال اور بھیس بدل کر آگے بڑھنا حیران کن اثر پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں اور جنگجوؤں کو تحفظ بھی فراہم کرتے ہے۔ غیر متوقع راستے, خطے, خراب حالات یہ دشمن کے دیکھنے کی صلاحیت کو کم کر دیتے ہیں۔ دھوکہ بازی, چال بازی, دغابازانہ چال وغیرہ کا بھی استعمال کیا جانا چاہیے۔ ایک اہم عنصر یہ ہے کہ پہنچنے اور واپسی کے لئے غیر محفوظ / معائنہ نہ کیے گئے راستوں کی موجودگی کا ہونا ہے۔

ہدف تک پہنچنے کے لیے راستے کا پتہ چل جانے پر ہنگامی انخلاء / واپسی کے منصوبہ شامل کرنا چاہیے۔

مراحل تین – چار – پانچ: او آر پی پر کرنے والے اعمال

- او آر پی تک پہنچنا
- تمام حرکات کو روکے رکھنا اور نیچے لیٹے رہنا
- اردگرد کے حرکات پر نظر رکھنا عام آوازوں کو سنتے رہنا ہے۔ (اگر قریب ہی گاڑیوں کی ٹریفک سنائی دے سکے, تو یہ او آر پی کے لیے اچھی جگہ نہیں, شہری ترتیب میں اس سے بچا نہیں جا سکتا)
- دس سے پندرہ منٹوں تک انتظار کریں
- آپریشن کا سربراہ کو جاسوسی / معائنہ کے لیے جانے سے پہلے GOTWA کا استعمال کرتے ہوئے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے پانچ نکات بتا دینا ہے۔

جی Going: میں کہاں جا رہا ہوں

او Others: میں کس کس کو اپنے ساتھ لے جا رہا ہوں

ٹی Time: میرے واپسی کا وقت

ڈبلیو What: میرے واپس نہ آنے کی صورت میں آپ لوگوں کو کیا کرنا ہے

اے Actions: دشمن کے ساتھ سامنا ہونے کی صورت میں او آر پی یا جاسوسی / معائنہ کرنے والے ٹیم کو کیا اقدامات کرنے ہیں

- آپریشن کا سربراہ کو سیکورٹی عنصر کو اپنے ساتھ لے لینا ہے اور علاقے کا معائنہ کرنا ہے

- سر براہ سیکورٹی کے عنصر کو ایک مناسب مقام پر

چھوڑتا ہے۔

- سر براہ سپورٹ اور حملہ کرنے والے عناصر کو لیے موزوں مقامات پر غور کرتا ہے
- معائنہ کی بنیاد پر سر براہ منصوبے کی تصدیق, منسوخ یا اس میں ترمیم کرتا ہے
- سر براہ واپس او آر پی آتا ہے اور او آر پی پر ہی ممبران کو حالات کے بارے میں آگاہی دیتا ہے۔
- سر براہ سپورٹ عنصر کو اُس کے لیے نامزد / مقرر کردہ مقامات کے بارے میں ہدایات دیتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سپورٹ عنصر موثر فائرنگ فراہم کر سکے۔
- سر براہ حملہ کرنے والے عنصر کو اُس کے نامزد / مقرر کردہ مقامات کے بارے میں ہدایات دیتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ وہ اتنے قریب ہوں کہ اگر وقت سے پہلے اُن کا پتہ لگ جانے پر وہ فوری حملہ آور ہو جائیں۔
- دوست نما شہری جن سے آپریشن کے دوران سامنا ہو مشن کے خاتمے تک اُن کو اپنے حراست میں رکھیں

چھٹا مرحلہ: ہدف پر حملہ کرنا

- حملہ یا تو ایک مخصوص وقت پر شروع کیا جائے, یا سر براہ کے اشارے پر, یا جب ہدف کلنگ زون (ایسا علاقہ جہاں اموات کی تعداد زیادہ ہو) میں پہنچ جائے یا پہلے سے منصوبہ بندی کے تحت فائرنگ کو اشارہ سمجھا جا سکتا ہے۔
- دشمن پر فائرنگ کی سبقت حاصل کرنے پر سر براہ حملہ کرنے والے عنصر کو ہدف کی طرف بڑھنے کے احکامات دیتا ہے۔
- سر براہ سپورٹ عنصر کو اشارہ کرتا ہے کہ وہ یا تو شفٹ / تبدیل ہوں یا فائر بند کریں۔

دڑاڑ / بریچ والے مقامات پر اقدامات

- سپورٹ عنصر حملہ کرنے والے عنصر کو ڈھال / کور فراہم کرتا ہے
- بریچ ٹیم آگے بڑھتی اور مخفف SOSRA (S سپریس۔ دباؤ,O آبسکیور۔ دھندلا,S سیکور۔ محفوظ بنانا,R ریڈوس۔ کم کرنا,A اسلٹ۔ حملہ کرنا) کا استعمال کر کے ارد گرد حملہ آور ہوتی ہے۔

دشمن کو دبانا,

مقامات کو دھندلا کرنا مثال کے طور پر دھویں والے گرنیڈوں کا استعمال کر کے

رکاوٹوں کو کم کرنا

ہدف پر حملہ جاری رکھنا

ہدف کے اندر حملہ:

- حملہ کرنے والے عنصر کو ہدف کے اندر بڑھتے جانا چاہیے جب تک کہ مقرر/نامزد کردہ بڑھنے کا حد نہ پہنچ جائے (لمٹ آف ایڈوانس) ایل او اے۔
- حملہ کرنے والا عنصر ایل او اے کو محفوظ بناتا ہے, اپنے ممبران میں دوبارہ گولیاں بانٹتا ہے, ابتدائی طبی امداد فراہم کرتا ہے اور زخمیوں کو انخلاء کے لیے تیار کرتا ہے اور آپریشن کے سربراہ کو صورتحال سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔

ساتواں مرحلہ: انخلاء/واپسی

- زخمیوں اور قیدیوں کے ہونے کی صورت میں آپریشنل فورسز کے واپسی سے پہلے اُن کا انخلاء ہو جانا چاہیے۔
- سربراہ حملہ کرنے والے عنصر کو واپسی کے احکامات دیتا ہے۔
- حملہ کرنے والے عنصر واپس او آر پی چلے جاتے ہیں۔
- ایک دفعہ حملہ کرنے والے عنصر کی واپسی ہو جائے تو سپورٹ عنصر بھی واپس او آر پی چلے جاتے ہیں۔
- سیکورٹی ٹیم بھی واپس او آر پی چلی جاتی ہے۔
- جب کوئی بھی عنصر او آر پی پہنچتا ہے, تو یہ اپنے ارد گرد ڈائمنڈ کے شکل والی تشکیل (ڈائمنڈ شیپ فارمیشن) والی دفاعی نظام رکھتے ہیں۔
- آپریشن کا سربراہ آپریشنل فورس کے ممبران اور ساز و سامان کی گنتی کرتا اور معلومات کا تبادلہ کرتا ہے۔
- پھر آپریشنل فورس ہدف کے علاقے سے نکل جاتے ہیں۔

یہ تیز اور منظم ہونا چاہیئے۔ واپسی کے راستے کا انتخاب دشمن کے رد عملی وقت اور نقل و حمل کے مطابق کرنا ہو گا۔ اگر ساز و سامان واپس نہیں لایا جا سکتا تو اسے تباہ کر دیا جانا چاہیے, معلومات کے لئے وجہ بننے والی کسی بھی چیز کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔

واپسی کرنے کے لیے درست ترتیب کے پابند رہتے ہوئے پہلے سے نامزد کردہ راستوں کو استعمال کرنا ہے۔ دشمن کے فورسز اگر آپریشنل فورسز کا پیچھا کرتی ہیں تو منصوبے میں کچھ عناصر کا انخلاء کرنے والوں کو کور دینا بھی شامل ہو۔ اس میں متبادل راستے اور نکلنے کے مقامات شامل ہیں۔ کسی بھی جنگجو کے الگ ہو جانے یا کسی کے پکڑے جانے یا کسی کو بچانے کی ضرورت پڑھنے کی صورت میں منصوبہ ہونا چاہیے۔

انخلاء / واپسی کے بعد

- آپریشن اور اس میں حصہ لینے والے ہر ایک ممبر کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔
- وہ ممبران جنہوں نے آپریشن میں حصہ لیا تھا کو چھپانا چاہیے یا سمندر پار بھیجنا چاہیے۔
- استعمال شدہ ہتھیاروں اور ساز و سامان کو ہذف کرنا یا چھپانا چاہیے۔
- آپریشن سے متعلق کسی بھی قسم کے دستاویز کو نذر آتش کر کے جلا دینا چاہیے
- اگر کوئی سیل ممبر پکڑا جاتا ہے تو اُس ممبر کو بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے جسے دشمن نے پکڑا ہوا ہے کسی بھی شخص کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔

قیدیوں کا انتظام

قیدیوں کو پانچ طریقوں کا استعمال کر کے سنبھالنا چاہیے۔

سرچ یعنی تلاشی

سائلنس یعنی خاموشی

سیگریگیٹ یعنی الگ کرنا

سپیڈ یعنی تیزی

سیف گارڈ یعنی تحفظ فراہم کرنا

سرچ / تلاشی

تلاشی اس طرح لینی چاہیں کہ ایک سیل ممبر قیدی کی تلاشی لے اور دوسرا ممبر اپنے آتشی اسلحے سے اُسے کور فراہم کریں۔ تلاشی لینے والے کو قیدی اور کور دینے والے ممبر کے درمیان نہیں ہونا چاہیے۔ تفصیلی تلاشی کے لیے قیدی کو ایک الیکٹرانک کتے کا پٹہ (ڈاگ کالر) نصب کیا جا سکتا ہے۔ اگر وہ دوران تلاشی مزاحمت کرتا ہے تو اُسے آسانی سے ڈاگ کالر ریموٹ کے ذریعے ضرب دیا جا سکتا ہے۔

کسی بھی قیدی کی پکڑے جانے پر پہلا کام جو ممبر کو کرنے کی ضرورت ہے وہ قیدی کی تلاشی ہے اُنھیں ٹوپی، جوتوں، بیلٹ، پٹے، دستانے اور باقی وہ سب کچھ جسے وہ بطور ہتھیار یا فرار ہونے کے لیے استعمال کر سکتا ہے کی تلاشی لینی چاہیے۔ ایک دفعہ اگر صورتحال اجازت دے تو اُنہیں لازمی طور پر برہنہ کر کے تلاشی لینی چاہیے بشمول جسم کے تمام خلاؤں کے۔ ممبران کو فوری طور پر تمام دستاویزی عمل شروع کر دینا چاہیے جو اہم معلومات کو ڈھونڈ سکے اور جو اُن کی تفتیشی صلاحیت ہے۔

سائلنس / خاموشی

قیدیوں کو اُن کی گرفتاری کے لمحے سے ہی خاموش کرا دینا چاہیے، جب تک کہ وہ میدان جنگ سے باہر نہ نکل جائیں۔ اُن کے منہ ٹیپ سے بند کیے جا سکتے ہیں۔ ممبران کو یقینی بنانا ہو گا کہ قیدی اپنے منہ پر ٹیپ کی ساتھ سانس لے سکتے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اُن کا دم نہ گھٹے اور مر نہ جائیں۔ قیدیوں کو ہتھکڑیاں بھی لگائی جا سکتی ہیں اور یہاں تک کہ کچھ صورتحال میں اُن کے ٹانگیں بھی باندھی جا سکتی ہیں۔

ایگریگیٹ / الگ کرنا

قیدیوں کو درجہ بندی کے اعتبار سے الگ الگ کرنا چاہیے تاکہ قیدیوں کو فرار ہونے کے لیے منظم ہونے سے بچایا جائے۔

سپیڈ / تیزی

جتنی جلدی ہو سکے قیدیوں کو میدان جنگ سے دور لے جانا چاہیے۔ یہ اُس کے فرار ہونے اور زخمی ہونے کے امکانات کو کم کر دے گا پھرتی کا استعمال کیا جانا چاہیے لیکن یہ سیل ممبران یا قیدی کی حفاظت میں کمی باعث نا بنے۔ معیاری آپریشن کے طریقہ کار (ایس اوپیز) کی منصوبہ بندی کا استعمال جنگی میدان میں تیز عمل کا باعث بنتی ہیں۔

سیف گارڈ/ تحفظ فراہم کرنا

قیدیوں کو کسی بھی نقصان سے بچایا جائے۔ اگر قیدیوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا تو وہ اپنی تمام اہمیت کھو دیں گے۔ جنگی میدان میں ضرورت پڑنے پر قیدیوں کو اپنی حفاظتی ساز و سامان رکھنے کی اجازت دے دینی چاہیے۔ قیدیوں کو اکثر منتقل کرتے رہنا چاہیے تاکہ اُن کے لئے کی جانے والی کسی بھی امدادی کوشش سے بچا جائے۔ حراست کے دوران مسلسل تلاشی کے عمل کو جاری رکھنا چاہیے تاکہ کسی بھی چھپے سامان یا فرار ہونے کی کوشش کی کھوج لگائی جائے۔

پوچھ گچھ اور استحصال

یہ اہمیت رکھتا ہے کہ قیدیوں سے پوچھ گچھ کی جائے تاکہ جتنا ممکن ہو سکے دشمن کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جائے۔ شراب کا استعمال قیدی کو زیادہ باتونی بنانے میں کارآمد ثابت ہو سکتا ہے تشدد کا استعمال کارآمد نہیں کیونکہ خود کو تشدد سے بچانے کے لئے قیدی من گھڑت / جعلی معلومات دے گا۔ پھر وہ معلومات کارآمد یا قابل بھروسہ نہیں ہوں گی۔ چالبازی ہی معلومات حاصل کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ تفشیش کرنے کے لیے ایسے شخص کو ترجیح دینی چاہیے جسے تجربہ ہو۔

معلومات کا ذخیرہ

قیدیوں سے لی گئی تمام جمع شدہ معلومات کو سیل ممبران کے "معلوماتی نیٹ ورک" کو مہیا کی جانی چاہیں۔ معلومات کی گردش ہر سطح پر آسان موثر ہونا چاہیے۔

ارادتاً/ قصداً گھات لگا کر حملہ کرنا

اس حصے میں ہم گھات لگا کر حملہ کرنے کی مختلف قسموں کو زیر بحث لائیں گے, وہ عوامل جو کسی بھی گھات لگا کر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی میں اور اس موضوع سے متعلق دوسرے مشوروں کو زیر غور لائیں گے۔

تعریف:

گھات لگاکر حملہ کسی بھی خفیہ مقام سے اچانک / حیران کر دینے والے حملے کانام ہے۔

ایک قصداً گھات لگاکر حملے کو کس کے خلاف استعمال کیاجاسکتاہے:

- کوئی بھی فورس یا شخص جس کے بارے میں پہلے سے کافی معلومات کی جانکاری ہو
- ترتیب سے موجود یونٹس یااہداف
- قافلے جو ایک ہی راستہ استعمال کرتے ہیں
- فورسز یاانفرادی لوگ جو کسی مقام پر چال بازی یادھوکہ کے ذریعے کسی مقام کی مخبری کررہے ہیں

گھات لگاکر حملہ کرنے کی تشکیلیں

سیدھی لائن میں گھات لگاکر حملہ:

اس گھات لگاکر حملے میں ایک ہی پہلو / طرف سے فائرنگ کرکے حملہ کیاجاتاہے تاکہ کلنگ زون پر غالب ہواجائے۔

یہ اُس فورس کے چھوٹی ٹکڑی کے خلاف زیادہ موثر ہے جو پیشگی / جدید محافظ استعمال نہیں کرتے۔

اس حملے سے آسانی سے بچاجاسکتاہے اور بڑے تشکیلوں کے خلاف استعمال میں مشکل ہے۔

یہ اکثر اُن مقامات پر کیاجاتاہے جہاں پگڈنڈی یاسڑک سے اترنا مشکل یاناممکن ہو۔

یہ ہدف کے پہنچنے کے لائن سے نوے کے زاویے کے مقام پر ہوتاہے (کراسنگ دی ٹی) لیکن یہ زیادہ اچھانہیں ہے کیونکہ یہ دشمن کے عقبی عنصر کو موقع دیتاہے کہ اپنے ہنر کااستعمال کرے اور ایک طرف سے گھات لگاکر حملہ کرنے والی پارٹی پر حملہ کرے۔

مائنیز اور بوبی ٹریپس ممکنہ طور پر دشمن کو کور دینے والے اور چھپنے والے مقامات پر لگانے چاہیے تاکہ دشمن کو مجبور کیاجاسکے کہ وہ کلنگ زون میں رہے یا کورڈھونڈنے کی صورت میں اُنھیں ماراجائے۔

ایل–کی شکل میں گھات لگاکر حملہ کرنا:

اس میں دو اطراف سے گھات لگا کر فائر نگ کیا جاتا ہے۔

یہ موڑ اور خم دار جگہوں پر زیادہ موثر ہے۔

اس میں سر براہ کے لیے زیادہ مشکل ہوتا ہے کہ وہ گھات لگا کر حملہ کرنے والی پارٹی کو قابو میں رکھ سکے / سنبھال سکے۔

اس گھات لگا کر حملہ کرنے کو قافلوں کے خلاف موثر انداز میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پہلے مرحلے میں بڑے گاڑیوں کو بھاری ہتھیاروں سے فائر نگ کر کے ہدف بنایا جا سکتا ہے۔ جبکہ دوسرے مرحلے میں ٹرک سے اترنے والے دشمن کے اہلکاروں کو فائر نگ کے ذریعے دباؤ کا شکار بنایا جائے گا۔

اس گھات لگا کر حملہ کرنے کے لیے مشین گن چلانے والے اور دوسرے بھاری ہتھیاروں کو چلانے والوں کا محتاط جگہ کا تعین انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

عام طور پر گھات لگا کر حملہ کرنے والی پارٹی کو کم مرحلے والے حملے کے لیے دشمن کے داخلی اور خارجی راستوں کے نوے کے زاویے پر تعینات ہونا ہے جبکہ لمبے مرحلے کے لیے عام طور پر ہدف کے متوقع راستے کے برابر میں ہونا ہے۔

جن اطراف کو کور نہ دی گئی ہو اُن علاقوں میں مائن بچھانا حملے کے دوران اطراف سے گھات لگانے والی پارٹی پر دشمن کو حملہ آور ہونے سے بچاتی ہے۔

خودکار ہتھیاروں کو نزدیک ہونا چاہیے یا ہر حصے کے درمیان میں تاکہ فائر نگ کو کلنگ زون میں بڑھایا جا سکے۔

ایک تیکنیک جسے اسٹے گرڈ انگیجمنٹ (حیرت زدہ کرنے والی لڑائی) کہا جاتا ہے کا استعمال کیا جا سکتا ہے:

گھات لگا کر حملہ کرنے والوں کا ایک حصہ فائر نگ کرتا ہے تو پہلی نظر میں یہ ایک سیدھا لائن والا حملہ دیکھائی دیتا ہے پھر موجودہ وقت میں یا مخصوص حالات میں دوسرا حصہ فائر نگ کھول دیتا ہے۔

وہ مخصوص حالات یہ ہو سکتے ہیں: کہ پہلے والے حصے کا جوابی فائر نگ کو دبانے میں ناکام ہونا یا تو پھر دشمن کو جوابی حملہ کرنے کے لیے منظم ہونے کی کوششوں کو روکنا ہے۔

وی کی شکل میں گھات لگا کر حملہ کرنا

یہ گھات لگا کر حملہ دشمن پر تمام اطراف سے فائر نگ کی اجازت دیتا ہے تاکہ کسی بھی سمت سے کور نہ ملے۔

یہ کچھ علاقوں میں کار آمد ہے۔

اگر وی کے حصوں کے ساتھ کافی گہرائی موجود ہے تو حملہ ہونے والی پارٹی کے لیے کسی بھی سمت میں کوئی مقام محفوظ نہیں۔

اس حملے کے استعمال میں دوستانہ فائر نگ کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

جب کسی اونچائی سے اس کا استعمال کیا جائے تو ہدف سے ہٹ کر لگنی والی گولیاں زمین میں لگتی ہیں۔

تباہ کر دینے والا حملہ:

اس حملے میں ریموٹ کنٹرولڈ دھماکہ خیز آلے کا استعمال کر کے دشمن کو اڑایا جاتا ہے۔

یہ حملہ اُس جگہ زیادہ کارآمد ہے جہاں دشمن عددی لحاظ سے برتر ہو اور زیادہ بھاری اور تباہ کن فائر نگ کی طاقت رکھتا ہو۔

اس میں ریڈیو- کنٹرولڈ دھماکے اور دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلہ (آئی ای ڈی) شامل ہے۔ حتیٰ کہ ڈرون کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

جہاں ممکن ہو یہ حملہ ہمیں بندوق کے استعمال سے بچاتی ہے کہ جب دھماکہ خیز مواد اڑ جائے تو دشمن کو یہ جاننے سے لاعلم رکھتی ہے کہ آیا یہ بوبی ٹریپ ہے یا حملہ کرنے والے کتنے لوگ ہیں یا حملہ کرنے والے کہاں پر ہیں۔

ایک ایسا محفوظ مقام ہو جہاں سے رکھے گئے دھماکہ خیز مواد کا معائنہ / مشاہدہ کیا جاتا ہے حملے کی ناکامی یا جزوی کامیابی کی صورت میں یہ مقام دشمن کے فائر نگ کے حدود میں نہ ہو۔

سیکورٹی عناصر سربراہ کو آگاہ کرنے کے لیے ریڈیو کا استعمال کر سکتے ہیں۔

نشانہ بازوں (شارپ شوٹرز) کو آواز کم کرنے والے آلوں کے ساتھ دشمن کو مارنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جو ابتدائی دھماکے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس حملے کے نقصانات یہ ہیں کہ اس کو ترتیب دینے میں وقت لگتا ہے۔

مندرجہ ذیل اہداف کے لیے اس قسم کا حملہ کارآمد ہے:

اس طرح کے حراساں کرنے والے حملوں سے دشمن نفسیاتی طور پر مایوسی کا شکار ہوتا ہے۔

آگے بڑھنے کو روکتی ہے۔

بڑے حملے میں دشمن کے دفاعی فورس کو محدود کرتی ہے۔

کسی علاقے میں محفوظ آمد و رفت کو روکے رکھتی ہے۔

دشمن کے دفاعی فورس کا توجہ ہٹاتی اور اثاثے محدود کرتی ہے۔

دشمن کے دفاعی فورس کو خوفزدہ کرنا تاکہ وہ وسائل کو کنٹرول کرنے کے اقدامات میں عام آبادی کے ساتھ دشمن جیسا برتاؤ کرے۔

معاشی طور پر دشمن دفاعی فورس کو اپاہج بناتی ہے, جو بدلے میں اپنی گاڑیوں میں بہتر ہتھیاروں کا اضافہ کرتا ہے جو اُن کو سُست بناتی ہے اور وہ دور دراز دیہاتی علاقوں میں حملہ کرنے والوں کا پیچھا نہیں کر سکتی۔

بیٹ–ٹریپ حملہ:

دشمن کو اُس کے خود کے طریقوں / تیکنیک کے ذریعے راغب کر کے / لالچ دے کر / جال بچھا کر کلنگ زون تک لایا جاتا ہے۔

یہ اُس وقت کارآمد ہے کہ جب حملہ کرنے والے ہدف کے معیاری آپریشن کے طریقہ کار (ایس او پی) کے بارے میں جانتے ہوں اور یہ کہ فائرنگ شروع ہونے پر ہدف کیا ردعمل دیکھائے گا۔

دشمن کو راغب کرنے کے لئے ایک مردہ جسم یا زمین پر ایک ہتھیار چھوڑا جا سکتا ہے۔چھوٹے ہتھیاروں کو فاصلے سے فائرنگ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ دشمن مزید گنجان شہری علاقوں تک آجائے اور آخر کار بند گلی میں جہاں اُس پر حملہ کیا جانا ہے۔

حملہ کرنے کا وقت

رات :

دشمن کے مواصلات کے راستوں کے استعمال میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے رات کے وقت گھات لگانے والے کارآمد ہیں۔یہ دشمن کے لیے فضائی مدد حاصل کرنا زیادہ مشکل بنا دیتا ہے۔روشنی کی کمی کی وجہ سے اس بات کو ترجیح دینی ہے کہ گھات لگا کر حملہ کرنے والے خودکار ہتھیاروں اور شارٹ گنز کا استعمال قریب سے کر کے دشمن کو مصروف رکھیں۔

دن:

سربراہی (کمانڈ) اور کنٹرول کرنا آسان ہے, یہ جارحانہ عمل کو لمبے دورانیے تک جاری رہنے کی اجازت دیتا ہے۔ موثر فائرنگ کو زیادہ آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔زیادہ دکھائی دینے کی وجہ سے دن کے حملے (بڑے اہم اہداف) انجام دینے میں زیادہ موثر ہیں (مثال کے طور پر جب ہدف صبح کام کرنے جا رہا ہے) کیونکہ یہ ہدف کی نشاندہی میں سہولت فراہم کرتا ہیں۔

مناسب علاقوں اور جگہوں کا انتخاب

کوئی بھی علاقہ جو باعث حیرت بن سکے کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

جگہ کے انتخاب کے لیے خصوصیات کا ہونا:

- ہدف کو کل زون میں جانے پر مجبور کیا جا سکے
- فائر نگ کے لئے اچھے میدان ہونے چاہیئے۔ کل زون پر نشانہ لینے اور فائر کرنے کے لیے اچھا منظر ہونا چاہیے۔
- حملہ کرنے والی فورس کے لئے چھپنے والی جگہ اور اچھا کور ہونا چاہیے۔
- اگر ممکن ہو تو یہاں پر قدرتی روکاوٹیں ہونی چاہیے۔ تاکہ ہدف کو دوبارہ منظم ہونے اور اُس مقام سے فرار ہونے سے روکا جا سکے۔
- حملہ کرنے والی پارٹی کے لئے خفیہ طریقے سے پہنچنے اور واپسی کے راستے ہونے چاہیے۔
- تیزی سے انخلاء کے لیے ڈھکے ہوئے راستے ہونے چاہیے۔

جب علاقے کا انتخاب کیا جاتا ہے تب ہی حملے کے لیے حقیقی جگہوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ ساز گار علاقہ ہی سب کچھ ہے۔

حدود پر غور کرنا چاہیے:

حملے کے دوران گولہ بارود کی تازہ کھیپ نہ ملنے کی صورت میں دستیاب فائر نگ کی طاقت میں کمی ہوتی ہے۔

بہترین گھات لگا کر حملہ کرنے کے لیے جگہ ایسے مقامات پر ہوں جو ظاہری طور پر حملے کے لیے مناسب جگہ نہ لگے لیکن در حقیقت وہ حملہ کرنے والے کو فائدہ دے۔

مثالی گھات لگانے والی جگہ ہدف کو تمام اطراف سے محدود کرتی ہے, اُسے کل زون میں رہنے پر مجبور کرتی ہے. جہاں ہدف کا خاتمہ تیزی سے کیا جا سکتا ہے۔

گھات لگا کر حملے میں فائر نگ کے ایسے پوزیشنز ہونے چاہئیں جو چھپنے کے لیے جگہ اور فائر نگ کے لیے ساز گار میدان دیں۔ اگر ممکن ہو تو فائر نگ کے لیے درختوں / جھاڑیوں, پتھروں یا دیواروں کی آڑ لینا چاہیے۔

دشمن کے لئے کلنگ زون میں کوئی بھی کور نہیں ہونی چاہیے۔

حملہ کرنے کے لیے ایسے راستے اور مقام کا انتخاب کرنا چاہیے کہ اگر حملہ کرنے والوں کا سربراہ اس موقع پر حالات کی تبدیلی کو دیکھ کر یہ فیصلہ کر سکے کہ ہدف پر حملہ نہیں ہونا چاہیے اور ہدف کو گذر جانے دینا چاہیے۔

گھات لگا کر حملہ کرنے والی پارٹی کلنگ زون پر اچھی طرح نظر رکھے جب وہ حملے والی جگہ پر ہو۔

رات کے وقت گھات لگا کر حملہ کرنے والی پارٹی کو چھپنا چاہیے حتیٰ کہ اگر دن کی روشنی آئے۔

گھات لگا حملہ کرنے کے لیے جانا:

گھات لگا کر حملہ کرنے والا کمانڈر، دوست نما راستہ دکھانے والا یا مقامی رہائشی استعمال کر سکتا ہے جو علاقے کو جانتے ہوں اور حملہ کرنے والی جگہ تک پہنچنے کے لیے خطرناک یا پریشانی والے علاقوں سے بچانے میں مدد فراہم کر سکتے ہوں۔

گھات لگا کر حملہ کرنے والے مقام پر پیچھے سے داخل ہونا بہتر ہے, کلنگ زون میں کوئی بھی نشانات نہیں چھوڑنے چاہئیں, نہیں تو حملہ کرنے والوں کے نشانات پیچھے چھوٹ جائیں گے۔ ناکام ہونے والے حملوں کی سب سے عام وجہ اس مقام پر پیچھے سے داخل ہونے میں ناکامی ہے۔

منصوبہ بندی کے مرحلے کے دوران گھات لگانے والے مقام پر سفر کرنے کے جانے والے حملہ آوروں کو کافی وقت دیا جانا چاہیے۔

کسی بھی گھات لگا کر حملے کو ترتیب دینے میں عام طور پر تیس منٹ کا وقت درکار ہوتا ہے۔

گھات لگا کر حملہ کرنے والی جگہ کے آس پاس کی نوعیت کو معمول پر آنے کے لیے وقت کی بھی ضرورت ہے۔

حملہ کرنے والوں کو دشمن کے پہنچنے کے کئی گھنٹوں پہلے اُسی جگہ پر ہونا چاہیے۔

گھات لگا کر حملہ کرنے کا نقشہ / ترتیب

او آر پی قابل دفاع ہونا چاہیے اور دشمن کے قریب آنے کی کسی بھی ممکنہ راہ کے ساتھ نہیں ہونا چاہیے۔

او آر پی گھات لگانے والے مقام کے قریب ہونا چاہیے۔ یہ حادثاتی طور پر کسی بھی شخص کی منتقلی کے لیے فائدہ مند ہے جو گھات لگانے والوں کے اوپر آ گیا ہو اور جس کا خاتمہ نہیں کیا جا سکتا او آر پی پر رکھا جائے یا ضرورت پڑنے پر حملے والی مقام تک نئی رسد پہنچانے کے لئے بھی کار آمد ہے۔

او آر پی کو حملے والے مقام سے اتنا دور ہونا چاہیے کہ دشمن حملے / جوابی حملے کی صورت میں اسے زیر / ماتحت نہیں کر سکے گا۔ فاصلہ علاقہ, کور وغیرہ پر منحصر ہو گا۔

فائرنگ کے شعبوں کو ہر عنصر میں پہلے سے نامزد کر لینا چاہیے تاکہ پورے کل زون کو کور کیا جا سکے۔

دشمن کو مخصوص علاقے تک محدود کرنے کے لیے بارودی سرنگیں اور بارودی مواد نصب کرنا چاہیے۔

یہ ضروری ہو سکتا ہے کہ دشمن کی کمک کو روکنے اور تاخیر کرانے کے لیے ثانوی حملے اور سڑکوں پر رکاوٹ کا انتظام کیا جائے۔

رات کو حملہ کرنے والے کل زون کے پیچھے روشنی نصب کر سکتے ہیں اور حملے کے دوران استعمال کر سکتے ہیں چونکہ یہ دشمن پر فائرنگ کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ ہدف کو فلیر گن کا استعمال کر کے روشن کیا جا سکتا ہے یا روشنی کو کلنگ زون کے پیچھے رکھا جا سکتا ہے اور نیچے اور اسی طرح تاکہ ہدف کا خاکہ یا نقشہ یا سائے کی طرح خود ہدف دکھائی دے۔

حملے کے لیے انتظار کرنا

حملہ آور زیادہ سے زیادہ چار سے چھ گھنٹے جامد / متحرک اور خاموش رہ سکتے ہیں اس کے بعد وہ چوکنا نہیں رہ سکتے, اُن کے جسمانی صلاحیتیں کم ہو جاتی ہیں, وغیرہ۔

معاملات جیسے کہ سونے کی ترتیب, جاگنے کے اشارے, اور رابطہ کاری کے اشارے آپریشن سے پہلے ہی قائم کر لینے چاہیے۔

آرام / راحت کے چیزوں کو تیار کرنا چاہیئے (جیسے کہ مچھر بھگانے والی دوا)۔

شور نہ کرنے کے قواعد و ضوابط لازمی ہیں۔ حملہ کرنے والی جگہ پر جاتے وقت شور کرنے والی چیزوں کا صفایا کر لینا چاہیے (چھڑیاں, بجری وغیرہ)۔ ایک آرام دہ فضاء پیدا کرنا چاہیے تاکہ دشمن کے لیے قابل پہچان نہ ہو پائے۔

جتنا ممکن ہو سکے نقل و حرکت کو محدود کرنا چاہیئے۔

اانتظار کے دوران ہر حرکت آہستہ اور محتاط ہونی چاہیئے, تاکہ اس کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی چیز ہلے نہیں, شور پیدا نہ کریں یاد کھ جانے کی صورت میں پہنچنے والے دشمنوں کو متنبہ / چوکنا نہ کر دیں۔

ہر پندرہ سے تیس منٹ بعد حملہ کرنے والی پارٹی کے ایک حصے کو بے حسی اور کھچاؤ سے بچانے کے لیے تبدیل کرنا چاہیئے۔

حملہ کرنے والی پارٹی کو گھات لگانے والے مقام پر جانے سے پہلے اپنا مثانہ خالی کرنا چاہیئے۔

بہتر کارکردگی دکھانے کے لیے حملہ کرنے والوں کو آپریشن پر جانے سے پہلے زیادہ پانی / مشروب پینا چاہیئے۔

گھات لگانے والے مقام پر انتظار کرنے کے لیے اضافی کپڑے لائے جائیں، یہ سردی اور کیڑوں کے کاٹنے کے خلاف کار آمد ہیں۔

حملہ کرنے والے ہر ممبر کو انتظار کے دوران اپنی بندوق کو سیو (لاک) پر رکھنی چاہیئے۔

سیفٹیز کو فلینکرز / اطراف کی جانب سے دیئے گئے ابتدائی اشارے اور سر براہ کے فائرنگ کھولنے کے اشارے کے درمیان کسی بھی وقت کھولا / ہٹایا جا سکتا ہے۔ یہ طریقہ کار مارچ کرنے والے یونٹس اور آہستہ پیدل چلنے والے گشت کے لیے اچھا نہیں ہے ہو سکتا ہے کہ یہ آواز ہدف یا آس پاس کے پرندوں اور جانوروں کے لئے قابل سماعت ہو جو خوفزدہ ہو جائیں گے اور دشمن کو چوکنا / خبردار کریں گے۔

گھات لگا کر حملے کے دوران فائرنگ اور دوسرے اعمال کی آغاز کرنا

جب کوئی پہنچ رہا ہو تو پہلے حفاظتی عنصر کا گھسنے والے کو دیکھتے ہی، معلومات کو حملہ کرنے والی پارٹی تک پہنچانا ہے۔

سر براہ کو مطلع کرنے کے لئے باقی ٹیم پہلے سے طے شدہ مواصلات / رابطہ کاری کے کسی بھی ذریعہ (دوسرے ممبروں کو کھینچتے یاد باتے ہوئے) کا استعمال کرتی ہے۔

دشمن کی موجودگی پر کوئی بھی ردعمل نہیں دکھائے گا سوائے معلومات کو منتقل کرنے کے۔ اب یہ سر براہ پر ہے کہ وہ حملے کا آغاز کرے۔ جنگجو عام طور پر اپنے اہداف کو گھورتے ہیں اور کسی وجہ سے لوگوں کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اُن پر نظر رکھی جا رہی ہے (خاص طور پر مختصر فاصلے پر)۔ گھات لگا کر حملہ کرنے والی پارٹی کو ہدایت دینی چاہیے کہ وہ دشمن پر نظر رکھنے کے لیے پیری فرل وژن (گردن ہلائے بغیر ارد گرد دیکھنا) کا استعمال کرے۔

یہ ہمشہ سر براہ یا اُس کا نامزد کردہ ہوتا ہے جو یہ فیصلہ کرتا ہے کہ حملے کا آغاز کرنا چاہیے یا نہیں۔ یہ پہلے سے طے شدہ اشارہ یا ہدف کا ایک نامزد کردہ جگہ پر پہنچنا بھی ہوتا ہے۔

حملے کا آغاز ہتھیاروں اور دھماکہ خیز مواد کے ذریعے بھی کیا جا سکتا ہے۔

صرف ہلاکتیں پیدا کرنے والے ہتھیاروں کو حملے کا آغاز کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اگر سیٹی یا دوسرے اشارے استعمال کیے جاتے ہیں تو یہ دشمن کو ردعمل کے لیے قیمتی سیکنڈز / وقت دیتا ہے۔

گھات لگا کر حملہ کرنے والوں کے سر براہ کو حملے کا آغاز کرنے سے پہلے اس بات کا انتظار کرنا چاہیے کہ دشمن فورس اچھی طرح کلنگ زون میں داخل ہو جائے۔ اُن کو اُس وقت تک انتظار کرنا چاہیے جب تک نوے فیصد دشمن فورس کلنگ زون میں داخل نہ ہو جائے۔ جب دس فیصد دشمن فورس کلنگ زون سے باہر ہو گی ,اُنہیں بہت زیادہ ہی چھوٹ ہو گی کہ وہ ایک طرف ہوں اور گھات لگانے والی پارٹی پر فائرنگ کریں۔

اگر گاڑیوں کے لائن پر حملہ کیا جارہا ہے, ابتدائی حملے میں آگے اور پیچھے والے گاڑیوں کو ہدف بنانا چاہیے, جو کہ گھات لگا کر حملہ کرنے کے کمزور مقام ہیں۔اگر دونوں محاذ ایک جیسے ہی مضبوط ہیں تو ابتدائی حملہ پیچھے والی گاڑی پر کرنا چاہیے تاکہ رہنمائی کرنے والی گاڑی تک کوئی بھی درست رپورٹ نہ پہنچ پائے۔یہ ممکنہ طور پر قافلے میں بڑے دڑاڑ / خلاء کا سبب بنے گی, یہ حملہ کیے گئے گاڑیوں سے کسی بڑے جوابی فائرنگ کا بھی باعث نہیں بنیں گی اور حملے کی کامیابی کے امکانات کو بھی بڑھاتی ہے۔

جب کسی اعلیٰ درجے کے ہدف کو نشانہ بنایا جارہا ہو تو پیشگی محافظوں کو کلنگ زون سے گذر جانے کی اجازت دینی چاہیے۔جب اعلی درجے کا ہدف پہلے سے تعین مقام پر پہنچ جاتا ہے اس کو فائرنگ / رکاوٹوں / دھماکہ خیز مواد کے ذریعے روکا جاتا ہے۔اس مقام پر تمام حملہ کرنے والے عناصر فائرنگ کھول دیتے ہیں۔ حملہ کرنے والی پارٹی میں نامزد کردہ ممبران آگے اور پیچھے والے محافظوں کو مصروف رکھتے ہیں تاکہ مرکزی ہدف کو کمک نہ ملے۔کچھ معملات میں پہلے, حملے کے مقام پر موجود تمام دشمنوں کو مارا جاتا ہے پھر سربراہ کے حکم پر ہدف پر حملہ کیا جاتا ہے اس موقعے پر حملے کو پہلے سے ترتیب دیے گئے اشارے پر کور فائر دیتے ہوئے شروع کیا جاتا ہے۔

شہری سنائپر

شہری سنائپر ایک تیز نشانہ باز ہے جسے رازداری میں کام کرنا چاہیے, نشانہ لگانا چاہیے اور اُس علاقے کو چھوڑ دینا چاہیے۔یہ ایک انتہائی طاقتور ہتھیار ہے جسے ایک کمزور تنظیم / سیاسی تحریک ایک زیادہ طاقتور دشمن کے خلاف استعمال کرسکتا ہے۔

شہری سنائپر کو بہت سے وجوہات کی بنا پر استعمال کیا جاسکتا ہے:

- اہم اہداف جیسے اعلیٰ افسران اور سیاست دانوں کے خاتمے کے لیے
- دشمن کو آہستہ کرنے کے لیے
- جتنا ممکن ہو سکے دشمنوں کو مارنے کے لیے
- پروپیگنڈا کرنے کے لیے (اپنی کامیابی کو فلمانے اور پھر شائع کرنا وغیرہ)

- نفسیاتی طور پر دشمن کو نقصان پہنچانے کے لیے تاکہ وہ خوفزدہ ہوں۔

○ دشمن کو جذباتی رد عمل پر مجبور کیا جائے جو دونوں اطراف نقصان کا سبب بنتا ہے جسے پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ مقامی آبادی کو دشمن کے خلاف متحرک کیا جاسکے

ہتھیار

شہری سنائپر اپنے کام کو انجام دینے کے لئے مختلف قسم کے ہتھیاروں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ سیاق وسباق اور ہتھیاروں کی دستیابی پر منحصر ہے حتیٰ کہ ایک پوائنٹ دو دو (22۔) رائفل یا نوایم ایم (9mm) پستول اسکوپ (دوربین) کے ساتھ کم فاصلے کے سنائپنگ کے لیے کارآمد ہے۔ سنائپنگ کرنے والا اپنے دماغ کو ہمشہ نئے خیالات اور طریقوں کے لئے کھلا رکھے۔

آپریشن کی تیاری کرنا

آپریشن کی تیاری کے لیے سنائپر کو وہی چیز کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو کسی گھات لگاکر جھڑپ کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔ ادھر ہم خاص طور پر شہری سنائپر آپریشن پر توجہ دیں گے۔

آپریشن سے پہلے کیا کرنا چاہیے اس کی ایک فہرست یہ ہے:

○ داخل ہونے اور واپسی کے متعدد راستے تیار کرنا

○ حکام کے لئے ایک اچھی کور اسٹوری بنائیں، ہمیشہ پرسکون اور شائستہ رہیں

○ مقامی آبادی کے ساتھ گھل مل جائیں (ایک عام شہری کی طرح دکھائی دیں, اپنے ہتھیار کو چھپائیں وغیرہ)

○ ایسے راستے کا منصوبہ ہو جو فائرنگ پوزیشنز سے آنے جانے کے قابل ہو جبکہ دشمن اور عوام کے مشاہدہ کے باوجود کسی قسم کا شک پیدا نہ ہو۔

○ دشمن کے فارنزک طریقہ کار کی تحقیق کریں۔

فائر نگ کا مقام

ایک کامیاب شہری سنائیپنگ آپریشن کے لیے صحیح فائر نگ کے مقام کا انتخابات ضروری ہے۔

مقام کے انتخابات کے لئے کن عناصر پر غور کرنا چاہیے:

○ ایسے علیحدہ جگہ کا انتخاب کرنا جہاں سنائپر کو فائر نگ کرتے ہوے کوئی بھی نہ دیکھ سکے

○ اگر ممکن ہو تو سنائپر اور ہدف کے درمیان جسمانی رکاوٹ کا موجود ہونا (جیسے دریا وغیرہ)

○ ایسی جگہ کا انتخاب کرنا جہاں شوٹنگ کے بہت سے امکانی مقامات ہوں (جیسے ایسے جگہ کا انتخاب کرنا جہاں عمارتوں کا آمنے سامنے ہونا تاکہ سیکورٹی فورسز یہ جان نا سکیں کہ گولی کس عمارت سے آئی ہے)

○ ایسا مقام ہو جو اچھے داخلی اور خارجی راستے مہیا کرتا ہو۔

○ چھتوں کے اوپری مقامات سنائپر کو فضاء سے بے نقاب کرتے ہیں۔

○ سنائپر کو کسی بھی یقینی یا کامل فائر نگ کے مقام سے فائر نہیں کرنا چاہیے۔

بھیس بدلنا

شہری سنائپر کے لیے یہ اہم ہے کہ وہ آپریشن کے دوران اپنا بھیس بدلے۔

کمرے میں خود کو چھپانے کے لئے یہ کچھ طریقے سنائپر استعمال کر سکتے ہیں:

○ کمرے کے پچھلے حصے میں رہ کر بندوق کی نوک سے نکلنے والی چمک کو چھپایا جاسکتا ہے۔

○ جتنا ہو سکے اپنے ارد گرد کے ماحول کو استعمال کرے: فرنیچر منتقل کرنا, پردوں کو بند کرنا وغیرہ۔

○ کھڑکیوں کے آگے جالی لگایا جائے تاکہ باہر دیکھا جاسکے جبکہ باہر والوں کو اندر دیکھنے سے روکا جائے۔

○ اپنے آپ کو شیٹ (چادر) میں ڈھانپنا اور صرف بیرل اور اسکوپ کے لئے سوراخ بنانا۔

چھپنے کی جگہ

اگر شہری سنائپر نے لمبے دورانیے کی مدت تک اپنی جگہ پر قائم رہنے کا منصوبہ بنایا ہے تو اُسے چھپنے کی جگہ بنانے کی ضرورت ہے۔ اُسے کسی کی نظروں میں آئے بغیر اُس جگہ داخل ہونا اور باہر نکل جانا چاہیے اُسے داخلی دروازے کو شیٹ (چادر) سے ڈھانپنا چاہیے تاکہ ہلنے جلنے کے روشنی میں تبدیلی سے بچا جا سکے جس کو باہر سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اُسے کمرے کے اندر اپنے حرکات کو ڈھانپنا چاہیے۔ ایک طریقہ کار یہ ہے کہ روم کے اندر چلنے کے لیے دیواروں اور چھتوں پر شیٹز (چادر) لٹکا کر کوری ڈورز (گلیاں) بنائی جائیں۔ ایک اور طریقہ یہ ہے کہ کھڑکی کو بند کیا جائے اور فائرنگ کرنے کے لیے ایک چھوٹا سا سوراخ چھوڑا جائیں۔ ایک اور طریقہ یہ ہے کہ دیوار میں ایک چھوٹا سا سوراخ بنایا جائے۔ وہ اُس جگہ کو آرام دہ بنا سکتا ہے۔ اگر ہو سکے تو اُسے بیٹھنے کی جگہ تیار کرنی چاہیے کیونکہ طویل عرصے تک لیٹے رہنے سے تھکاوٹ ہو سکتی ہے۔

چھپنے کے لیے ایک جگہ ہونے کے لیے بہتر طریقہ یہ ہے کہ کسی گھر پر حملہ کر کے قبضہ کیا جائے۔ ایک دفعہ فائرنگ کے لیے کسی ذاتی گھر کا انتخاب کرنے کے بعد سیکورٹی ٹیم جبری طور پر داخل ہوتی ہے اور رہائشیوں کو یرغمال بناتی ہے۔ یہ صرف مختصر مدت کے لیے ہے کیونکہ کچھ لمحے بعد لوگ رہائشیوں کے لاپتہ ہونے کے بارے میں متوجہ ہوں گے۔ ایک گاڑی کو فائرنگ کے پلیٹ فارم کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایک ایسا مضمون جو بعد میں کتاب میں شامل کیا جائے گا۔

مشاہدہ کرنے کے طریقے

چھپنے کے مقام پر انتظار کے دوران شہری سنائپر کو ارد گرد کے ماحول کا مشاہدہ کرنے کی ضرورت ہے۔

یہاں پر مشاہدہ کرنے کے کچھ طریقے ہیں:

- دیوار میں ایک سوراخ بنانا اور سوراخ میں اسپاٹنگ سکوپ (نشاندہی کرنے والا دوربین) کو رکھنا۔ جب استعمال میں نہ ہو تو سنائپر کو کالے رنگ سے پینٹ کیئے ہوئے فوم بال ڈال کر بھر دینا چاہیے۔
- دیوار میں ایک سوراخ بنانا اور دشمن کے سرگرمیوں کو ریکارڈ / محفوظ کرنے کے لیے کیمکارڈر (ویڈیو بنانے والی آلہ) رکھنا۔ اس طرح, سنائپر کی وہاں موجودگی کی ضرورت نہیں ہے اور ریکارڈ شدہ ویڈیو کو بعد میں بھی دیکھ سکتا ہے۔
- پیری سکوپ (ایسا دوربین جس سے دشمن کو چھپ کر دیکھا جا سکے) کا استعمال کرنا۔
- سرے عام دن دیہاڑے آبادی میں گھل مل جانا جیسے روزمرہ کی سرگرمیوں کا حصہ بننا جیسے بازار جانا یا کافی پینا اور دشمن فورسز کا مشاہدہ کرنا۔

○ سنائپر کا شہریوں سے رقم کے بدلے مشاہدہ کا کام لینا, جیسے سکول کے بچوں کو سیکورٹی فورسز اور ہدف کی معلومات کے بدلے رقم مہیا کرنا۔

فائرنگ کے بعد کی سرگرمیاں

فائرنگ کے بعد سنائپر خود کو فائرنگ کے مقام سے الگ کریں اور اُس جگہ کو چھوڑ دے۔ اُس مقام سے جتنا تیزی سے ممکن ہو بھاگ کر بھی نکلا جا سکتا ہے تا کہ محفوظ مقام تک پہنچا جا سکے یا محض آرام سے دور چلتے ہوئے اور آبادی کے ساتھ گھل مل کر جبکہ علاقے کو چھوڑا جا رہا ہو۔

گاڑی سے سنائپنگ

یہ حربہ / طریقہ کار آئی آر اے (آئرش ریپبلیکن آرمی)، ڈی سی (ڈسٹرکٹ کولمبیا) سنائپرز اور عراقی باغیوں نے استعمال کیا تھا۔ فائرنگ کرنے والا محض گاڑی کے کے ڈگی سے فائرنگ کرتا ہے۔ اس طریقے سے, ڈگی بندوق کے نوک کی چمک کو چھاتی ہے, دھواں بھی گاڑی کے ڈگی میں رہتا ہے اور کارتوس بھی ڈگی کے اندر ہی نکلتا ہے۔ اس طریقے سے کسی بھی مقام کو باآسانی فائرنگ کے لیے موزوں بنایا جا سکتا ہے, دشمن کے لیے فائرنگ کرنے والے کے مقام کا تعین کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے اور اس میں فائرنگ کے بعد آسانی سے فرار ہوا جا سکتا ہے۔

پہلی چیز جو ایک سنائپر کو کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنی گاڑی کا آپریشن کے لیے تیار کریں۔

یہ کرنے کے لیے اُسے مندرجہ ذیل کام کرنے کی ضرورت ہے:

○ گاڑی کے شیشوں کو رنگین رکھنا۔

○ ضرورت پڑنے پر سن شیڈز (دھوپ سے سایہ فراہم کرنے والے پردے) کا استعمال کرنا۔

○ گاڑی کی پچھلی نشست میں ترمیم کرنا تاکہ اس کو اٹھایا جا سکے اور فائرنگ کرنے والا رینگ کر گاڑی کی ڈگی تک آ سکے۔

○ گاڑی کی ڈگی میں سوراخ بنایا جائے تاکہ اسے نشانہ لگانے کے قابل بنایا جا سکے یا گاڑی کی پچھلی بتیوں میں سے ایک کو ہٹایا جائے یا ایسا طریقہ کہ بمپر کے نیچے کر کے نشانہ لگایا جائے اور پھر بمپر کو دوبارہ اُس کی جگہ پر رکھا جا سکے نوٹ: سوراخ بنانا سیکورٹی فورسز کے لئے اہم ثبوتوں میں شامل ہے اگر ڈھونڈ نکال پائے تو۔

○ ڈگی میں گدے نصب کیے جائیں تاکہ رائفل کی آواز کو جذب کیا جائے۔

○ جب فائرنگ نہیں کر رہے تو سوراخوں کو چھپایا جائے۔

○ آپریشن کے دوران چوری شدہ کار یا جعلی / چوری شدہ نمبر پلیٹ کا استعمال کیا جائے۔

- دشمن کی طرف سے کسی بھی ممکنہ جوابی کاروائی کے مدنظر رکھ کر گاڑی کے پشت کو حفاظت کے لیے بکتر بند کیا جا سکتا ہے۔

آپریشن کے دوران کے اقدامات

ڈرائیور اور فائرنگ کرنے والے کو فائرنگ کے لیے نامزد کردہ مقام تک پہنچ جانا چاہیے پھر فائرنگ کرنے والے کو فقت ڈگی میں کھسکنا ہے رائفل کے ساتھ پوزیشن لینا ہے اور نشانہ لگانا ہے۔ آخر میں ڈرائیور کو آہستگی سے گاڑی کو چلاتے ہوئے اُس علاقے سے دور نکلنا ہے۔ یقیناً آپریشن کو انجام دینے سے پہلے احتیاط سے منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے جیسے کہ ہم کسی گھات لگا کر جھڑپ میں کرتے ہیں۔ اس چیز کی تجویز کی جاتی ہے کہ آپریشن کے لیے چوری شدہ گاڑی استعمال کیا جائے ملوث شخص سے کوئی بھی رابط جڑ نہ پائے۔

اغواء اور تاوان

اغوا کرنے کے ساتھ مراحل ہیں:

1۔ تیاری اور جاسوسی / معائنہ کرنا

2۔ چھیننا / اٹھانا

3۔ یرغمال بنانا اور تفتیش کرنا

4۔ پروپیگنڈا

5۔ مذاکرات

6۔ رقم جمع کرنا اور یرغمالی کو رہا کرنا

7۔ رقم کا منتشر کرنا

تیاری اور جاسوسی

اغوا کا سب سے اہم فیصلہ ہدف کا انتخاب ہے۔

ہدف منتخب کرنے کے بنیادی عوامل یہ ہیں:

- کنبہ یا کمپنی اتنا مالدار ہے کہ وہ بہت بڑا تاوان تلاش کر سکے اور اس بات کا امکان ہے کہ وہ ادائیگی کے لیے تیار ہوں گے۔ خاندان کے دوسرے ممبروں یا کمپنی کے کردار پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔
- ہدف کی کمزوری: اُس کا طرز زندگی، ہدف کے ساتھ منسلک شہرت، اُس کے نقل و حرکت کی پیش گوئی، احتیاطی تدابیر اور سلامتی کے بارے میں اُس کا رویہ، اور کام پر گھر میں اور چلتے پھرتے اُس کا تحفظ۔
- سیاسی اغواکاری میں، سیاسی شہرت، حکومت پر ممکنہ دباؤ اور ممکنہ معلومات نکالنا اہم ہوگا۔

جاسوسی کے لیے ممبران کو مندرجہ ذیل معلومات جمع کرنے کی ضرورت ہے:

- ممکنہ ہدف کا پس منظر
- اُس کا کردار
- اُسکی صحت (جیسے اُسے اگر دواؤں کی ضرورت ہے)
- اُسکے مضبوط اور کمزور نکات
- اُسکی نقل و حرکت اور حفاظتی اقدامات
- اُسکا کام
- اُسکا گھر
- اُسکی روانگی اور کام سے واپسی کا وقت
- وہ کون سے راستے استعمال کرتا ہے
- وہ کونسی گاڑی چلاتا ہے

- وہ اپنا فارغ وقت کیسے گزارتا ہے
- وہ جگہیں جہاں وہ اپنی چھٹیاں گذارتا ہے
- اُسکے گھر کے داخلی, خارجی اور ارد گرد کے علاقے
- ٹریفک کے بھیڑ کے اوقات
- اُسکے گھر کے اندر افراد کی تعداد کتنی ہے
- محافظوں کی تعداد اور مقام
- منزلوں اور کمروں کی تعداد
- بجلی کے ڈبے کا مقام
- افراد کے داخلے اور باہر نکلنے کے اوقات
- اندر کے پارکنگ کے بارے میں

ہدف کے اہل خانہ، دوستوں، کاروباری ساتھیوں، قانونی مشیروں کا ایک فائل / ڈوزئیر بنانا ضروری ہے اور دوسروں کو جن کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مذاکرات کے دوران کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔

اس کو فیلیڈ پر تفصیلی جائزے / جاسوسی کے بعد بنایا جاتا ہے, پہلے اُس کو اٹھانے کے لیے اچھے موقعے کا انتخاب کرنا, اور پھر چنے گئے مقام کا, محافظوں کی عادات کا اور ملوث سیکورٹی کا تفصیلی معائنہ کریں۔

سڑک پر اغواء کرنے کی صورت میں, مشقیں کرنی چاہیے اور کام سے آتے اور جاتے ہوئے ہدف کی نگرانی کی جانی چاہیے

اٹھانا/اغواء کرنا

عام طور پر ہدف اپنے کام سے آتے ہوئے اور جاتے ہوئے راستے میں زیادہ غیر محفوظ ہوتا ہے خاص کر اپنے گھر یا آفس کے قریب کیونکہ یہ اُسکے لیے مشکل ہوتا ہے کہ وہ اپنا راستہ تبدیل کریں, حتیٰ کہ اگر ہدف اپنا شیڈول (نظام الاوقات / ترتیب کار) بدلے یا وہ گاڑی جسے وہ استعمال کرتا ہے۔ تنگ گلیاں وسیع گلیوں سے کہیں بہتر ہیں کیونکہ تربیت یافتہ ڈرائیور چکمادے کر فرار ہو سکتا ہے۔

یہاں پر بہت سے ممکنہ مختلف حالات ہیں۔ اگر ہدف سامنے والے دروازے سے باہر کے گیراج تک چلتا ہے تو اس مقام سے اُسے آسانی سے اٹھایا جاسکتا ہے۔ اگر ہدف / شکار غیر محتاط چلتا ہے, تو اس سب کو انجام دینے کے لیے بس ایک کار کی ضرورت ہے۔

شکار / ہدف کو گھر کے اندر سے اغواء کرنا کہیں زیادہ مشکل ہے اور عام طور پر اندر گھسنے کے لیے دھوکہ دہی کی ضرورت پڑتی ہے۔ جیسا کہ کسی بنڈل کا پہنچانا۔ اس طرح کی کوئی بھی کوشش نہیں کرنی چاہیے اگر ہدف پہلے سے ایسے خطرے کے لیے تیار ہے اور ضروری احتیاطی تدابیر لیتا ہے۔

ہدف کو دفتر کے اندر سے اغواء کرنا اس سے بھی کہیں زیادہ مشکل ہے جب تک کہ داخلی اور خارجی راستوں پر جانچ نہ ہو۔ یہ ممکن ہو سکتا ہے عملے کے ذریعے دراندازی کی صورت میں یا دھوکہ بازی کے ذریعے۔

دھوکہ دہی / چالبازی کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اغواء کرنے والے خود کو پولیس افسران کے بھیس میں بدل کر روڈ بلاک کر سکتے ہیں, وہ ایک حادثے کا ڈرامہ کر کے ہدف کی گاڑی کا راستہ بلاک کر سکتے ہیں وغیرہ

یرغمالی کو پکڑے رکھنا / سنبھالنا

پکڑے رکھنے والی جگہ خفیہ ہونی چاہیے جو سیکورٹی فورسز کے تلاشیوں کے لیے کم غیر محفوظ ہو یا یہ ایک عام سا کمرہ بھی ہو سکتا ہے اس صورت میں شکار کی آنکھوں پر پٹی باندھی جائے گی اور کانوں کو مستقل طور پر بلاک رکھا جائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہدف کو پکڑے رکھے جگہ کہ بارے میں کوئی تفصیل یاد نہ ہو اور یرغمال کرنے والے ٹیم کے بارے میں بھی, جو سیکورٹی فورسز کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے جب یرغمالی چھوٹ جاتا ہے۔

یرغمالی کی حفاظت کرنا ایک خطرناک کام ہے کیونکہ یہ کسی بھی وقت پولیس کے چھاپے میں پکڑے جا سکتے ہیں یا چھوڑا ہوا یرغمالی بعد میں اُن کی شناخت کر سکتا ہے یا تو اُن کے آواز کے ذریعے یا اُنکے چہرے اور آنکھوں کے ذریعے۔ محافظ تنظیم کے کم درجے کے ممبران ہونے چاہئیں یا استعمال کے بعد چھوڑ دینا چاہیے۔ آپریشن کے متعلق جتنا ممکن ہو سکے محافظوں کو کم معلومات دینی چاہیے۔ حتیٰ کہ محافظوں کو نوکری پر رکھا جا سکتا ہے اور اس بارے میں اُنہیں کچھ بھی بتایا نہیں جاتا کہ کس نے اُن کو نوکری پر رکھا ہے۔

یرغمالی سے تفتیش کرنا

یرغمالی کو اس لیے تفشیش کیا جاتا ہے کہ اُس سے کارآمد معلومات نکالی جا سکے یا گفت وشنید کے دوران اٹھائے جانے والے نکات پر مباحثہ ہو سکے۔

جسمانی اذیت کا استعمال نفرتیں پیدا کرے گا اور آخر میں صرف مخالف فریق کی مدد کرے گا۔ یہاں پر اور بھی چالاک اور موثر طریقے ہیں جو ذہنی انتشار پیدا کرتے ہیں۔ یہ طریقے ذلت اور تنزلی پر مشتمل ہے؛ بے خوابی اور بے خوراکی کے ذریعے, مسلسل آنکھوں پر پٹی باندھتے ہوئے اور کانوں کو بند کرتے ہوئے یا پھر اس سب کو شور اور روشنی کے دورانیے میں تبدیل کرتے ہوئے اور اندھیرے اور مکمل خاموشی میں۔ تفتیش کرنے والے کو

یرغمالی کے ساتھ زیادہ وقت رہنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ نفسیاتی انحصار کا ایک رشتہ قائم کرسکے, جیسا کہ یرغمالی خوراک, پانی اور انسانی رابطے کے لیے تفتیش کار پر انحصار کرتا ہے۔

یہ ایک ایسی ہم آہنگی پیدا کرسکتا ہے جو تفتیش کار کے لیے مددگار ہو سکتا ہے۔

کارآمد قسم کے معلومات کا اکٹھا کرنا یہ ہے کہ ایسی معلومات جس سے یرغمالی کو مستقبل میں بلیک میل کیا جانا ہے۔ان معلومات کو استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یرغمالی سیکورٹی فورسز کو اس بارے میں معلومات فراہم نا کرے کہ اُس نے کیا دیکھا تھا یا اغواء کے آپریشن کے دوران کیا سنا تھا یا یرغمالی سے مستقبل میں کیا فوائد استعمال کر رہے ہیں۔

پروپیگنڈا

کسی بھی سیاسی اغواء کاری کا بنیادی مقصد پروپیگنڈا ہو سکتا ہے۔اگر یہی مقصد ہے تو اغواء کار منشور کی نشریات, قیدیوں کی رہائی, تاوان کی ادائیگی یا دوسرے سیاسی مطالبات کی درخواست کر سکتے ہیں۔

دوستانہ صحافیوں کو تصاویر اور ویڈیوز بھیجی جاسکتی ہیں جس میں یہ بتایا گیا ہو کہ تنظیم کون ہے۔ منتخب شدہ صحافیوں کو انتہائی احتیاطی تدابیر استعمال کرتے ہوئے پکڑے رکھے علاقے کا بھی دورہ کرایا جاسکتا ہے۔

حکومت کی مداخلت سے بچنے کے لیے سیاسی رابطوں کو بھی چھپایا جاسکتا ہے جب تک کہ تاوان کی رقم ادا نہیں ملتی۔

اگر اغواء کار صرف پیسے کے لیے یہ سب کچھ کر رہے ہیں, تو اُنھیں تشہیر سے بچنا چاہیے اس امید کے ساتھ کہ ہدف کا خاندان پولیس اور عوام کے علم میں لائے بغیر ادائیگی کر سکے گی۔

مذاکرات / بات چیت

پہلے کال یا تحریری پیغام میں ایک انتباہ شامل ہونا چاہیے کہ حکام کو مطلع نہ کیا جائے یہ شروع سے ہی حالات کے اوپر نفسیاتی طور پر حاوی ہونے کا کام شروع کر دیتا ہے۔پہلا شخص جسے اغواء کے بارے میں اطلاع دینی ہے کا انتخاب دانشمندی سے کرنا چاہیے۔اغواکاروں کو تاوان کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کرنا چاہیے جبکہ ہدف کا کنبہ یا کمپنی صدمے کی حالت میں ہے اور اس سے پہلے کہ اُنھیں احساس ہو کہ ہدف کو جلد بازی میں قتل نہیں کیا جائے گا اگر اُن کا مقصد تاوان لینا ہے۔

اغواکاروں کو اندازہ ہونا چاہیے کہ اہداف کا کنبہ یا کمپنی کتنی قیمت ادا کر سکتی ہے۔انہیں زیادہ طلب کرنا چاہیے تاکہ بات چیت کے لئے کچھ گنجائش رکھی جائے۔وہ مناسب رقم کا بھی انتخاب کر سکتے ہیں اس امید کے ساتھ کہ فوری ادائیگی حاصل کر لی جائے گی۔

مطالبہ کو پورا کرنے سے قاصر ہونے کے جواب پر ردعمل سخت اور دھمکی آمیز ہونا چاہیے۔

اگر خاندان یا کمپنی پریشانی کا شکار نہ ہو تو اغواکاروں کو بڑے عرصے تک اُسے پکڑے رکھنے کے لئے خود کو تیار کرنے کی ضرورت ہے اُن کی سب سے بڑی پریشانی یہ ہونی چاہیے کہ سیکورٹی فورسز کو مذاکرات سے باہر رکھا جائے اور مذاکرات کاروں کو خوفزدہ کیا جائے کہ وہ مواصلات کے ذریعے ایسا کوئی بھی ذریعہ استعمال نہ کرے جو ریکارڈ / محفوظ ہو۔ دونوں اطراف کو اس بات پر راضی ہونا ہوگا کہ بات چیت کے لیے ایک ہی مذاکرات کار کا استعمال کیا جائے تاکہ وہ ایک دوسرے کو جان سکیں۔

رقم جمع کرنا اور شکار کو رہا کرنا

پیسہ جمع کرنا سب سے خطرناک کام ہے۔ رقم اور یرغمالی کا تبادلہ ایک ساتھ نہیں ہونا چاہیے۔ جب تک کہ اغواء کاروں کو یہ پریشانی نہ ہو کہ سیکورٹی فورسز اُن کے پیچھے ہیں اور یہ خیال کریں کہ خطرے کے بدلے جلدی سے تبادلہ کر کے فوری طور پر معاملہ طے کرنا بہتر ہے اگر اس سب کو فیملی یا کمپنی قبول کرنے پر راضی ہے۔

ایک بڑی پریشانی پیسوں کا قابل سراغ ہونا ہے۔ اس مسئلے سے بچنے کے لیے اغواکاروں چھوٹے نوٹوں کا مطالبہ کرنا چاہیے جن کے نمبر تسلسل کے ساتھ نہ ہوں۔

ایک بنیادی پریشانی اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ رقم کی حوالگی کے دوران کوئی حملہ نہ ہو یا پولیس کی نگرانی میں نہ ہو۔ حتیٰ کہ اگر مذاکرات کار سیکورٹی فورسز سے رابطہ نہ بھی کریں، یہ ممکن ہیں کہ سیکورٹی فورسز مذاکرات کاروں کے علم میں لائے بغیر مواصلات / رابطہ کاری میں مداخلت کر رہیں ہیں۔

اس مسئلے کا مقابلہ کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ رقم چھوڑنے کے لیے سلسلہ وار ٹریرہنٹ (ایک کھیل جس میں کھلاڑیوں کو چھپی ہوئی چیزیں ڈھونڈنے کے لیے مختلف اشاروں کا پیچھا کرنا ہوتا ہے) کا پیچیدہ منصوبہ کیا جاتا ہے، ہر مقام پر نظر رکھی جاتی ہے تاکہ یقینی بنایا جائے کہ جو آدمی رقم چھوڑ رہا ہے اُس کا پیچھا نہیں ہو رہا۔

اغواکاروں کو یقینی بنانا چاہیے کہ یہاں پر کسی بھی جھڑپ کا کوئی خطرہ نہیں، کہ اُن کو سیکورٹی فورسز نے نہیں دیکھا ہے اور یہ کہ انہوں نے تمام سراغ رسانی کے آلات ہٹادیے ہیں جو اُن تک پہنچنے کا سبب بنے۔

رقم وصول کرنے کا ایک عام طریقہ:

رقم پہنچانے والے کو ہدایت دی جائے کہ وہ رقم ایک سوٹ کیس (بکسے) میں لے کر عوامی باتھ روم (غسل خانے) جائے۔ جہاں اُسے ہدایت ناموں کا پہلا سحز (سیٹ) ملے گا۔

یہ اُس کو ایک مخصوص مقام پر جانے کے لیے ہدایت دے گا تاکہ وہ چوری شدہ گاڑی لے اور تیسرے مقام پر جائے, جہاں پر اُسے آخری منزل تک پہنچنے کے لیے لمبے وقت تک چلنا چاہیے۔ جب تک اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ رقم چھوڑنے والے کا کوئی پیچھا نہیں کر رہا تب ہی اغواکاروں کو پیسے لینے کے لیے خود کو دیکھانا چاہیے اور چوری شدہ گاڑی کے ساتھ وہ جگہ چھوڑنا چاہیے۔ ان اغواکاروں کو ایک اور مقام پر جانا چاہیے وہاں اُنہیں اپنی گاڑی کو بدلنا ہے تاکہ رقم چھوڑنے والے کا سیکورٹی فورسز کو پہلی گاڑی کی تفصیلات بتانے کے بعد بچا جا سکے۔

رقم کو پھیلا دینا / بکھیر دینا

اغواکاروں کی شناخت آسانی سے کی جا سکتی ہے کیونکہ وہ خرچ کرنے کے لئے بہت زیادہ رقم کے ساتھ دکھائی دیتے ہیں۔ پیسہ ملنے کے بعد پہلا کام اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ رقم اصلی ہے۔ اغواکاروں کو یرغمالی کو رہا کرنے سے پہلے اس مرحلے کے مکمل ہونے تک انتظار کرنا چاہیے۔ آپریشن کے بعد اس مشکل سے بچنے کے لیے رقم کو جلد از جلد منتشر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ رقم کو اس کے مقام سے بہت دور خرچ کیا جائے۔ ایک اور طریقہ یہ ہے کہ ایک ہی وقت میں کم اعداد / مقدار میں رقم خرچ کرنا۔

انسداد اغوا کی تکنیک / طریقہ کار

ممکن ہے کہ دشمن کو اغواء کے خلاف مزاحمت کرنے کی تربیت دی گئی ہو۔ ہدف کوشش کرے گا کہ جتنا ممکن ہو سکے وہ اغواکاروں اور اغواء کے بارے میں معلومات یاد رکھیں تاکہ اس امر کے بعد سیکورٹی فورسز کی مدد کی جائے۔ یہاں پر کچھ نکات ہیں جنھیں ہدف یاد رکھنے کی کوشش کرے گا اور اغواکاروں کو انہیں اپنے دماغ میں رکھنا ہو گا یا تو پھر ہدف کو کارآمد معلومات جمع کرنے سے روکا جائے یا پھر غلط معلومات فراہم کی جائے۔

- اغوا کاروں نے کس طرح کا لباس پہنا ہوا تھا
- کتنی آوازیں سنائی دیتی تھیں
- اغوا کار کون سی زبان استعمال کرتے ہیں اور کیا اُنکا کوئی لہجہ تھا
- کیا نام استعمال کرتے تھے
- اغواء کے بعد نکالنے والے راستے میں کتنے موڑ تھے
- گلیوں / سڑکوں پر کیسی آوازیں تھیں
- کیا گاڑی شہر کی سڑکوں یا شاہراہ کو استعمال کر رہی ہے
- نکالنے میں کتنا وقت لگا
- حراست میں رکھے گئے مقام کے ارد گرد سے کیا آوازیں آ رہی تھیں
- حراست میں رکھے گئے مقام کے اندر رائے کیا آوازیں آ رہیں تھیں

- کیاوہاں پر کوئی خاص بو(خوشبو یابدبو) ہے
- کیاوہاں پر دوسرے یرغمالی ہیں

ہدف حراست میں رکھے گئے مقام پر اور گاڑی میں شواہد لگانے کی کوشش کرے گا۔ وہ اپنا تھوک, خون اور بال استعمال کر سکتا ہے۔

اور انہیں ارد گرد لگانے کی کوشش کرے گا تاکہ تفتیش کے دوران سیکورٹی فورسز کو ثبوت اکٹھا کرنے میں مدد دی جائے۔ ایک اور چال جسے ہدف استعمال کر سکتا ہے اچھے رویے کے ساتھ خوش فہمی پیدا کی جائے۔ وہ یہ کرے گا جیسا اُسے بتایا گیا ہے تاکہ محافظوں کے چوکنے پن کو کم کیا جائے اور موقع ملتے ہی فرار ہونے کی کوشش کی جائے۔ ہدف کسی ایک محافظ کے ساتھ ہم آہنگی / تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرے گا تاکہ اُس سے اپنا کام نکال سکے۔ ایک تربیت یافتہ ہدف کا آخری چال یہ ہو سکتا ہے کہ وہ بیماری کا بہانہ بنائے تاکہ اغواکاروں کو سُست کیا جا سکے یا اُن پر جلدی چھوٹ جانے کے لیے دباؤ ڈالا جا سکے جو کہ اغواکاروں کو مُہلک غلطیوں کی طرف لے جانے کا باعث بنتی ہے۔

اغواکرنے کے مضبوط اور کمزور نکات

مضبوط نکات:

- اغواکاروں نے پہل کی ہوتی ہے: اسی لیے وہ آپریشن کے ہر مرحلے کے لیے پہلے سے منصوبہ بندی کر سکتے ہیں اور غیر متوقع واقعات کے لیے متبادل رکھتے ہیں۔
- اغواکار جانتے ہیں کہ ہر کوئی کہاں پر ہے اسی لیے پولیس اور مذاکرات کاروں کی نگرانی کی جا سکتی ہے۔
- اغوا کار ہدف کو قتل کرنے کے لیے رضامند رہتے ہیں جبکہ پولیس نے خود پر پابندیاں عائد کر رکھی ہوتی ہے۔
- اغوا کار جانتے ہیں کہ بیشتر خاندان اور کمپنیاں ہدف کے مارے جانے کے بجائے ادائیگی کریں گی اسی لیے اغوا کی بیشتر کاروائیاں کامیاب ہوتی ہیں۔

کمزور نکات:

- اغوا کاری کی کاروائیاں سرانجام دینے کی لاگت زیادہ ہوتی ہے
- ہدف کے قتل ہو جانے کی صورت میں اغواکاروں کو پیسہ نہیں ملے گا
- رقم وصول کرنے سے پہلے اغواکاروں کو خاندان اور کمپنی کو ثبوت دینے کی ضرورت ہوتی ہے کہ یرغمالی زندہ ہے
- وقت پولیس کی طرف ہوتا ہے, ہر دن پتہ لگ جانے کے امکان کو بڑھا دیتی ہے اور ہر دن پولیس مزید شواہد جمع کر رہی ہوتی ہے
- یرغمالی کو چھوڑنے سے پہلے مہینوں تک اور کبھی کبھی سالوں تک بھی رکھا جا سکتا ہے۔

باب ہشتم

نتیجہ

"جب ناانصافی قانون بن جاتی ہے،

تو مزاحمت فرض بن جاتی ہے۔"

ظلم کے خلاف مزاحمت ہو سکتی ہے اور ہونا بھی چاہیئے۔ یہ کتاب ہمیں دکھاتی ہے کہ کیسے چند افراد کا چھوٹا سا گروپ خود سے بہت بڑی طاقت کے خلاف رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ زیادہ اہم چیزیں جنہیں اس کتاب سے یاد رکھنی چاہیے محتاط منصوبہ بندی کرنا, اچھے اخلاق, علم اور پہل کامیابی کی کنجیاں ہیں۔ کسی بھی قیمت پر جمہوریت اور آزادی کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ ان کی اہمیت انسانی فطرت میں دل جیسی ہے۔

ختم شد